

ثواب الاعمال

مصنف

شيخ صدوق عليه الرحمه

یہ کتاب برقی شکل میں نشر ہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

ثواب الاعمال
مصنّف؛ شیخ صدوق علیہ الرحمہ
مترجم؛ سید محمد نجفی

بسم الله الرحمن الرحيم

تمام حمد خدائے یکتا کیساتھ مخصوص ہے۔ جو ہمیشہ سے تھا اور ہوگا۔ اس کیلئے اندازہ و انتہا کا تصور ممکن نہیں، اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی، اسکا وجود آغاز اور بقاء انتہا نہیں رکھتی۔ اپنی مخلوق پر اپنے وجود کیساتھ اور ان کی پیدائش پر اپنے ازلی ہونے کیساتھ کی دلالت کرتا ہے۔ کسی شبیہ کے بغیر مخلوق کو باشباہت پیدا کرنے کیلئے راہنمائی کا محتاج نہیں ہے۔ اسکی نشانیاں اسکی قدرت پر گواہ ہیں۔ اسکی ذات کی توصیف ممکن نہیں۔ آنکھیں اسے دیکھ نہیں سکتیں۔ فکر اسکی ذات کو پا نہیں سکتی۔ کوئی اسکا مانند و مثل نہیں۔ وہ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ تجھ یکتا کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اور تیرا کوئی شریک نہیں، تو وہ ہے جس نے اطاعت پر ثواب اور معصیت پر عقاب کا وعدہ کیا ہے۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تیرے عبد اور رسول ہیں۔ اور تو نے انہیں روشن، محکم اور قوی کتاب دے کر بھیجا ہے۔ اس کتاب میں باطل کسی طرف سے بھی داخل نہیں ہو سکتا۔ اور یہ حکیم و حمید کی نازل کردہ کتاب ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) اور ان کے پاک (امام) فرزند (علیہم السلام) وحی الہی کے منقطع ہونے کے بعد، اللہ کی مخلوق پر اللہ کی حجت ہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ انکی پیروی اور اتباع کرنے والے موالی اور شیعہ صراط مستقیم پر ہیں۔ اور فقط یہی حقیقی مؤمن ہیں۔ لہذا جو انکی مخالفت کرے، اور انکی راہ سے دور ہو، ان کے احکام پر عمل پیرا نہ ہو اور ان کے نقش قدم پر عمل نہ کرے، تو وہ راہ راست سے منحرف ہے اور صراط مستقیم سے بھٹک چکا ہے۔ بارگاہ خداوندی میں فقط یہی خواہش ہے کہ اللہ ہمیں ائمہ اطہار (علیہم السلام) کے دین، مودت اور محبت پر ثابت قدم رکھے۔ اور ہدایت کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ فرمائے۔ اور اپنی بخشش ہمارے شامل حال فرمائے یقیناً (فقط) وہی بخشنے والا ہے۔

مؤلف کتاب شیخ ابو جعفر محمد بن علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی، عرض گزار ہے کہ اس کتاب کی تالیف کا سبب حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اُس حدیث پر عمل کرنا ہے، جس میں آپ نے فرمایا: نیک کاموں کی تلقین کرنے والا اسے انجام دینے والوں کی مانند ہے۔ اور میں نے اس کتاب کا نام ثواب الاعمال رکھا ہے اور میری خواہش ہے کہ خدا مجھے اس کے ثواب سے محروم نہ فرمائے کیونکہ اس کتاب کی تصنیف کا مقصد فقط اور فقط پاک و پاکیزہ ذات کی رضا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ میں اپنی زحمت کا ثمر فقط اسی ذات سے چاہتا ہوں۔ خداوند متعال کے علاوہ کوئی قوت و طاقت نہیں رکھتا، وہی ہمارے لئے کافی اور بہترین وکیل ہے۔

لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب:

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ خداوند متعال نے حضرت موسیٰ بن عمران سے فرمایا اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں اور ان کے درمیان موجود تمام چیزوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیا جائے اور لا الہ الا اللہ کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو لا الہ الا اللہ والا حصہ جھکتا ہوا نظر آئے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا نے فرمایا دو چیزیں دو چیزوں کی عامل ہیں، کوئی مرتے وقت یہ گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو جنت میں داخل ہوگا اور اگر کوئی مرتے وقت کسی کو خدا کا شریک قرار دے تو جہنم میں جائے گا۔

(۳) حضرت رسول خدا نے فرمایا اپنے مردوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کرو۔ کیونکہ اس سے گناہ ختم ہوتے ہیں۔ کسی نے پوچھا کہ اگر کوئی یہ کلمات اپنی زندگی میں پڑھتا ہے تو اس کا کیا اجر ہے؟ فرمایا یہ ذکر ہر حال میں گناہوں کو ختم کر دیتا ہے، تباہ کر دیتا ہے، برباد کر دیتا ہے، لا الہ الا اللہ تو زندگی، موت، اور دوبارہ اٹھائے جانے کے وقت انسان کا مونس و مددگار ہے۔ حضرت رسول خدا نے مزید فرمایا کہ حضرت جبرائیل نے کہا۔ اے محمد تم ان لوگوں کو دوبارہ اٹھائے جانے کے وقت دیکھو گے۔ جو لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کی ندادیا کرتے تھے۔ انکے چہرے سفید ہونگے۔ اور وہ لوگ روسیہا ہوں گے جو کہتے تھے تمہارے لئے ہلاکت ہو ہم تو برباد ہو گئے۔

(۴) حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جنت کی قیمت لا الہ الا اللہ ہے۔

(۵) حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جو شخص لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ جنت میں اس کے لئے خوشبودار اور سفید زمین میں سرخ رنگ کا یا قوت کا درخت لگایا جاتا ہے۔ جو شہد سے شیرین، برف سے سفید اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اور اس کے پھل باکرہ لڑکیوں کے پستانوں کی طرح ہیں کہ جو ستر پردوں میں بھی نمایاں رہتے ہیں۔

(۶) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔

کوئی چیز ایسی نہیں ہے کہ دوسری چیز اس کی ہم وزن نہ ہو۔ مگر اللہ کہ اس کا کوئی ہم وزن نہیں، اور لا الہ الا اللہ کا ہم وزن بھی کوئی نہیں ہے اور اللہ کے خوف سے بہنے والے آنسو کے لئے تو وزن کا کوئی پیمانہ نہیں ہے۔ جس کا ایک آنسو اس کے چہرے پر جاری ہو جائے تو وہ کبھی نادار اور ذلیل نہ ہوگا۔

(۷) حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں۔

کوئی ایسا مسلمان نہیں ہے جو لا الہ الا اللہ کہے اور اسکے درجات بلند نہ ہوں، وہ تو ہر بلندی کو عبور کرتا چلا جائے گا۔ اس کے کسی گناہ کے متعلق باز پرس نہیں ہوگی۔ اور اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور اسے گناہوں کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا کی جائیں گی اور وہ راضی ہو جائے گا۔

(۸) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ کی گواہی سے زیادہ کوئی ثواب نہیں ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسکا ہم پلہ کسی چیز کو نہیں بنایا اور کوئی بھی اس معاملے میں اللہ کیساتھ شریک نہیں ہے۔

(۹) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔

آج تک میں اور مجھ سے پہلے والے لوگوں نے لا الہ الا اللہ کی مثل کوئی چیز نہیں کہی۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق اپنے آبا و اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا فرمایا۔

بہترین عبادت لا الہ الا اللہ ہے۔

(۱۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ کہنے والے ہر مؤمن کے نامہ اعمال سے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں، اور اس کے گناہوں کی تعداد میں نیکیاں عطا کی جاتی

ہیں۔

(۱۲) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ کہنا جنت کی قیمت ہے۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔

کثرت سے تہلیل (لا الہ الا اللہ) اور تکبیر (اللہ اکبر) کہا کرو۔ کیونکہ اللہ کے نزدیک تکبیر اور تہلیل سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں

ہے۔

سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔

سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے والے کا عمل تمام لوگوں کے اعمال سے برتر ہے۔ مگر یہ کہ کوئی سو مرتبہ سے زیادہ لا الہ الا اللہ کہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔

جو شخص سونے کیلئے بستر پر جانے سے پہلے سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہے تو اللہ جنت میں اسکے لئے گھر بنائے گا۔ اور جو بستر پر جانے

سے پہلے سو مرتبہ استغفر اللہ کہے تو اس کے گناہ اس طرح ختم ہو جائیں گے جیسے درختوں سے (سوکھے) پتے گر جاتے ہیں۔

لا الہ الا اللہ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

حضرت جبرائیل، رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا اگر آپ کی امت میں کوئی شخص لا الہ الا اللہ وحدہ وحدہ وحدہ کہے گا تو وہ خوش بخت ہوگا۔

خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہے گا وہ جنت میں جائے گا اور خلوص سے لا الہ الا اللہ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز کو اللہ نے اس کیلئے حرام قرار دیا ہے، اس سے رکا رہے۔

(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں کہ صفا اور مروہ کے درمیان حضرت جبرائیل میرے پاس آئے اور کہا، آپ کی امت میں سے جو بھی خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہے گا وہ جنت میں جائے گا۔

(۳) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔ جو خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہے گا، داخل بہشت ہوگا اور خلوص سے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے جس چیز کو اس کیلئے حرام قرار دیا ہے اس سے دور رہے۔

(۴) حذیفہ کہتے ہیں کہ باقاعدگی سے لا الہ الا اللہ کہنے سے لوگوں پر اللہ کا غضب نہیں ہوگا۔ لیکن یہ اس وقت تک ہے جب دین کی سلامتی کو دنیا کے نقص پر اہمیت دیں۔ لیکن اگر دین کے نقص کو دنیا کی سلامتی پر اہمیت دیں تو انہیں کہا جائے گا کہ تم نے اپنا رخ دنیا کی طرف موڑ لیا ہے، مزید کہا جائے گا۔ یہ جھوٹ بولتے ہیں اور سچے نہیں ہیں۔

بلند آواز سے لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت پیامبر گرامی قدر نے فرمایا۔ بلند آواز سے لا الہ الا اللہ کہنے والا آزاد ہے۔ اور اپنے گناہوں کو پاؤں سے اس طرح روندتا ہے، جس طرح درخت کے پتے درخت کے نیچے گرتے ہیں۔

(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔ اللہ کے نزدیک کائنات کے ہر کلام سے لا الہ الا اللہ جیسا کلمہ محبوب ترین کلمہ ہے۔ جو شخص بھی لا الہ الا اللہ کہتا ہے۔ اسکے گناہ قدموں میں اس طرح جھڑتے ہیں جیسے درخت کے نیچے درخت کے پتے۔

(۳) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔ وہی شخص متکبر اور جبر کرنے والا ہے، جو لا الہ الا اللہ نہیں کہتا۔

لا الہ الا اللہ کو اس کی شرائط کے مطابق کہنے کا ثواب

(۱) جب حضرت امام رضا (علیہ السلام) نیشاپور پہنچے، آپ نے مامون کی طرف جانے کا ارادہ فرمایا تو آپ کے اردگرد اصحابِ حدیث جمع ہو گئے اور کہا اے فرزند رسول آپ ہمارے ہاں سے کوچ فرما رہے ہیں اور آپ نے کوئی حدیث بھی نہیں سنائی جس سے ہم استفادہ کر سکیں۔ حضرت کجاوے میں تشریف فرما تھے اپنا سر کجاوے سے باہر نکال کر فرمایا۔ میں نے اپنے بابا حضرت موسیٰ ابن جعفر (علیہ السلام) سے سنا ہے وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد بزرگوار حضرت جعفر ابن محمد سے سنا ہے اور انہوں نے اپنے پدر جان حضرت محمد ابن علی (علیہ السلام) سے اور انہوں نے اپنے بابا حضرت علی ابن حسین سے اور انہوں نے اپنے والد محترم حضرت حسین ابن علی سے سنا ہے اور انہوں نے اپنے والد بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) کو یہ فرما تے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سنا انہوں نے فرمایا۔ میں نے جبرائیل کو یہ کہتے ہوئے سنا اور اس نے خدائے عزوجل سے سنا۔ اللہ نے فرمایا لا الہ الا اللہ میری پناہ گاہ ہے، جو میری پناہ گاہ میں داخل ہو گا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہے گا۔

لا الہ الا اللہ کی گواہی کی قبولیت کا ثواب

(۱) ایک دن حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے اصحاب میں تشریف فرما تھے۔ اور ان میں حضرت علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) بھی موجود تھے۔ آپ نے فرمایا۔ جو لا الہ الا اللہ کہے گا، وہ جنت میں داخل ہو گا۔ وہاں بیٹھے ہوئے دو صحابیوں نے کہا ہم بھی لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔

حضرت نے فرمایا۔ لا الہ الا اللہ کی گواہی تو صرف اس (حضرت علی (علیہ السلام)) اور اسکے شیعوں کی قبول ہو گی۔ ان سے خداوند متعال نے عہد و پیمان لے رکھا ہے۔

ان دونوں نے دوبارہ کہا۔ ہم بھی لا الہ الا اللہ کہتے ہیں۔ اس وقت حضرت رسول خدا نے اپنا ہاتھ حضرت علی (علیہ السلام) کے سر پر رکھ کر فرمایا (لا الہ الا اللہ کی قبولیت) کی نشانی یہ ہے کہ اس سے کئے ہوئے عہد و پیمان نہ توڑنا، اسکی جگہ پر نہ بیٹھنا اور اسکی بات کو نہ جھٹلانا۔

سو مرتبہ لا الہ الا اللہ الملک کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو لاله الا الله الملك الحق المبين کا سومر تہ ورد کرے گا تو خدائے عزیز و غالب اسے فقر سے پناہ دے گا، وحشت قبر کو ختم کرے گا اور اس کو بے نیاز بنا دے گا اور وہ دروازہ جنت پر دستک دینے والا ہوگا۔

بغیر تعجب کے لاله الا الله کہنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں

جو تعجب کئے بغیر لاله الا الله کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس (ورد) سے پرندہ پیدا کرے گا، وہ قیامت تک اس کے سر پر سایہ کئے رہے گا۔ اور لاله الا الله کہنے والے کا تذکرہ کرتا رہے گا۔

اشھد ان لا اله الا الله کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو شخص ہر روز اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اِلْهًا وَاَحَدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا کا ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے پینتالیس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور پینتالیس لاکھ گناہ مٹائے گا اور اسکے پینتالیس لاکھ درجات بلند کرے گا۔ گویا اس نے ایک دن میں بارہ مرتبہ قرآن ختم کیا ہے۔ اور اللہ اسکے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

ہر روز تیس مرتبہ لاله الا الله کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے والد سے اور وہ اپنے والدین سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہر روز تیس مرتبہ لاله الا الله الحق المبين کہے گا تو اسے ثروت دی جائے گی، اس کا فقر دور کیا جائے گا اور وہ دروازہ بہشت پر درق الباب کرنے والا ہوگا۔

تسبیحات اربعہ کو زیادہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَ اللهُ اَكْبَرُ زیادہ کہا کرو۔ کیونکہ قیامت والے دن یہ ذکر اس حالت میں آئے گا کہ کچھ (فرشتے) آگے، کچھ پیچھے اور کچھ سب کے پیچھے چل رہے ہوں گے اور یہ (کلمات) اسکے باقیات الصالحات ہوں گے۔

لا الہ الا اللہ حقاً حقاً کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد بزرگوار سے اور وہ اپنے والدین محترم سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ لا الہ الا اللہ حقاً حقاً ، لا الہ الا اللہ ایماناً و تصدیقاً ، لا الہ الا اللہ عبودیۃً ورقاً کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس چہرے کی طرف متوجہ ہوگا اور اس سے اپنا رخ نہیں پھیرے گا۔ یہاں تک کہ یہ جنت میں داخل ہوگا۔

تسبیح کا ثواب

دعا کو ماشاء اللہ پر ختم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص بھی دعا کرے اور آخر میں ماشاء اللہ لاقولہ ولاقولہ الا باللہ کہے تو اسکی حاجت پوری ہوگی۔

ہر روز سات بار الحمد للہ علی کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص ہر روز سات مرتبہ ثواب الاعمال **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نِعْمَةٍ کَانَتْ اَوْہٰی کَاثِنَةً** کہے تو وہ گذشتہ اور آئندہ کا شکر یہ ادا کر چکا ہے۔

خدا کی وحدانیت اور حضرت محمد کی رسالت کی گواہی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص صرف لا الہ الا اللہ کی گواہی تو دے لیکن محمد رسول اللہ کی گواہی نہ دے تو اسے دس نیکیاں ملیں گی لیکن جو لا الہ الا اللہ کے ساتھ ساتھ محمد رسول اللہ کی گواہی بھی دے تو اسے ایک لاکھ نیکیاں دی جائیں گی۔

(۲) سہیل بن سعد انصاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا سے اس آیت **وَمَا کُنْتَ بِجَانِبِ الطَّوْرِ اِذْ نَادٰیْنَا کَا مَعْنٰی** پوچھا تو حضرت نے فرمایا خداوند متعال نے مخلوق کو پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے درخت کے سوکھے پتے پر لکھا اور اسے عرش پر لٹکا دیا اور پھر ندا دی، اے امت محمد میری رحمت غضب سے پہلے ہے۔ میں تمہارے سوال سے پہلے عطا کرتا ہوں، طلب

مغفرت سے پہلے معاف کر دیتا ہوں۔ تم میں سے جو شخص بھی مجھ سے ملاقات کرے گا اور گواہی دے گا کہ میرے علاوہ کوئی معبود نہ تھا اور محمد میرا عبد اور فرستادہ ہیں تو میں اپنی رحمت کیساتھ اسے جنت میں داخل کرونگا۔

سومرتبہ، تکبیر، تسبیح، تحمید اور تہلیل کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا۔ کچھ غرباء حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس حاضر ہو کر عرض کرنے لگے، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ثروت مندوں کے پاس مال و دولت ہے جس سے غلام آزاد کر سکتے ہیں لیکن ہم خالی ہاتھ ہیں۔ ان کے پاس پیسے ہیں لہذا وہ حج پر جا سکتے ہیں لیکن ہم نہیں جا سکتے۔ ان کے پاس اس قدر مال ہے کہ صدقہ دے سکیں لیکن ہم خالی ہاتھ ہیں۔ ان کے پاس اتنا کچھ ہے کہ اسلحہ خرید کر جہاد کر سکیں، ہمارے پاس کچھ نہیں ہے۔ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جو شخص سومرتبہ تکبیر (اللہ اکبر) کہے تو یہ سو غلام آزاد کرنے سے برتر ہے۔ جو سومرتبہ تسبیح (سبحان اللہ) کہے تو یہ حج پر سو اونٹ لے جانے سے بڑھکر ہے۔ جو شخص سومرتبہ تحمید (الحمد للہ) کہے تو یہ میدان جنگ میں زین، رکاب اور جنگی ہتھیاروں سے لیس ایک سو گھوڑے لے جانے سے زیادہ بڑا کام ہے۔ اور جو شخص سومرتبہ لا الہ الا اللہ کہے تو اسکا عمل تمام لوگوں کے اعمال سے برتر ہے مگر یہ کہ جو سومرتبہ سے زیادہ کہے۔ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جب اس حدیث کا ثروت مند لوگوں کو علم ہوا تو وہ لوگ بھی یہی کچھ بجالائے۔ غرباء دوبارہ بارگاہ رسالت میں آکر عرض کرنے لگے، اے رسول خدا آپ نے جو کچھ فرمایا تھا اسکا ثروت مندوں کو بھی علم ہو گیا ہے وہ لوگ بھی یہ اعمال بجالاتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا یہ خدا کا احسان ہے خدا جسے چاہتا ہے احسان مند بناتا ہے اور اللہ صاحب فضل اور عظمت والا ہے۔

تسبیحات اربعہ کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا اپنے اصحاب کی طرف متوجہ ہو کر فرماتے ہیں۔ خدا کی ڈھال اٹھا لو۔ کہنے لگے اب ہمارا کوئی دشمن تو نہیں ہے ڈھال کس لئے اٹھائیں؟ حضرت نے فرمایا نہیں، جہنم کے مقابلے کیلئے اٹھاؤ اور کہو سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کا کثرت سے ورد کیا کرو کیونکہ یہ ذکر قیامت والے دن اس عظمت کیساتھ آئے گا کہ کچھ فرشتے آگے، کچھ پیچھے اور کچھ اس گروہ کی اتباع کر رہے ہوں گے اور یہ کلمات انسان کے باقی رہنے والے صالح اعمال ہیں۔

(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص سبحان اللہ کہے گا تو اللہ اسکے لئے بہشت میں ایک درخت کاشت کرے گا اور جو الحمد للہ کہے گا اللہ اس کلمہ کی خاطر اس کیلئے جنت میں درخت لگائے گا (اسی طرح) جو لا الہ الا اللہ کہے گا اللہ اسکے لئے بھی اس کلمہ کی وجہ سے فردوس برین میں درخت لگائے گا اور جو شخص اللہ اکبر کا ورد کرے گا اسکے لئے بھی اللہ جنت میں درخت کاشت کرے گا۔ اس وقت ایک قریشی نے کہا یا رسول اللہ پھر تو جنت میں ہمارے بہت درخت ہونگے! فرمایا جی ہاں لیکن خیال رکھنا کہیں آگ نہ بھیج بیٹھنا کہ سب جل جائیں یہی وجہ ہے کہ خداوند متعال نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال برباد نہ کرو (سورہ محمد آیت ۳۳)۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

ایک دن حضرت رسول خدا نے اپنے اصحاب سے فرمایا کیا تمہیں علم ہے کہ اگر تمہارے کپڑے اور برتن ایک جگہ جمع کر دیئے جائیں اور انہیں ایک دوسرے کے اوپر رکھ دیا جائے تو یہ آسمان تک پہنچ جاتے ہیں، عرض کی، نہیں۔ حضرت نے فرمایا کیا چاہتے ہو کہ تمہیں ایک ایسی چیز کے متعلق بتاؤں جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان پر ہوں۔ کہنے لگے یقیناً ہم جاننا چاہیں گے۔ حضرت رسول خدا نے فرمایا تم میں سے جو بھی فریضہ نمازوں کی ادائیگی کے بعد تیس مرتبہ سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر (اس جملے کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان پر ہیں) کہے گا تو یہ جملے اسے دیوار کے نیچے آکر مرنے، غرق ہونے، کنویں میں گرنے، درندوں کے چیر پھاڑنے، مرگ بد اور یہ اس دن انسان پر گرنے والے ناگوار آسمانی حادثے سے محفوظ رکھتے ہیں اور یہ جملے باقیات الصالحات ہیں۔

سبحان اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ** کہے گا اللہ تعالیٰ اسے تین ہزار نیکیاں عطا کریگا، تین ہزار درجات بلند کرے گا اور اللہ اس جملے کا قیامت والے دن پرندہ بنائے گا جو خدا کی تسبیح کرے گا اور اس تسبیح کا ثواب اس شخص کے لئے ہوگا۔

تعب کے بغیر تسبیح کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص تعب کے بغیر سبحان اللہ کہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کلمہ کے عوض ایک پرندہ خلق کرے گا جسکی دو زبانیں اور پر ہونگے وہ تسبیح کرنے والوں کے درمیان اس کی طرف سے قیامت تک اللہ کی تسبیح کرتا رہے گا الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر کی بھی یہی عظمت ہے۔

سومرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب

(۱) یونس بن یعقوب کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا، (اے فرزند رسول) جو سومرتبہ سبحان اللہ کہے تو کیا اسکا خدا کو زیادہ یاد کرنے والے لوگوں میں شمار ہوگا؟ فرمایا جی ہاں۔

الحمد لله كما هو اهله کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو الحمد لله كما هو اهله کہے تو لکھنے والے آسمانی (فرشتے) اسکا ثواب لکھنے سے قاصر ہونگے، راوی کہتا ہے ثواب لکھنے سے کیوں قاصر ہیں، حضرت نے فرمایا (چونکہ وہ اسکا ثواب نہیں جانتے لہذا بارگاہ خداوندی میں عرض کرتے ہیں) پروردگارا ہمیں غیب کا علم نہیں ہے تو خدا فرمائے گا جس طرح میرا بندہ کہہ رہا ہے تم اسے لکھ دو، اسکا ثواب میرے ذمے ہے۔

صبح و شام چار مرتبہ الحمد لله رب العالمین کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص ہر صبح الحمد لله رب العالمین کہے تو بلا تردید اس نے اس روز کا شکر ادا کر دیا ہے اور جو رات کے وقت کہے گا تو وہ اس رات کا شکر بجالانے والا ہوگا۔

تمجید خدا کا ثواب

(۱) زرارہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام محمد باقر کی خدمت میں عرض کی کہ خدا اس کس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے؟ فرمایا اپنی تجمید کو۔

تجمید خداوندی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر شب و روز تین بار اپنی تجمید کرتا ہے جو خدا کی طرح اسکی تجمید بجالائے گا، اگر وہ بد بخت ہے تو خوش بخت ہو جائے گا، میں نے عرض کی، آقا وہ تجمید کس طرح ہے فرمایا تم یہ کہو اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ اَنْتَ اللهُ لَا

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مِنْكَ بَدَأُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْكَ يَعُودُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ أَنْتَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْكَبِيرُ وَالْكَبِيرِيَاءُ رِدَاؤُكَ-

عاقل کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اگر خدا چاہے تو عاقل کی انتہا اور خاتمہ بہشت ہے۔
 (۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں عاقل دین دار ہے اور جو دین دار ہوگا، بہشت میں جائے گا۔

دس خصلتوں کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں دس چیزیں ایسی ہیں اگر انسان ان کیساتھ خدا سے ملاقات کرے تو بہشت میں جائے گا (وہ دس چیزیں درج ذیل ہیں) اس بات کی گواہی کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد اللہ کے رسول ہیں اور اس چیز کا اقرار جو (حضرت محمد) اللہ کی طرف سے لائے ہیں، نماز کا قیام، ادائیگی زکات، رمضان کے روزے، بیت اللہ کا حج، اولیاء خدا کی ولایت کا اقرار، دشمنان خدا سے برأت اور ہر نشہ آور چیز سے اجتناب۔

وجود خدا، پیامبری حضرت محمد، امامت حضرت علی کے اقرار اور واجبات کی انجام دہی کا ثواب

(۱) مفصل بن عمر کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے مؤمن کیلئے ایک چیز کی ضمانت دی ہے، میں نے عرض کی، آقا کس چیز کی ضمانت دی ہے؟ حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس بات کی ضمانت دی ہے اگر کوئی خدا کی ربوبیت،، حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی نبوت، حضرت علی (علیہ السلام) کی امامت کا اقرار کرے، واجب کئے گئے فرائض بجلائے تو اللہ انہیں ہمیشہ اپنے جوار میں رکھے گا اور ان سے پوشیدہ نہیں ہوگا میں نے عرض کی خدا کی قسم یہ کرم انسانوں جیسا نہیں ہے اس وقت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا اعمال کم بجلاؤ اور زیادہ نعمتیں حاصل کرو۔

ثواب الاعمال ۱

بیت الخلاء میں جاتے وقت بسم اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد اور وہ حضرت امیر المؤمنین سے روایت بیان کرتے ہیں کہ جب بھی پیشاب وغیرہ کرنے کیلئے برہنہ ہونے لگو تو بسم اللہ کہو، تو فارغ ہونے تک شیطان اپنی آنکھیں بند رکھتا ہے۔

وضو کرتے وقت خدا کا نام لینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو وضو کرتے وقت خدا کا نام لے گا تو اس کا تمام بدن پاک ہو جائے گا اور ایسا کرنا دو وضوؤں کے درمیان اسکے گناہ کا کفارہ ہوگا اور اگر کوئی وضو کرتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو فقط اعضاء وضو والا جسم کا حصہ پاک ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص وضو کرتے وقت خدا کا نام زبان پر جاری کریگا تو گویا اس نے غسل کیا ہے۔

حضرت امیر المؤمنین کی طرح وضو کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ایک دن حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) محمد ابن حنفیہ کیساتھ تشریف فرما تھے آپ نے فرمایا محمد میرے لئے پانی کا برتن لے آؤ تاکہ میں نماز کیلئے وضو کروں، جب محمد ابن حنفیہ پانی کا برتن لائے تو آپ نے اپنے دائیں ہاتھ میں پانی لیکر بائیں ہاتھ پر ڈالا اور پھر فرمایا بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ الْمَاءَ طَهُورًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجْسًا پھر آپ نے اس جگہ کو دھویا اور فرمایا اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَ اَعِقَّهُ، وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَحَرِّمْنِيْ عَلٰى النَّارِ پھر آپ نے کلی کی اور فرمایا اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ يَوْمَ الْقَاكِ وَ اَطْلِقْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ پھر ناک میں پانی ڈالتے ہوئے فرمایا اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّم عَلَيَّ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَشْتُمُ رِيْحَهَا وَ رُوْحَهَا وَ رِيْحَانَهَا وَ طَيْبَهَا ، راوی کہتا ہے پھر آپ نے اپنا چہرہ مبارک دھویا اور فرمایا اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُ فِيْهِ الْوُجُوْهُ وَ لَا تُسْوَدْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُ فِيْهِ الْوُجُوْهُ پھر آپ نے دایاں ہاتھ دھوتے وقت فرمایا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ يَمِيْنِيْ وَ الْخُلْدَ فِي الْجَنَانِ بَيْسَارِيْ وَ حَاسِبِيْ حِسَابًا يَسِيْرًا پھر بائیں ہاتھ دھویا اور فرمایا اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَهْرِيْ وَ لَا تَجْعَلْهَا مَغْلُوْلَةً اِلَيَّ عُنُقِيْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

مُقَطَّعَاتِ النَّيْرَانِ پھر آپ نے سر کا مسح کیا اور فرمایا اَللّٰهُمَّ غَشِّئِنِي بِرَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ عَفْوِكَ اور پھر پاؤں کا مسح کرتے ہوئے فرمایا اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِي عَلٰی الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزُلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ وَ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْ مَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اسوقت آپ نے اپنا چہرہ محمد ابن حنفیہ کی طرف کیا اور فرمایا اے محمد جو میری طرح وضو کرے گا اور یہ دعائیں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ استعمال ہونے والے پانی کے ہر قطرے کی تعداد میں فرشتے پیدا کرے گا جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح تقدیس اور کبریائی کرتے رہیں گے اور خدا انکے اس عمل کا ثواب وضو کرنے والے کو عطا کرے گا۔

تولپے سے اعضاء وضو کے صاف کرنے یا نہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو وضو کے بعد تولپے وغیرہ سے اعضاء وضو صاف کرے گا اسے ایک نیکی کا ثواب ملے گا اور جو وضو کے بعد کسی چیز سے خشک نہیں کرے گا اور اعضاء وضو خود بخود خشک ہو جائیں تو اسے تیس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

نماز مغرب اور صبح کے وضو کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص نماز مغرب کیلئے وضو کریگا تو یہ وضو اسکے گذشتہ دن کے گناہوں کا کفارہ ہوگا مگر یہ کہ گناہ کبیرہ ہو اور جو نماز صبح کیلئے وضو کریگا تو یہ اسکے گذشتہ رات کے گناہوں کا کفارہ ہوگا مگر یہ کہ گناہ کبیرہ ہو۔

وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھا کرو شاید ایسا کرنے سے تم جہنم کی آگ دیکھنے سے بچ جاؤ۔

دوبارہ (تجدید) وضو کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں نماز عشاء کیلئے تجدید وضو، لاوا اللہ اور بلی والہ (نہیں خدا کی قسم، ہاں خدا کی قسم) جیسی قسموں کے گناہ کو مٹا دیتا ہے۔
(۲) حضرت امام صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو نماز کے علاوہ تجدید وضو کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ استغفار کے بغیر ہی اسکے گناہوں کی معافی کی تجدید کر دیتا ہے۔

مسواک کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

مسواک کرنے کی بارہ خاصیتیں ہیں، سنت پیغمبر ہے، منہ کو صاف رکھتا ہے آنکھوں کو نورانیت ملتی ہے خدا راضی ہوتا ہے دانت سفید ہوتے ہیں، دانتوں کو خراب ہونے سے محفوظ رکھتا ہے، جہڑا مضبوط کرتا ہے، کھانے کی بھوگ لگتی ہے، بلغم دور کرتا ہے، حافظہ زیادہ ہوتا ہے، نیکیاں دگنی ہوتی ہیں اور ملائکہ خوش ہوتے ہیں۔

(۲) حضرت جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے فرمایا:

اگر لوگوں کو مسواک کرنے کے فوائد کا علم ہوتا تو وہ بستر میں بھی مسواک کرتے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں

مسواک کرنے سے بلغم جاتا رہتا ہے اور عقل زیادہ ہوتی ہے۔

احترام مسجد میں آب دہان منہ میں لے جانا

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا

جو شخص تعظیم مسجد کے حق کا لحاظ کرتے ہوئے آب دہان (تھوک) منہ میں لیجاتا ہے، خدا دہان کو اسکے بدن کی سلامتی کا عامل قرار دے گا اور اس کے جسم کو کوئی آسیب نہیں پہنچے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو شخص مسجد میں تھوک نہ پھینکے اور گلے میں لے جائے تو اسے جو بیماری بھی ہوگی وہ (جلد) تندرست ہو جائے گا۔

سوتے وقت وضو کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو شخص با وضو ہو کر بستر پر جائے تو رات کو جتنی دیر تک سو رہا ہے اسکا بستر مسجد کی طرح عبادت گاہ ہوگا۔

زیادہ کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص کثرت سے کلی کرے اور ناک میں پانی ڈالے تو اس سے بخشش کا سامان ہوگا اور شیطان سے نفرت ہوگی۔

کپڑا باندھ کر حمام جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص کوئی کپڑا باندھ کر (دھوتی وغیرہ) حمام جائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے حجاب سے باحجاب رکھے گا۔

کسی مؤمن کی شرم گاہ نہ دیکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص حمام میں جائے اور مؤمن بھائی کی شرم گاہ نہ دیکھے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم کے کھولتے ہوئے پانی سے محفوظ رکھے گا۔

خطمی سے سرد ہونے کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں خطمی سے سرد ہونا سردی، بیزاری اور فقر سے نجات کا موجب ہے اور سر کو خشکی سے محفوظ رکھتا ہے۔
- (۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں خطمی سے سرد ہونا فقر کی دوری کا سبب ہے اس سے روزی بڑھتی ہے اور مزید فرمایا یہ (امراض وغیرہ کا) تعویذ ہے۔
- (۳) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں خطمی سے سرد ہونا رزق زیادہ کرنے کا بہترین عمل ہے۔

بیری کے پتوں (سدر) سے سرد ہونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

حضرت رسول خدا بیری کے پتوں سے سردھوتے ہوئے فرمایا کرتے تھے اپنے سر کو بیری کے پتوں سے دھویا کرو کیونکہ تمام مقرب فرشتے اور پیامبران گرامی اسے مقدس جانتے ہیں جو شخص بیری کے پتوں سے سردھوئے گا خدا ستردن تک شیطانی وسوسوں کو اس سے دور رکھے گا، جس شخص سے خداوند متعال ستردن تک وسوسہ شیطانی کو دور رکھے وہ گناہ نہیں کرتا اور جو گناہ نہ کرے وہ جنت میں جائے گا۔

(۲) عیسیٰ بن عبد اللہ علوی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت بیان کرتے ہیں۔

کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جب نمگین ہوتے تو حضرت جبرائیل آکر کہتے اپنے سر کو بیری کے پتوں سے دھو لیجئے۔

خضاب کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس اطلاع پہنچی کہ آپ کے اصحاب میں سے بعض لوگوں نے اپنی داڑھیوں کو زرد رنگ کا خضاب کیا ہے حضرت نے فرمایا: یہ اسلامی خضاب ہے میں ان لوگوں سے ملنا چاہتا ہوں حضرت علی (علیہ السلام) فرماتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور انہیں حضرت کے فرمان سے آگاہ کیا۔ وہ لوگ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے جب حضرت نے انہیں دیکھا تو فرمایا یہ اسلامی خضاب ہے، حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب انہوں نے یہ بات سنی تو خضاب کی طرف زیادہ راغب ہوئے اور انہوں نے اپنی داڑھیوں کو سرخ رنگ کا خضاب کیا جب حضرت تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا یہ خضاب ایمان ہے مجھے اچھا لگتا ہے کہ میں انہیں دیکھوں حضرت امیر المؤمنین کہتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور حضرت کے فرمان سے آگاہ کیا وہ لوگ حضرت کی خدمت میں شرفیاب ہوئے۔ حضرت نے انہیں دیکھتے ہوئے فرمایا یہ خضاب ایمان ہے انہوں نے اس فرمان کو سننے کے بعد مرتے دم تک اس پر عمل جاری رکھا۔

(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں

خدا کے نزدیک محبوب ترین خضاب گہرا سیاہ رنگ کا ہے۔

(۳) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں

خضاب کے لئے ایک درہم خرچ کرنا اللہ کی راہ میں سو درہم خرچ کرنے سے برتر ہے، خضاب کی چودہ خصوصیات ہیں۔ کانوں سے ہوا کو روکتا ہے، آنکھوں کی بینائی بہتر کرتا ہے، ناک کی جڑ کو نرم کرتا ہے، منہ سے خوشبو آتی ہے، جڑے محکم اور مضبوط ہوتے ہیں۔ بگلوں کی بدبو ختم ہو جاتی ہے، وسوسہ شیطانی کم ہوتا ہے، فرشتوں کی خوشحالی، مؤمنوں کے لئے بشارت اور کافروں

کی سختی کا باعث ہے۔ یہ زینت، خوشبو اور قبر کی سختی سے دوری کا موجب ہے، اور خضاب کی وجہ سے منکر و نکیر حیا کریں گے

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

مہندی انسان سے بدبو کو دور کرتی ہے، آبرو اور عزت میں اضافہ کرتی ہے منہ کو خوشبودار بناتی ہے اور اولاد کو نیکو کار بناتی ہے۔ مزید فرمایا جو شخص نورہ استعمال کرنے کے بعد سر سے پاؤں تک مہندی لگائے تو اس سے فقر دور ہو جائے گا۔

(۵) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں

سیاہ رنگ کا خضاب عورتوں کی زینت اور دشمنوں کی خواری کا موجب ہے۔

(۶) حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا

جو شخص نورہ استعمال کرے اور بدن کو مہندی سے خضاب کرے تو دوسری دفعہ ان چیزوں کے استعمال تک اللہ اسے تین چیزوں سے محفوظ رکھے گا۔ جزام، برص اور خارش جیسی بیماریاں۔

نورہ استعمال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا نورہ تعویذ ہے اور جسم کو پاک و صاف کرتا ہے۔

سر میں کنگھی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں

سر میں کنگھی کرنے سے وباء دور ہوتی ہے، روزی زیادہ ہوتی ہے اور جماع میں کثرت ہوتی ہے۔

داڑھی میں ستر مرتبہ کنگھی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو شخص ایک ایک کر کے گنتے ہوئے ستر مرتبہ داڑھی میں کنگھی کرے تو چالیس دن تک شیطان اسکے نزدیک نہیں آئے گا۔

سرمہ لگانے کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں سرمہ بصارت کو جلاء بخشتا ہے، اشکوں کو روکتا ہے اور بال اگاتا ہے۔
- (۲) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو اللہ اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہے، وہ سرمہ لگائے۔
- (۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں رات کو سوتے وقت سرمہ لگانے سے آنکھوں سے پانی بہنا بند ہو جائے گا۔
- (۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں سرمہ لگانے سے بال اگتے ہیں، اشک خشک ہوتے ہیں، تھوک گاڑھی ہوتی ہے اور بصارت کو جلاء ملتی ہے۔

بال کٹوانے کا ثواب

- (۱) راوی کہتا ہے کہ مجھے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا سر کے بال کٹواؤ تا کہ حشرات ریز، جوئیں اور کثافت کم ہو، بال کٹوانے سے گردن موٹی ہوتی ہے اور آنکھوں کو جلاء ملتی ہے۔

ناخن کاٹنے اور مونچھیں چھوٹی کرنے کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جو شخص جمعہ والے دن ناخن اتارے گا اللہ تعالیٰ اسکی انگلیوں سے تکلیف کو نکال دے گا اور دوا کو داخل کرے گا۔
- (۲) حضرت رسول خدا نے فرمایا جو ہفتہ یا جمعرات کو ناخن کاٹے گا اور مونچھیں چھوٹی کرے گا اسے داڑھ اور آنکھ درد سے معافی ہے۔
- (۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا جو ایک کے علاوہ باقی ناخن جمعرات کو اتارے اور اس ایک کو جمعہ کیلئے چھوڑ دے تو اللہ اسے فقر سے دور رکھے گا۔
- (۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا ناخن اتارنا بڑی تکلیفوں میں رکاوٹ اور رزق میں اضافے کا سبب ہے۔
- (۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جمعہ کے دن ناخن اتارنا انسان کو جزام، برص اور اندھے پن سے نجات دیتا ہے اگر ناخن نہ بھی اتارنے ہوں تو کوئی چیز پھیر لے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو شخص جمعہ والے دن ناخن اور مونچھیں کاٹتے ہوئے یہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ تو اسے ہر بال اور ناخن کی تعداد میں حضرت اسماعیل کی اولاد سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

اس کتاب کے مؤلف جناب ابو جعفر بن علی (شیخ صدوق) کہتے ہیں کہ میرے والد رحمۃ اللہ کی مجھے ایک نصیحت یہ تھی کہ بیٹا اپنے ناخن کاٹو اور مونچھیں چھوٹی کرواؤ دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناخن کاٹنا شروع کرو اور جب بھی یہ دو کام کرنے لگو تو یہ دعا پڑھا کرو بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ بیٹا جو یہ عمل بجالائے گا تو خدا سے ہر ناخن اور بال کی تعداد میں غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا اور اسے موت کے علاوہ کسی بیماری میں مبتلا نہیں کریگا۔

سفید جوتے پہننے کا ثواب

(۱) سدیر سیرنی کہتا ہے میں سفید جوتا پہن کر حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے گیا تو حضرت نے مجھے فرمایا اے سدیر یہ کیسا جوتا ہے؟ کیا عمداً پہنا ہے؟ میں نے عرض کیا۔ میں آپ پر قربان جاؤں۔ نہیں (ویسے ہی پہنا ہے) حضرت نے فرمایا جو شخص سفید جوتا خریدنے کے ارادے سے بازار جائے اور جوتا خرید لائے تو جوتا پرانا ہونے تک اسے ایسا مال ملتا ہے جسکا اسے گمان تک نہیں ہے۔

ابو نعیم کہتا ہے کہ مجھے سدیر نے بتایا کہ میرا یہ جوتا ابھی پرانا نہیں ہوا تھا مجھے ایسی جگہ سے سو دینار ملے جسکا مجھے گمان تک نہ تھا۔

زرد رنگ کا جوتا پہننے کا ثواب

(۱) حنان بن سدیر کہتا ہے کہ میں سیاہ جوتا پہن کر حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی زیارت کو گیا۔

حضرت نے فرمایا۔

سیاہ جوتا کیوں پہن رکھا ہے؟ کیا اس کے مضرات سے واقف نہیں ہو؟ میں نے عرض کی، اسکا کیا ضرر ہے؟ فرمایا یہ بینائی اور مردانہ قوت کم کرتا ہے۔ اور یہ غم و غصہ کا موجب ہے۔ مزید یہ کہ یہ جبار لوگوں کا لباس ہے۔ زرد جوتا پہن اور اسکے فوائد سے بہرہ مند ہو۔ عرض کی، اسکے کیا فوائد ہیں؟ فرمایا بینائی اور مردانہ قوت میں اضافہ کرتا ہے، غم و غصہ کو ختم کرتا ہے۔ اور پیامبران گرامی قدر کے لباس کا حصہ ہے۔

جو تاپہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو تاپہننے سے بینائی بڑھتی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو ہمیشہ جو تاپہنتا ہے وہ جزام میں مبتلا نہیں ہوگا۔ راوی کہتا ہے میں نے پوچھا گرمیوں میں یا سردیوں میں؟ فرمایا اس میں کوئی فرق نہیں ہے۔ (خواہ کوئی موسم بھی ہو جو تاپہننے)

نیا لباس کاٹتے وقت (انا انزلناہ) کی تلاوت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص نیا کپڑا کاٹنے لگے تو پہلے چھتیس مرتبہ سورہ قدر کی تلاوت کرے جب **تَنْزَلُ الْمَلَائِكَةُ** پر پہنچے تو کپڑے پر پانی کا ہلکا سا چھڑکاؤ کرے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دعا مانگے **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَزَقَنِي مَا أَنَا جَمَلٌ بِهِ فِي النَّاسِ وَ أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأُصَلِّي فِيهِ لِرَبِّي وَ أَحْمَدُ اللَّهُ** اس کپڑے کے پرانے ہونے تک ہمیشہ کھانے پینے کی چیزوں میں وسعت رہے گی۔

آئینہ دیکھتے وقت خدا کی زیادہ ستائش کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا خدائے بزرگ نے جنت کو ان نوجوان کیلئے قرار دیا ہے جو زیادہ آئینہ دیکھے اور کثرت سے خدا کی حمد اور ستائش بجالائے۔ کسی یہودی عیسائی اور مجوسی کو دیکھ کر مندرجہ ذیل ذکر کی تلاوت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد اور وہ اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص یہودی، عیسائی، مجوسی یا کسی غیر مسلم کو دیکھ کر یہ کہے **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنِي عَلَيْكَ بِالْإِسْلَامِ دِيناً وَ بِالْقُرْآنِ كِتَاباً وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيّاً وَ بَعَلِيٍّ أَمَاماً وَ بِالْمُؤْمِنِينَ إِخْوَاناً وَ بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً** تو خدا پڑھنے والے کو ان لوگوں کیساتھ جہنم میں جمع نہیں کرے گا۔

کامل وضو، عمرہ، نماز اور ادائے زکات کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) اپنے والد حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جو شخص کامل وضو کرے۔ عمدگی سے نماز بجلائے۔ اپنے مال کی زکات ادا کرے، غصے اور زبان پر کنٹرول رکھے، اپنے گناہوں سے استغفار کرے، اپنے نبی کی اہلبیت کا خیر خواہ رہے۔ تو اسکے ایمان کے تمام حقائق کامل ہونگے۔ اور اسکے لئے جنت کے دروازے کھلے ہونگے۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا كَهْنَةُ كَاثَوَاب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جو شخص رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِأَهْلِ بَيْتِهِ أَوْلِيَاءً کہے تو قیامت والے دن اللہ کا حق ہے کہ اسے راضی کرے۔

شب و روز کی دعا کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں کیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسا اسلحہ دوں جس سے تمہارا رزق زیادہ ہو اور تم دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکو۔ کہنے لگے، جی ہاں (یا رسول اللہ)، حضرت نے فرمایا ہر شب و روز دعا مانگا کرو۔ کیونکہ دعا مؤمن کا اسلحہ ہے۔

مسجد جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ تورات میں لکھا ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں۔ خوش قسمت ہے وہ عبد جو اپنے گھر وضو کر کے میرے گھر میری زیارت کے لئے آتا ہے جان لو! زیارت کروانے والے کیلئے زائر کی تکریم کرنا ضروری ہے۔

ایک اور حدیث میں ہے۔ جان لو! تاریکی میں مساجد کی طرف جانے والوں کو قیامت والے دن درخشاں نور کی بشارت اور خوشخبری ہے۔

مسجد میں رفت و آمد کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں جو مساجد میں رفت و آمد رکھتے ہیں۔ وہ آٹھ چیزوں میں سے (کم از کم) ایک چیز کو (ضرور) حاصل کریں گے۔ راہ خدا میں کسی بھائی سے استفادہ یا بہت زیادہ علم کا حصول، یا محکم نشانی کا ظہور یا اس رحمت کا ملنا جس کا انتظار تھا یا نابودی سے بچانے والی گفتگو کا حصول یا ہدایت کرنے والے کلام کی سماعت یا خوف کی وجہ سے ترک گناہ، یا شرم کی وجہ سے گناہ سے دوری۔

پیدل مسجد جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص مسجد میں پیدل جائے گا تو جب بھی وہ اپنا پاؤں خشک و تر جگہ پر رکھے گا تو اس زمین سے لیکر ساتوں زمین تک سب اس کے لئے خدا کی تسبیح و تقدیس بجالائیں گے۔

قرآنی گفتگو اور مسجد کے گھر ہونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے اور وہ اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جس کی گفتگو قرآن ہوگی اور گھر مسجد ہوگا تو خدا جنت میں اسکے لئے گھر بنائے گا۔

وضو کر کے مسجد جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
تورات میں لکھا ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں۔ خوش قسمت ہے وہ عبد جو اپنے گھر وضو کر کے میرے گھر میری زیارت کے لئے آئے جان لو! زیارت کروانے والے کیلئے زائر کی تکریم کرنا ضروری ہے۔
(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔

جان لو اللہ کا فرمان ہے کہ زمین پر میرے گھر مساجد ہیں جس طرح ستارے اہل زمین کیلئے نور افشانی کرتے ہیں اسی طرح مساجد اہل آسمان کیلئے نور افشانی کرتی ہیں۔ جان لو! وہ خوش قسمت ہیں جنکے گھر مساجد ہیں۔ اور یہ بھی جان لو کہ جو عبد خدا اپنے گھر سے وضو کر کے میرے گھر میری زیارت کیلئے آتا ہے وہ خوشحال ہے۔ اس بات کی طرف بھی متوجہ رہو کہ زیارت کروانے والے پر

زائر کی تعظیم ضروری ہے۔ متوجہ رہو کہ تاریکی میں مساجد کی طرف چل کر جانے والے کیلئے قیامت والے دن درخشاں نور کی بشارت ہے۔

(۳) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جب اہل زمین گناہ میں مشغول ہوتے ہیں۔ یا غلط اور بُرے کام کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ بدون استثناء اہل زمین کو عذاب میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ لیکن جب بوڑھوں کو نماز کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اور بچوں کو قرآن پڑھنا سیکھتے ہوئے دیکھتا ہے تو اسے ان پر رحم آجاتا ہے اور عذاب کو مؤخر کر دیتا ہے۔

اول وقت میں پنجگانہ نمازوں کی ادائیگی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اے ابان! جو پنجگانہ واجب نمازوں کو ادا کرتا ہے اور ان کے اوقات کا خیال رکھتا ہے (یعنی اول وقت میں پڑھتا ہے) وہ قیامت والے دن اللہ کا اس حالت میں دیدار کریگا کہ اس کے پاس عہد و پیمان ہو گا جس کی وجہ سے خدا سے جنت میں داخل کرے گا۔ اور جو شخص نمازوں کو وقت پر نہیں پڑھتا تھا تو خدا کی مرضی ہے چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو اسے معاف کر دے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ایک دن حضرت رسول خدا مسجد میں تشریف لے گئے۔ آپ کے چند اصحاب بھی مسجد میں تشریف فرما تھے۔ آپ نے فرمایا۔ کیا جانتے ہو تمہارے پروردگار نے تمہیں کیا فرمایا ہے؟ تمہارے رب نے فرمایا ہے جو شخص پنجگانہ واجب نمازوں کی ادائیگی کرے اور ان کے اوقات کا خیال رکھے تو وہ قیامت والے دن اس حالت میں میرا دیدار کرے گا کہ اس کا مجھ پر عہد و پیمان ہوگا۔ میں اس عہد کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرونگا اور جو انہیں بروقت بجانہ لائے گا اور اوقات نماز کا خیال نہیں رکھے گا تو پھر یہ مجھ پر ہے کہ میں اسے عذاب دوں یا اسکی مغفرت کروں۔

نافلہ نمازوں کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ نافلہ نمازیں ہر مؤمن کیلئے مایہ تقرب ہیں۔

مسجد میں چراغ جلانے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جو اللہ کی کسی مسجد میں چراغ جلانے کا تو حاملان عرش اور خدا کے فرشتے اس وقت تک اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے جب تک اس چراغ سے مسجد کو روشنی میسر ہوتی رہے گی۔

نماز کی حالت میں آب دہن (تھوک) کو منہ میں رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کی جلالت اور بزرگی کی خاطر نماز کی حالت میں اگر تھوک آجائے تو تھوک کو منہ میں رکھتا ہے۔ تو خداوند متعال مرنے تک اسے صحت و سلامتی دے گا۔

مسجد الحرام میں نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا مسجد الحرام میں پڑھی گئی ایک نماز کسی دوسری مسجد میں پڑھی جانے والی نماز سے ایک لاکھ گنا زیادہ ثواب رکھتی ہے۔

مسجد نبوی میں نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا خدا کے نزدیک دوسری تمام مساجد کی نسبت میری مسجد میں نماز پڑھنا دس ہزار نمازوں کے برابر ہے مگر مسجد الحرام میں پڑھی گئی ایک نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ثواب رکھتی ہے۔

مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے درمیان نماز کا ثواب

(۱) حسن بن علی و شاء کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے پوچھا کیا مسجد نبوی اور مسجد الحرام میں نماز کا ثواب ایک جیسا ہے؟ فرمایا جی ہاں اور ان دونوں کے درمیان پڑھی گئی نماز دوسری جگہوں کی نسبت دو ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

مسجد کوفہ میں نماز کا ثواب

(۱) ابو بصیر کہتے ہیں میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے یہ سنا، آپ فرما رہے تھے مسجد کوفہ تو مسجد کوفہ ہے۔ اس میں ایک ہزار نبی اور ایک ہزار وصی نے نماز پڑھی ہے۔ اس مسجد میں حضرت نوح کے زمانے میں زمین سے پانی نکلا اور ان کی کشتی بھی اس مسجد میں بنائی گئی۔ اس کی دائیں طرف خشنودی خدا ہے۔ اسکے وسط میں باغ بہشت کا ایک باغ ہے۔ اور اسکی بائیں طرف مکر ہے۔ میں نے پوچھا مکر سے کیا مراد ہے؟ فرمایا مکر یعنی شیطان کے گھر۔

(۲) محمد بن سنان کہتے ہیں میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے یہ فرماتے ہوئے سنا۔ مسجد کوفہ کی ایک فرادی نماز دوسری مسجدوں کی ستر باجماعت نمازوں سے افضل ہے۔
 (۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
 مسجد کوفہ کی ایک نماز دوسری مسجدوں کی ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

بیت المقدس، جامع مسجد، مسجد قبیلہ اور مسجد بازار میں نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا۔
 بیت المقدس کی ایک نماز، ہزار نمازوں کے برابر ہے جامع مسجد کی ایک نماز ایک سو نمازوں کے برابر ہے قبیلہ کے مسجد کی ایک نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے اور بازار کی مسجد میں ادا کی گئی ایک نماز بارہ نمازوں کے برابر ہے انسان کی گھر میں ادا کی گئی ایک نماز فقط ایک نماز ہی ہے۔

مسجد میں جھاڑو کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے مروی ہے۔
 حضرت رسول خدا نے فرمایا جو جمعرات یا شب جمعہ مسجد میں جھاڑو کرے۔ اور آنکھ میں ڈالے گئے سرمہ کی مقدار مٹی صاف کرے تو اللہ تعالیٰ اسکی مغفرت کریگا۔

ثواب الاعمال ۲

اذان کہنے والوں کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں قیامت والے دن لوگوں میں بلند ترین گردن والے (صاحب عزت) مؤذن ہونگے۔

سات سال تک اذان کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص سات سال تک خدا سے ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اذان کہے گا تو جب قیامت والے دن آئے گا۔ تو اس کا کوئی گناہ نہ ہوگا۔

کسی مسلمان شہر میں ایک سال تک اذان کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جو کسی مسلمان آبادی والے شہر میں ایک سال تک اذان کہے تو وہ بہشت میں جائے گا۔

تکرار اذان کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص مؤذن سے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ کہتے ہوئے سنے اور پھر اس کلام کی تصدیق کرے اور خدا سے ثواب و پاداش لینے کی خاطر کہے وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ اُكْتَفَى بِهَمَاعِنِ كُلِّ مَنْ اَبَى و جَحَدَ وَاَعِيْنَ بِهَمَامَنْ اَقَرَّ وَاَشْهَدَ تو خداوند متعال اسے اقرار نہ کرنے اور گواہی نہ دینے والے کی تعداد اور اقرار کرنے اور گواہی دینے والوں کی تعداد کے برابر مغفرت کرے گا۔

خدا سے ثواب کی نیت سے دس سال تک اذان کہنا

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص خدا سے پاداش چاہتے ہوئے دس سال تک اذان کہے گا تو خداوند متعال آسمان کی طرف اٹھنے والی نگاہوں اور آوازوں کی تعداد کے برابر اسکی مغفرت کرے۔ گاہر خشک و تر اسکی آواز سنکر، اس کی تصدیق کرے گا۔ اور جو شخص مسجد کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے گا تو اسے بھی ثواب کا ایک حصہ ملے گا اور اسکی آواز کیساتھ نماز پڑھنے والے ہر شخص کو بھی ایک نیکی دی جائے گی۔

اذان و اقامت کے درمیان مؤذن کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا اذان و اقامت کے درمیان مؤذن کا ثواب اللہ کی راہ میں خون سے لت پت شہید کے برابر ہے، حضرت علی (علیہ السلام) فرماتے ہیں، یا رسول اللہ اس طرح تو سب لوگ اذان و اقامت کہیں گے حضرت نے فرمایا نہیں ایک زمانہ آئے گا اس میں فقط کمزور اور نادار لوگوں کو ہی اقامت و اذان کی ذمہ داری سونپی جائیگی لہذا ان نادار لوگوں کے گوشت پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دیا ہے۔

اذان و اقامت کیساتھ نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص اذان و اقامت کیساتھ نماز پڑھے گا تو اسکے پیچھے فرشتے صف بستہ نماز پڑھیں گے اور ان صفوں کی اطراف دکھی نہ جاسکیں گی نیز جو اقامت کیساتھ نماز پڑھے گا تو اسکی اقتداء میں ایک فرشتہ نماز پڑھے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو اذان و اقامت کیساتھ نماز پڑھتا ہے تو فرشتوں کی دو صفیں اسکی اقتداء میں نماز پڑھتی ہیں جو شخص فقط اقامت کہتا ہے (اذان نہیں کہتا) تو اسکی اقتداء میں فرشتوں کی ایک صف نماز پڑھتی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے عرض کی کہ ایک صف کتنی لمبی ہوگی؟ فرمایا سب سے چھوٹی صف مشرق سے مغرب تک اور طولانی ترین صف زمین سے آسمان تک ہوگی۔

مستحبی نماز کی ہر رکعت میں سورہ اخلاص، قدر اور آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو مستحب نماز میں قل ہو اللہ احد، انا انزلناہ فی لیلة القدر اور آیت الکرسی کی تلاوت کریگا تو خدا اسکے عمل کو بہترین اعمال سے قرار دے گا مگر جو اس جیسا یا اس سے زیادہ یہی عمل بجالا چکا ہو۔

قنوت کی فضیلت اور ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اجداد سے اور وہ جناب ابوذر سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔ دنیا میں جس کا قنوت جتنا طولانی ہوگا تو توقف کی جگہ پر قیامت والے دن اس کا سکون طولانی تر ہوگا۔

کامل رکوع کا ثواب

(۱) سعید بن جناح کہتے ہیں کہ میں مدینہ میں حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) کے گھر موجود تھا۔ حضرت نے کسی کے سوال کے بغیر فرمایا۔ جو شخص اپنا رکوع کامل طور پر بجالائے گا تو اس کی قبر میں وحشت داخل نہ ہو سکے گی۔

ایک سجدہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباء و اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص ایک مرتبہ سجدہ کرے گا تو اس کا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور ایک درجہ بلند کر دیا جائے گا۔

سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباء و اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا سجدہ کرتے وقت ہاتھ کی ہتھیلیوں کو اس امید کیساتھ زمین پر رکھو کہ قیامت والے دن زنجیر نہ پہنائی جائے۔

طولانی سجدے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا جب کوئی بندہ خدا لمبا اور طولانی سجدہ کرے اور اسے کوئی نہ دیکھے تو شیطان کہتا ہے ہائے افسوس انہوں نے اطاعت کی جبکہ میں نے نافرمانی کی لوگوں نے سجدے کیے اور میں نے انکار کیا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں خدا کیساتھ بندے کی نزدیک ترین حالت، حالت سجدہ ہے۔

رکوع، سجدہ اور قیام کی حالت میں درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص اپنے رکوع، سجدے اور قیام میں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کہے تو اللہ تعالیٰ اسے اسکے رکوع، سجدے اور قیام کی مثل ایک اور ثواب عطا کرتا ہے۔

سجدہ شکر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو مومن نماز کے علاوہ بھی نعمتوں کے شکر یے کے لئے سجدہ شکر بجا لائے گا تو خدا اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ مٹائے گا۔ اور بہشت میں اس کے دس درجات بلند کرے گا۔

نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔ جب بھی کسی نماز کا وقت ہوتا ہے تو ایک فرشتہ لوگوں میں آکر ندا دیتا ہے اے لوگو! کھڑے ہو جاؤ۔ تم نے اپنی پشت پر جو آگ جلا رکھی ہے اسے نماز سے بجھا ڈالو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب تم نے واجب نماز پڑھنی ہے تو اسے اسکے وقت میں ادا کرو۔ وگرنہ خوف ہوگا کہ اسے انجام دینے کی توفیق ہی نہ مل سکے۔ نماز پڑھتے وقت سجدہ گاہ پر نگاہ رکھو۔ اگر تمہیں علم ہو کہ تمہارے دائیں بائیں کوئی ہے تو تم کتنی عمدگی کیساتھ نماز ادا کرتے ہو (جبکہ اب تمہارے سامنے خدا موجود ہے)۔ جان لو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے اور تم اسے نہیں دیکھ رہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں نمازی کی تین خصلتیں ہیں جب کوئی شخص نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے سر پر آسمان کی وسعتوں سے نیکیاں اترتی ہیں فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے سے لیکر آسمان کی وسعتوں تک اسکا احاطہ کیے رہتے ہیں۔ ایک فرشتہ ندا دیتا ہے اے نماز گزار! اگر تجھے علم ہوتا کہ تم کس سے مناجات کر رہے ہو تو ہمیشہ نماز پڑھتے۔

صبح اول وقت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ صبح کی نماز کا بہترین وقت کونسا ہے؟ فرمایا طلوع فجر کیونکہ اللہ نے فرمایا ہے **إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا** یعنی صبح اور شام کے فرشتے نماز فجر کو ملاحظہ کرتے ہیں۔ جو شخص طلوع فجر کے وقت نماز پڑھے گا تو یہ نماز دو مرتبہ لکھی جائے گی، ایک مرتبہ رات کے فرشتے اور ایک مرتبہ صبح کے فرشتے اس نماز کو لکھیں گے۔

اول وقت کی آخری وقت پر برتری

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں مؤمن کیلئے اول وقت کی آخر وقت پر فضیلت اولاد اور مال سے بہتر ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اول وقت کی آخری وقت پر برتری دنیا پر آخرت کی برتری کی مانند ہے۔

اول وقت میں واجب نمازوں کی ادائیگی کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

اگر واجب نمازوں کو اول وقت میں آداب اور شرائط کیساتھ پڑھا جائے تو جس طرح جب الماس درخت کی ٹہنی توڑی جائے تو اس سے عمدہ خوشبو نکلتی ہے اس طرح اس نماز سے اس سے بھی عمدہ خوشبو آتی ہے۔ لہذا تم پر ضروری ہے کہ اول وقت میں نماز ادا کرو۔

سفر میں قصر نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) حضرت رسول خدا سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں نیک لوگ وہی ہیں جو سفر میں ادھی نماز پڑھتے ہیں اور روزہ نہیں رکھتے۔

مسافر کیلئے نماز جمعہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ تم میں سے جو مسافر بھی رغبت اور محبت کی وجہ سے نماز جمعہ بجالاتے تو اللہ تعالیٰ اسے ایک سو غیر مسافر کی نماز جمعہ کا ثواب عطا کرے گا۔

باجماعت نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

باجماعت نماز کی فرادی نماز پر تیس درجے فضیلت ہے اور یہ ایک نماز پچیس نمازوں کے برابر ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جو شخص باجماعت نماز ایمان اور خدا سے ثواب کی نیت سے بجالاتے گا تو اسکے اعمال ابتداء سے لکھنا شروع ہونگے (کیونکہ اسکے سابقہ تمام گناہ ختم ہو گئے ہیں لہذا پھر ابتداء سے اعمال لکھے جائیں گے)۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا۔

تم میں سے جو بھی روز جمعہ کو درک کرے تو وہ عبادت کے علاوہ کوئی اور کام انجام نہ دے کیونکہ اس دن لوگوں کی مغفرت ہوتی ہے اور رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

نماز کیلئے اٹھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

ہمارے شیعوں میں کوئی شخص نماز کیلئے نہیں اٹھتا مگر یہ کہ اس کے ارد گرد اسکے مخالفین کی تعداد کے برابر فرشتے آجاتے ہیں اور اسکی اقتداء میں نماز ادا کرتے ہیں اور اس کیلئے نماز ختم ہونے تک دعا کرتے ہیں۔

جمعہ کی عصر کے بعد حضرت محمد اور انکی آل پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب تم جمعہ کے دن نماز عصر پڑھ لو تو اس طرح درود بھیجو اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَلَا وَّصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ جو شخص نماز کے بعد اس طرح درود بھیجے گا خدا اس کیلئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا اسکے ایک لاکھ گناہ مٹائے گا اسی درود کی برکت سے ایک لاکھ حاجتیں پوری کرے گا اور ایک لاکھ درجات بلند کرے گا۔

نماز جمعہ کے بعد ایک مرتبہ حمد، سات مرتبہ سورہ توحید اور معوذتین، آیت الکرسی، آیت سحر اور سورہ برأت کی آخری آیت پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص نماز جمعہ کے سلام کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور سات مرتبہ سورہ توحید اور سورہ قل اعوذ برب الفلق، اور قل اعوذ برب الناس اور ایک مرتبہ آیت الکرسی، آیت سحر اور سورہ برأت کی آخری آیت پڑھے گا تو یہ اس جمعے سے اگلے جمعے تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

اسی مورد میں ایک اور ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے آباء و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔ جو شخص نماز جمعہ کے بعد ایک مرتبہ سورہ حمد اور سات مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق، پھر ایک مرتبہ حمد اور سات مرتبہ قل هو اللہ احد، پھر ایک مرتبہ حمد اور سات مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھے گا تو اس پر کوئی آفت نہیں آئے گی اور وہ کسی فتنہ میں نہیں پڑے گا اور اگر اس کے بعد کہے اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ الَّتِي حَشَوْهَا بَرَكَةٌ وَ عَمَّارُهَا الْمَلَائِكَةُ مَعَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰبِنَا اِبْرَاهِيْمَ تو اللہ تعالیٰ اسے دارالسلام (بہشت) میں حضرت محمد اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کیساتھ رکھے گا۔

نماز کی طرف قدم بڑھانے اور قرآن سیکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین فرماتے ہیں۔ جب اہل زمین گناہ میں مشغول ہوتے ہیں یا غلط اور بُرے کام کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بدون استثناء اہل زمین کو عذاب میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرتا ہے لیکن جب بوڑھوں کو نماز کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے اور بچوں کو قرآن پڑھنا سیکھتے ہوئے دیکھتا ہے تو اسے ان پر رحم آجاتا ہے اور عذاب کو مؤخر کر دیتا ہے۔

صابر، نایبنا اور موالی اہلبیت کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص صابر اور نایبنا ہے اور خدا سے پاداش کا امیدوار ہے اور آل محمد کا موالی ہے تو وہ قیامت والے دن اس طرح اللہ سے ملاقات کریگا کہ اس کا کوئی حساب و کتاب نہیں ہوگا۔

(۲) روایت کی گئی ہے کہ خدا کسی بندے کی دونوں یا ایک آنکھ نہیں لیتا مگر یہ کہ اسکے گناہ کے متعلق کوئی سوال نہ ہوگا۔

دو رکعت مستحبی نماز پڑھنے، ایک درہم صدقہ دینے اور ایک دن روزہ رکھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا سستی چھوڑو، تمہارا پروردگار رحیم ہے تمہارے تھوڑے عمل کا بھی شکر گزار ہے جو شخص خدا کی خوشنودی کی خاطر دو رکعت مستحب نماز بجالاتا ہے تو اللہ اسکے بدلے میں جنت میں داخل کرے گا اور جو اللہ کی رضا چاہتے ہوئے ایک درہم صدقہ دے گا تو خدا اسکی وجہ سے اسے جنت میں داخل کرے گا اور جو اللہ کی رضا اور خوشنودی کی خاطر ایک روزہ رکھے گا تو خدا اسے اس روزے کے بدلے اسے وارد بہشت کرے گا۔

ماہ رمضان کے جمعوں کی دوسرے جمعوں پر برتری

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں یقیناً ماہ رمضان کے جمعے باقی جمعوں پر فوقیت رکھتے ہیں جس طرح حضرت رسول خدا دوسرے رسولوں سے برتر ہیں اس طرح ماہ رمضان تمام مہینوں سے برتر ہے۔

عطر لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص عطر لگا کر نماز پڑھے گا تو اس کی نماز عطر نہ لگا کر پڑھنے والے شخص کی ستر رکعت سے برتر ہے۔

شادی شدہ شخص کی نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں شادی شدہ شخص کی دو رکعت نماز کنوارے کی ستر رکعت نماز سے برتر ہے۔

چار رکعت نماز کی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص چار رکعت نماز بجالائے اور اسکی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو نماز کے سلام سے پہلے ہی جتنے گناہ اسکے اور اللہ کے درمیان تھے سب معاف کر دئے جائیں گے۔

نماز جعفر بن ابی طالب پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے پوچھا کہ جو شخص نماز جعفر طیار پڑھتا ہے اسکا کیا ثواب ہے؟ حضرت نے فرمایا اگر اسکے گناہ ریت کے ذرات اور دریائی موجوں جتنے بھی ہوں تو خدا سے معاف کر دے گا۔ راوی کہتا ہے کہ یہ سب ثواب ہمارے لئے ہے؟ فرمایا اور کس کے لئے ہے! یہ ثواب تمہارے ساتھ ہی مخصوص ہے، راوی نے پوچھا اس نماز میں کونسا سورہ پڑھوں؟ فرمایا إِذَا زُلْزِلَتْ، إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ، إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔ پڑھو۔

نماز شب پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ مؤمن کا شرف نماز شب اور مؤمن کی عزت لوگوں سے سوال نہ کرنے میں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں نماز شب پڑھا کرو۔ یہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی سنت، تم سے پہلے والے صالحین کی عادت ہے نیز تمہارے جسموں سے بیماریاں دور کرتی ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں نماز شب چہرے کو نورانی کرتی ہے، نماز شب عمدہ خوشبودیتی ہے اور نماز شب رزق میں وسعت دیتی ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ”مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں“ بے شک آخر شب میں انسان جو آٹھ رکعت نماز پڑھتا ہے وہ آخرت کی زینت ہے

(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے روایت بیان ہوئی ہے کہ ایک شخص نے حضرت کی خدمت میں آکر اپنی حاجت بیان کی۔ قریب تھا کہ وہ اپنی گم سنگی کی شکایت کرے۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے اس سے فرمایا۔ نماز شب پڑھتے ہو؟ کہا جی ہاں۔ حضرت نے اسکی طرف رخ کیا اور فرمایا وہ شخص جھوٹا ہے جو نماز شب پڑھتا ہو اور دن میں بھوکا رہتا ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دن کے رزق کی نماز شب میں ضمانت دی ہے۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا نماز شب سلامتی بدن، رضا پروردگار، اخلاق انبیاء سے متمسک اور رحمت خداوندی کی طلب ہے۔

(۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے ان سے سنا وہ فرما رہے تھے کہ ممکن ہے کہ عبد خدا نصف شب بیدار ہو اور نیند کی شدت کی وجہ سے اسکی ٹھوڑی سینے کے ساتھ لگ رہی ہو (یعنی سردی کی وجہ سے اکٹھا ہو کر سویا ہوا ہو) اور وہ بستر پر دائیں بائیں پلٹ رہا ہو اس حالت میں بدون شک و تردید اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے رحمت کے دروازوں کو حکم دیتا ہے کہ اس شخص کیلئے کھل جاؤ پھر فرشتوں سے کہتا ہے میرے بندے کو دیکھو میرے تقرب کی خاطر اس عمل کو بجالانے کیلئے کتنی سختیوں کو برداشت کر رہا ہے کہ جو میں نے اس پر واجب بھی نہیں کی ایسا شخص مجھ سے تین چیزوں کا امیدوار ہو سکتا ہے، اسکے گناہوں کو معاف کر دوں۔ دوبارہ تو یہ کرنا اسے نصیب کروں۔ یا اسکے رزق میں اضافہ کروں۔ میں بھی تم تمام فرشتوں کو گواہ بنا کر کہہ رہا ہوں کہ یہ سب کچھ اسے عطا کروں گا۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ نماز شب چہرے کو حسین، اخلاق کو عمدہ، جسم کو معطر، رزق کو زیادہ۔ قرض کو ادا، غموں کو دور اور بینائی کو جلاء بخشتی ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ ممکن ہے ایک شخص جھوٹ بول کر رزق سے محروم ہو جائے میں نے عرض کی کس طرح رزق سے محروم ہوتا ہے؟ فرمایا پہلے تو نماز شب سے محروم ہوتا ہے اور جب نماز شب سے محروم ہوتا ہے تو پھر رزق سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جن گھروں میں رات کو نماز شب کیساتھ ساتھ قرآن مجید کی تلاوت بھی ہوتی ہے تو یہ گھر اہل آسمان کو اس طرح منور کرتے ہیں جس طرح ستارے اہل زمین پر نور افشانی کرتے ہیں۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کہ بے شک نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں مؤمن کی رات کو ادا کی گئی نماز (شب) اس کے دن میں کئے ہوئے گناہوں کو ختم کر دیتی ہے۔

قرآن کیساتھ شب بیداری کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت امیر المؤمنین سے تلاوت قرآن کیساتھ شب بیداری کا ثواب پوچھا تو حضرت نے اسے فرمایا۔ اس شخص کیلئے بشارت ہے جو فقط رات کے دسویں حصے میں اللہ سے ثواب چاہتے ہوئے خلوص کیساتھ نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے عبد کیلئے اس رات اگنے والے تمام دانوں، پتوں، درختوں کلیوں، خوشوں اور چرگا ہوں کی تعداد میں حسنات لکھ لو۔ جو شخص رات کا نواں حصہ نماز

میں گزار دے اللہ سے دس مستجاب دعائیں عطا کرتا ہے اور قیامت والے دن اس کے دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال عطا کرے گا۔ اور جو رات کے آٹھویں حصے کو نماز میں گزارے تو خداوند متعال اسے صابر اور نیک نیت شہید کا ثواب عطا کرے گا۔ اور خاندان کے متعلق اسکی شفاعت کو قبول کرے گا۔ جو اس رات کا ساتواں حصہ نماز میں گزارتا ہے تو اٹھائے جانے والے دن قبر سے اس حالت میں باہر آئے گا کہ اسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا اور جو لوگ اس کی امان میں ہیں ان کیساتھ پل صراط سے گزرے گا۔ جو رات کا چھٹا حصہ نماز میں گزارے تو وہ کرنے والوں میں شمار ہوگا اور اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اور جو رات کا پانچواں حصہ نماز میں گزارے تو اسے حضرت ابراہیم کے مقبرے میں جگہ ملے گی۔ جو شخص رات کا چوتھا حصہ نماز میں گزارے تو وہ کامیاب لوگوں میں پہلے نمبر پر ہوگا۔ یہاں تک کہ تیز ہوا کی طرح پل صراط سے گزر کر حساب و کتاب کے بغیر جنت میں داخل ہو جائے گا۔ جو ایک تہائی رات نماز میں گزارے تو جس فرشتے سے بھی ملاقات کرے گا وہ کہے گا۔ کاش میرا بھی اللہ کے نزدیک یہ مقام ہوتا۔ اور اسے کہا جائے گا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ جو آدھی رات نماز میں پڑھتا رہے مگر اسے ستر ہزار مرتبہ پوری زمین سونے سے بھر کر عطا کی جائے تو وہ بھی اسکی جزاء کے مساوی نہیں ہو سکتی۔ اس کے اس عمل کا ثواب تو حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد سے ستر غلام آزاد کرنے سے بڑھ کر ہے جو دو تہائی شب نماز پڑھتا رہے تو اسے ریت کے ذرات کے برابر نیکیاں دی جائیں گیں اور اس میں کمترین نیکی کا وزن احد پہاڑ کے دس برابر ہے۔ جو شخص پوری رات نماز میں گزارے اور ساتھ ساتھ ذکر، رکوع، سجدے اور کتاب خدائے عزوجل کی تلاوت میں مشغول رہے تو اسے بہت عظیم اجر دیا جائے گا۔ سب سے کمترین اجر یہ ہے کہ اس روز کی طرح گناہوں سے پاک ہو جائے گا جس دن اسے ماں نے جنا تھا۔ اللہ کی تمام مخلوق کی تعداد کے برابر اسے نیکیاں اور درجات دیئے جائیں گے اسکی قبر ہمیشہ نورانی رہے گی۔

گناہ اور حسد اسکے دل سے اکھاڑ پھینکے جائیں گے۔ اسے قبر کے عذاب سے پناہ دی جائے گی۔ اسے جہنم سے برأت عطا کی جائے گی۔ یہ آمنین (جو کہ اسکی امان میں تھے) کیساتھ اٹھایا جائے گا۔ اس وقت اللہ تبارک و تعالیٰ ملائکہ سے کہے گا۔ اے میرے ملائکہ! میرے بندے کو دیکھو۔ یہ میری رضا چاہنے کیلئے شب بیداری کیا کرتا تھا۔ اسے فردوس میں سکونت دو۔ فردوس میں ایک لاکھ شہر ہیں ہر شہر میں آنکھوں کی لذت اور نفس کی بھوک مٹانے کی ہر چیز موجود ہے، تمہارے دل میں یہ بات نہ سما سکے گی کہ میں اسے مزید تقرب اور تعظیم دینے پر آمادہ ہوں۔

یہ سمجھتے ہوئے کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص دو رکعت نماز یہ جانتے ہوئے پڑھے کہ میں ان میں کیا پڑھ رہا ہوں تو جب نماز کا سلام دے گا تو اسکے اور خدا کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا اور خدا سب گناہوں کو معاف فرمادے گا۔

تفکر کیساتھ دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں غور و فکر کیساتھ ادا کی گئی دو رکعت نماز، پوری رات عبادت کرنے سے بہتر ہے۔

غفلت کی ساعت میں دو رکعت نافلہ نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے اور وہ اپنے آباؤ اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ غفلت کی ساعتوں میں دو رکعت نماز نافلہ ادا کرو خواہ یہ نماز سادہ ہی کیوں نہ ہو؟ یہ دارِ کرامت (بہشت) تک پہنچا دے گی کسی نے پوچھا یا رسول اللہ ساعتِ غفلت کون سی ہے؟ فرمایا مغرب اور عشاء کے درمیان۔

دو جمعوں کے درمیان پانچ سو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں۔ جو شخص دو جمعوں کے درمیان پانچ سو رکعت نماز پڑھے تو وہ جس چیز کی بھی خواہش کرے گا، خدا کی بارگاہ میں قبول ہوگی۔

نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) اپنے والد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ **قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ** کی تلاوت کرے گا۔ تو اس دن کوئی گناہ انجام نہیں دے گا اگرچہ شیطان ہی کیوں نہ چاہے۔

تعقیبات نماز کا ثواب

(۱) حضرت امام حسین (علیہ السلام) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت بیان کرتے ہیں۔ جو مسلمان نماز صبح ادا کرنے والی جگہ پر بیٹھ کر طلوع شمس تک اللہ کا ذکر کرتا رہے تو اسے بیت اللہ کے حاجیوں کی مثل اجر و ثواب ملے گا اور اسکی بخشش ہوگی۔ اور اگر دوسری نماز کے وقت تک وہاں بیٹھا رہے اور دو یا چار رکعت نماز بھی بجالائے تو خدا اسکے گذشتہ گناہ معاف کر دیگا اور اسکا اجر خانہ خدا کا حج کرنے والے شخص کے برابر ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد تعقیبات بجلائے اور کسی سے بات نہ کرے اور دو رکعت نماز بجلائے تو اس نماز کو علیین میں لکھا جائے گا اور اگر چار رکعت نماز بجلائے تو اسکے لئے پاکیزہ حج لکھا جائے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہیں کہ خداوند متعال نے

فرمایا۔

اے اولاد آدم! نماز صبح اور عصر کے بعد ایک ایک گھنٹہ میرا ذکر کیا کرو۔ تاکہ میں تمہاری اہم حاجتیں برلاؤں۔

ثواب الاعمال ۳

زکات جدا کرنے کا ثواب

- (۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو مکمل طور اپنے مال سے زکات جدا کر کے اس کے مقام پر رکھے گا تو اس سے یہ سوال نہیں کیا جائے گا کہ اس نے کس لیے مال جمع کیا تھا۔
- (۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جب بھی اللہ کسی بندے کو نیکی دینا چاہتا ہے تو بہشت کے خزانہ دار فرشتے کو اس کے پاس بھیجتا ہے وہ اسکے سینے پر ہاتھ پھیرتا ہے اور اسے زکات ادا کرنے کی سخاوت نصیب ہوتی ہے۔ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) اپنی وصیت میں ارشاد فرماتے ہیں خدارا۔ خدارا۔ زکات کی طرف متوجہ رہو۔ کیونکہ زکات تمہارے پروردگار کے غضب کو خاموش کر دیتی ہے۔
- (۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا۔ اپنے اموال کی زکات کیساتھ حفاظت کرو۔ اپنے بیماروں کا صدقہ سے مدد کرو۔ زکات ادا نہ کرنے والے کا مال خشکی یا تری میں ضائع ہو سکتا ہے۔

حج و عمرہ کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔
- بے شک اللہ تعالیٰ حاجی، اسکے گھر والوں، رشتہ داروں اور جسکے لیئے حاجی استغفار کرے، کو ماہ ذی الحجہ کے باقی ماندہ دنوں، محرم، صفر، ربیع الاول اور ربیع الثانی کے پہلے دس دنوں میں کئے گئے گناہوں کو معاف کر دے گا۔
- (۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو لوگوں کے دیکھا وے کے بغیر صرف اللہ کی رضا کی خاطر حج ادا کرے گا تو یقیناً خدا اسے معاف کر دے گا۔
- (۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) نے فرمایا۔ حج اور عمرہ بجلاؤ۔ تاکہ تمہارے جسم صحیح و سالم رہیں۔ رزق میں وسعت ہو۔ تمہارے ایمان کی اصلاح ہو اور حج سے لوگوں اور اپنے گھر والوں کے اخراجات حاصل کرو۔
- (۴) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا۔

میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں ہر سال حج پر جاؤں یا اپنے خاندان میں سے کسی کوچ پر بھیجوں حضرت نے فرمایا۔ کیا تم نے یہ پکا ارادہ کر رکھا ہے۔ میں نے کہا جی ہاں۔ فرمایا اگر تم ایسا کرو گے تو تمہیں یقین ہونا چاہیے کہ تمہیں کثیر مال ملے گا۔ (بہر حال) تجھے مال کثیر کی بشارت ہو۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
 بے شک جب حاجی لو ازم سفر مہیا کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور ابھی اس نے کوئی چیز بھی خرید نہیں کی ہوتی، اللہ اسکے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ مٹا دیتا ہے اور دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ جب وہ شتر (سواری) پر سوار ہونے کا ارادہ کرے گا۔ ابھی قدم نہیں اٹھائے گا اور سوار نہیں ہو گا اسے مندرجہ بالا اجر و ثواب کی مثل ثواب عطا ہو گا۔ جب خانہ خدا کا طواف کریگا تو اسکے گناہ ختم ہو جائیں گے۔ جب صفا اور مروا کے درمیان سعی کرے گا تو اپنے گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔ جب عرفات میں وقوف کریگا اسکے گناہ محو ہو جائیں گے۔ جب جمرات پر رمی کریگا تو سب گناہ مٹ جائیں گے۔ اسی طرح حضرت رسول خدا نے باقی تمام اعمال حج بیان کیئے کہ یہ سب اعمال اسکے گناہ ختم کر دیں گے پھر فرمایا تم حاجی کی قدر و منزلت تک کہاں پہنچ سکتے ہو؟۔
 (۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا۔

جب حاجی مکہ میں داخل ہوتا ہے تو خدا دو فرشتوں کو اسکے طواف، نماز اور سعی کے وقت محافظ قرار دیتا ہے۔ جب وہ عرفہ میں توقف کریگا تو اسکے دائیں کندھے پر ہاتھ مار کر کہا جائے گا تمہارے گزشتہ گناہ ختم ہو گئے ہیں۔ اب دیکھو آئندہ کس طرح (زندگی) کرو گے؟

(۷) ایک شخص نے حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) سے کہا کہ جہاد مشکل تھا، اس لئے آپ نے نہیں کیا اور حج آسان عمل ہے اس لئے بجالا رہے۔ ہیں حضرت ٹیک لگا کر بیٹھے تھے، آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور فرمایا تجھ پر افسوس ہے۔ حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا فرمان تیرے کانوں تک نہیں پہنچا!!؟ بیشک حضرت نے غروب آفتاب کے وقت جناب بلال سے فرمایا تھا لوگوں سے کہو، خاموش ہو جائیں۔ جب لوگ خاموش ہو گئے تو حضرت نے فرمایا آج کے دن کو خداوند متعال نے تمہارے لئے بابرکت بنایا ہے، اس نے تمہارے نیک لوگوں کو معاف کر دیا ہے تمہارے نیک لوگوں کی، بدکاروں کے حق میں شفاعت قبول ہوگی۔ چلے جاؤ، تم بخش دیئے گئے ہو اور تم نے اپنے بدکاروں کیلئے اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کر لی ہے۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا جب حضرت رسول خدا نے عرفات کی طرف کوچ کیا تو ایک اعرابی نے بیابان میں آپکی زیارت کی اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں حج کی ادائیگی کیلئے آیا ہوں لیکن کوئی مشکل پیش آگئی ہے جسکی وجہ سے حج نہیں کر سکتا میں مالدار ہوں مجھے حکم فرمائیں میں کوئی ایسا کام کروں جس کی وجہ سے مجھے حج کا ثواب مل

جائے حضرت نے ابو قیس پہاڑ کی طرف دیکھ کر فرمایا اگر تمہارے پاس ابو قیس پہاڑ کے برابر سرخ سونا ہوا اور اسے تو اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتا تو تب بھی حج کے برابر ثواب حاصل نہ کر سکتا۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے واپس آنے والے تین طرح کے ہیں۔ بعض آتش جہنم سے نجات حاصل کر لیتے ہیں، بعض اپنے گناہوں سے اس دن کی طرح پاک ہو جاتے ہیں جس طرح ماں کے جننے والے دن پاک تھے اور بعض لوگ اپنے خاندان اور مال کی حفاظت کر لیتے ہیں۔ یہ حاجی کو حاصل ہونے والے کمترین فوائد ہیں۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا حج بجالانا، دس غلام آزاد کرنے سے بڑھ کر ہے اسی طرح آپ گنتے رہے کہ اعمال حج کو ستر غلام آزاد کرنے سے برتر قرار دیا اور فرمایا طواف اور اسکی دو رکعت نماز ایک غلام آزاد کرنے سے بڑھ کر ہے۔

(۱۱) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مکہ کے ارد گرد ایک سو بیس رحمتیں قرار دی ہیں ان میں ساٹھ طواف کرنے والوں کیلئے ہیں اور چالیس نماز گزاروں کیلئے ہیں جبکہ بیس رحمتیں دیکھنے والوں کیلئے ہیں

(۱۲) ایک شخص حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے حاضر ہوا تو حضرت نے پوچھا حج سے آرہے ہو؟ عرض کی جی ہاں فرمایا! جانتے ہو حاجی کا کتنا ثواب ہے؟ عرض کی، میں آپ پر فدا ہو جاؤں نہیں جانتا حضرت نے فرمایا ہر شخص حج کیلئے انکساری کیساتھ مکہ میں داخل ہو جب مسجد الحرام میں جائے تو خوف خدا سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور خانہ کعبہ کا طواف کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اللہ تعالیٰ اسکے لئے ستر ہزار نیکیاں لکھے گا اور اس کے ستر ہزار گناہ مٹائے گا ستر ہزار درجات بلند کریگا، ستر ہزار حاجتیں پوری کرے گا اور دس ہزار درہم قیمت والے ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اے اسحاق! جو خانہ کعبہ کا ایک طواف کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھتا ہے ایک ہزار گناہ مٹا دیتا ہے اور ایک ہزار درجات بلند کرتا ہے اور بہشت میں اسکے لئے ایک ہزار درخت لگائے گا اور اسے ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا یہاں تک کہ جب وہ اپنا سینہ کعبہ کی دیوار کیساتھ چسپاں کرے گا تو اللہ اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا اور اس سے کہا جائے گا جس سے بھی چاہتے ہو بہشت میں چلے جاؤ۔ راوی کہتا ہے میں آپ پر قربان جاؤں کیا یہ سب اجر و ثواب طواف کرنے والے کا ہے؟ فرمایا جی ہاں کیا چاہتے ہو اس سے بڑھ کر ثواب بتاؤں؟ عرض کی جی ہاں فرمایا جو شخص کسی مؤمن کی ایک حاجت پوری کرے گا تو اللہ اسے طواف، طواف، طواف (دس مرتبہ کہا) کا اجر و ثواب عطا کرے گا۔

(۱۴) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں حج ہمارے کمزور اور نادار شیعوں کا جہاد ہے۔

(۱۵) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ خدا ہم حاجیوں کیساتھ کیا سلوک کرے گا؟ فرمایا خدا کی قسم کسی استثناء کے بغیر سب حاجیوں کو معاف کر دے گا۔

(۱۶) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حج دو قسم کا ہے اللہ کیلئے حج، لوگوں کیلئے حج۔ جو شخص اللہ کیلئے حج کرے گا تو اس کا ثواب بھی اللہ پر ہے اور وہ اسے روز قیامت جنت عطا کرے گا اور جو لوگوں کیلئے حج کرے گا اس کا اجر لوگوں کی گردن پر ہے۔

(۱۷) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا جو فقط اللہ کی خاطر حج بجالائے اس کے عمل میں دکھاوانہ ہو تو یقیناً خدا اسے معاف کر دے گا۔

حاجی کا دیدار اور اس سے مصافحے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص حاجی کا دیدار کرے اور اس سے مصافحہ کرے تو گویا اس نے حجر الاسود کو لمس کیا (بوسہ دیا) ہے۔

حج کے متعلق ایک اور حدیث

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین نے اپنی وفات کے وقت اپنے فرزند حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) سے فرمایا۔ میں نے اس ناقہ (اونٹنی) پر بیس حج ادا کئے ہیں۔ اور اسے کبھی تازیانہ تک نہیں مارا۔ جب یہ مرے تو اسے زمین میں دفن کر دینا تاکہ درندے اس کا گوشت نہ کھائیں کیونکہ میں نے حضرت رسول خدا سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی اونٹ ایسا نہیں ہے جو سات حجوں میں مقام عرفہ پر توقف نہ کرے مگر خدا ان اونٹوں کو بہشتی اور اسکی نسل کو مبارک قرار دیتا ہے۔ جب یہ اونٹنی مری تو حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے گڑھا کھود کر اسے دفن کر دیا۔

روزے رکھنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔ روزہ دار اللہ کی عبادت میں رہتا ہے، خواہ بستر پر ہی کیوں نہ سویا رہے البتہ اس وقت تک عبادت میں ہوتا ہے جب تک کسی مسلمان کی غیبت نہ کرے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ و اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا روزہ دار کی نیند عبادت اور سانس تسبیح ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں، روزہ دار کی نیند عبادت، خاموشی تسبیح، عمل مقبول اور دعا مستجاب ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں روزہ دار کے منہ سے آنے والی بدبو خدا کے نزدیک مشک سے افضل ہے۔

(۵) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ ظہر کے وقت قیلولہ کرو (سوجاؤ) کیونکہ اللہ تعالیٰ نیند میں روزہ دار کو کھلاتا پلاتا ہے۔

روزے کی حالت میں ناسزا سننے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو انسان روزے کی حالت میں ناسزا سنکر یہ کہے کہ میں روزے سے ہوں، تجھ پر سلام ہو تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے میرے عبد نے اس بندے کے شر سے روزے کے ساتھ پناہ اور مدد مانگی ہے تم اسے جہنم سے پناہ دیکر جنت میں داخل کرنا۔

راہ خدا میں ایک روزے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جو شخص اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھے گا وہ ایک سال تک روزے رکھنے والے شخص کی مانند ہے۔

گرمیوں کے ایک دن کے روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص ایک دن گرمیوں میں روزہ رکھے اور بہت زیادہ تشنگی محسوس کرے تو اللہ تعالیٰ ایک ہزار فرشتوں کو یہ ذمہ داری سونپتا ہے کہ جاؤ اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرو اور اسے خوشخبری سناؤ جب وہ روزہ افطار کرنے لگتا ہے تو اللہ فرماتا ہے تیری روح اور خوشبو کتنی عمدہ ہے اے ملائکہ گواہ رہنا، میں نے اسے معاف کر دیا ہے۔

ایک دن کے مستحبی روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جو شخص ایک دن مستحبی روزہ رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے بہشت میں داخل کرے گا۔

آخری عمر میں ایک مستحبی روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جس کی زندگی کا آخری عمل ایک دن کا روزہ ہو تو وہ (سیدھا) جنت میں جائے گا۔

دن کے ابتدائی حصے میں روزے کی حالت میں عطر لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص دن کے ابتدائی حصے میں روزے کی حالت میں عطر لگائے گا تو اسکی عقل زائل نہ ہوگی۔

کھانے والوں میں روزہ دار کی موجودگی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی روایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں جو روزہ دار کھانا کھانے والوں کے درمیان موجود ہو تو اسکے اعضاء تسبیح پڑھتے ہیں، اور ملائکہ اس پر درود و سلام بھیجتے ہیں اور ان کا درود و سلام مغفرت ہے۔

رجب کے روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت نوح جب پہلی رجب کو کشتی میں سوار ہوئے تو اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ آج روزہ رکھیں اور فرمایا جو شخص آج کے دن روزہ رکھے گا جہنم ایک سال کی مسافت تک دور ہو جائے گی جو شخص سات دن تک روزہ رکھے گا اس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے اور جو آٹھ دن روزے رکھے گا اس پر جنت کے آٹھوں دروازے کھل جائیں گے اور جو شخص پندرہ روزے رکھے گا اسے اسکے مسائل کا حل عطا کیا جائے گا جو اس سے زیادہ روزے رکھے گا اللہ اسے زیادہ اجر و ثواب عطا کرے گا

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں رجب جنت کی نہر ہے جو دودھ سے سفید اور شہد سے زیادہ شیرین ہے جو شخص ماہ رجب کا ایک روزہ رکھے گا اللہ اسے اسی نہر سے سیراب کرے گا۔

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں رجب عظیم مہینہ ہے اللہ اس میں نیکیاں دو گنی کر دیتا ہے اور گناہ مٹا دیتا ہے۔ جو شخص رجب میں ایک روزہ رکھے گا تو جہنم ایک سو سال کی مسافت تک دور ہو جائے گی اور جو تین دن روزے رکھے گا اس پر جنت واجب ہوگی۔

(۴) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جان لو ماہ رجب اللہ کا اُصم ہے یہ عظیم مہینہ ہے اس مہینے کو اُصم اس لئے کہتے ہیں کیونکہ اللہ کے نزدیک تکریم اور فضائل کے لحاظ سے کوئی مہینہ اس جیسا نہیں۔ زمانہ جاہلیت میں بھی اس کی تعظیم کی جاتی تھی۔ جب اسلام آیا تو اس نے بھی اس تعظیم اور فضیلت میں اضافہ کیا جان لو رجب اللہ کا مہینہ اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے جان لو جو ایمان اور اللہ سے جزا کی نیت سے ایک دن رجب کا روزہ رکھے گا اس نے اللہ کی بہت زیادہ رضا و خوشنودی حاصل کی ہے اور اس کا روزہ اس دن کے (اللہ کے) غضب کو ختم کر دے گا اس پر جہنم کا ایک دروازہ بند ہو جائے گا۔ جو شخص پوری زمین کو سونے سے بھر کر (صدقہ کے طور پر) دے دے تو خلوص سے رکھا ہو یا یہ روزہ اس سے بھی افضل ہو گا نیکیوں کے علاوہ دنیا کی کوئی چیز اسکے اجر و ثواب کی تکمیل نہیں کر سکتی۔ جو نہی رات ہوگی اس کی دس دعائیں مستجاب ہوں گی اگر وہ دنیاوی زندگی کیلئے کوئی دعا مانگے گا تو اللہ اسے مستجاب کرے گا جو اس کے دوستوں، محبوں اور برگزیدہ لوگوں نے اس کیلئے دعا مانگی تھی تو اللہ اس کے لئے خیر کثیر ذخیرہ فرمائے گا جو شخص رجب میں دو روزے رکھے گا تو زمین و آسمان میں رہنے والی کوئی مخلوق بھی اللہ کے نزدیک آپکی عظمت کی توصیف نہیں کر سکتی اور اسے ان صادق اور سچے لوگوں کا سا اجر و ثواب ملے گا جنہوں نے پوری زندگی (خواہ کتنی ہی طولانی کیوں نہ ہو) جھوٹ نہ بولا ہو قیامت والے دن انہی کی طرح ہونگے اور اس دن جتنے لوگوں کی صادقین شفاعت کریں گے اتنے لوگوں کی یہ بھی شفاعت کرے گا اور انہی کیساتھ محشور ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو کر انکے دوست بن جائے گا۔ جو رجب کے تین روزے رکھے گا تو اللہ اسکے اور جہنم کے درمیان خندق یا پردہ حائل کر دے گا کہ جس کا طول ستر سالہ مسافت کے برابر ہو گا اور افطار کے وقت اللہ کہے گا مجھ پر تیرا حق واجب ہو گیا ہے اور میری محبت اور ولایت تجھ پر لازم ہو گئی ہے اے میرے فرشتو! میں تمہیں گواہ بنا کر کہہ رہا ہوں میں نے اس کے اول سے آخر تک تمام گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ جو شخص ماہ رجب میں چار دن روزہ رکھے گا اسے جنون، جزام، برص فتنہ دجال اور عذاب قبر میں گرفتاری جیسی تمام بلاؤں سے چھٹکا رالے گا اور اسے توبہ کر کے لوٹنے والے عقلاء کا اجر و ثواب ملے گا اور اسے دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دے کر عابدین کی پہلی صف میں کھڑا کیا جائے گا۔ جو شخص ماہ رجب میں پانچ دن روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسے راضی کرنا اللہ کے ذمہ ہے اور قیامت والے دن جب اٹھے گا تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح ہو گا اس کے لئے ریت کے ذرات کی تعداد کے برابر

نیکیاں لکھی جائیں گی اور بغیر حساب جنت میں لیجایا جائے گا اور اسے کہا جائے گا تو جو چاہتا ہے خدا سے مانگ لے اور جو ماہ رجب میں چھ روزے رکھے گا تو جب قبر سے نکلے گا تو اسکا چہرہ سورج سے زیادہ سفید ہوگا اور اسے اس نور کے علاوہ بھی نور عطا کیا جائے گا جو قیامت والے دن تمام اہل محشر کو منور کرے گا اور اس دن اسے امان یافتہ لوگوں سے اٹھایا جائے گا اور یہ پل صراط سے بغیر حساب و کتاب گزر جائے گا اور اسکے والدین کی نافرمانی اور قطع رحم جیسے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ جو رجب میں سات دن روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ جہنم کے ساتوں دروازوں کو اس کے ایک ایک روزے کے بدلے میں اس پر بند کر دے گا اور اس کے جسم کو جہنم کی آگ پر حرام قرار دے گا۔ جو رجب میں آٹھ روزے رکھے گا اللہ ہر ہر روزے کے بدلے جنت کے آٹھوں دروازے اس پر کھول دے گا اور کہے گا جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے چاہو (جنت میں) داخل ہو جاؤ۔ جو رجب میں نو روزے رکھے گا وہ لا الہ الا اللہ کی ندا کرتے ہوئے قبر سے نکلے گا جنت کی علاوہ اسے کوئی چیز دیکھائی نہ دے گی اور جب قبر سے نکلے گا تو اسکے چہرے کا نور اہل محشر کو درخشاں کرے گا یہاں تک کہ اسے کہا جائے گا (یعنی لوگوں کا خیال ہوگا) یہ برگزیدہ پیغمبر ہے اسوقت اسے عطا ہونے والی کمترین چیز بغیر حساب جنت میں داخل ہونا ہے۔ جو ماہ رجب میں دس روزے رکھے گا تو خدا اسے درخشاں مروارید اور یاقوت سے مزین دو سبز پر عطا کرے گا جس کے ذریعے یہ ہوا کی طرح پل صراط سے پرواز کرتا ہوا جنت میں داخل ہو جائے گا اور اسکا شمار مقرب خدا اور عادل لوگوں میں ہوگا۔ گویا اس نے سو سال تک اللہ سے اجر و ثواب چاہتے ہوئے نمازیں پڑھیں اور صبر کیا ہے۔ جو ماہ رجب میں گیارہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اللہ کی بارگاہ میں اس سے افضل کوئی نہ ہوگا مگر جس نے اس کی طرح یا اس سے زیادہ روزے رکھے ہوں۔ جو ماہ رجب میں بارہ روزے رکھے گا تو اسے قیامت والے دن سندس اور استبرق کے دو سبز لباس پہنائے جائیں گے۔ اگر ان لباسوں میں سے ایک کو دنیا میں لیجایا جائے تو یقینی طور پر مشرق سے مغرب تک نور افشانی کرے اور پوری دنیا مشک سے زیادہ خوشبودار ہو جائے۔ جو ماہ رجب میں تیرہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسکے لئے عرش کے سائے کے نیچے غذا اور کھانے کا دسترخوان لگایا جائے گا جسکی وسعت اس دنیا کے ستر برابر ہے اس پر بڑے مروارید اور یاقوت کی سینیاں رکھی جائیں گئیں ہر سینیا میں ستر ہزار قسم کی غذا ہوگی جسکی خوشبو اور رنگ ایک دوسرے سے جدا جدا ہوگی وہ اس دسترخوان سے کھانا تناول کرے گا جبکہ دوسرے لوگ بڑی مشکل حالات میں گرفتار ہونگے جو شخص ماہ رجب میں چودہ روزے رکھے گا تو اللہ اسے ثواب کے طور پر بڑے مروارید اور یاقوت سے بنے ہوئے محل عطا کرے گا جسے نہ آنکھوں نے دیکھا ہے اور نہ کانوں نے سنا ہے اور نہ وہ انسانی ذہن میں آیا ہے۔ جو رجب میں پندرہ روزے رکھے گا تو وہ قیامت والے دن امان یافتہ لوگوں کی جگہ پر کھڑا ہوگا جس فرشتے، رسول اور پیغمبر کا وہاں سے گزر ہوگا وہ کہے گا تجھے مبارک ہو کہ تم امان یافتہ، مقرب، شریف، سعادتمند، خوش و خرم اور بہشتوں کے ساکن ہو۔ جو رجب میں سولہ دن روزے رکھے گا تو وہ نور کی سواروں پر سوار ہونے والے پہلے لوگوں میں سے ہوگا جس میں یہ جنتوں سے دار رحمان تک پرواز کرے گا جو رجب میں سترہ روزے رکھے گا تو قیامت والے دن اسکے

لئے پل صراط پر ستر ہزار نور کے چراغ رکھے جائیں گے یہاں تک کہ وہ ان چراغوں کی روشنی میں پل صراط سے گزرتا ہوا جنت میں داخل ہو جائے گا اور فرشتے مرجا اور سلام کے ورد کیساتھ اسکا استقبال کریں گے۔ جو رجب میں اٹھاراں روزے رکھے گا تو بہشت جاوید میں گنبد ابراہیم کے اندر دریا قوت کے تحتوں پر اس کیلئے جگہ تنگ ہو جائیگی جو رجب میں انیس روزے رکھے گا اللہ تعالیٰ بہشت میں حضرت آدم اور حضرت ابراہیم کے محل کے مقابل تازہ مروارید سے اسکا محل بنائے گا یہ انہیں سلام کمرے گا اور وہ بھی اسکی بزرگی اور حق کی ادائیگی کیلئے اسے سلام کریں گے اور اس کے ہر روزے کے بدلے میں ہزار سال کے روزے کا ثواب لکھا جائے گا۔ جو رجب میں بیس روزے رکھے گا تو گویا اس نے بیس ہزار سال اللہ کی عبادت کی ہے۔ جو رجب میں اکیس روزے رکھے گا تو قیامت کے دن اسے ربیعہ اور مضر قبیلوں کی تعداد کے برابر خطا کاروں اور گناہگاروں کی شفاعت نصیب ہوگی۔ جو رجب میں بائیس روزے رکھے گا تو آسمان سے منادی ندا دے گا اے اللہ کے دوست تجھے بشارت ہو تیری اللہ کے نزدیک بڑی تکریم ہے تو انبیاء، صدیق، شہداء اور صالحین جیسے لوگوں کا دوست ہے جن پر اللہ نے انعام و اکرام کیا ہے اور یہ تمہارے بہترین رفقاء ہیں۔ جو رجب میں تیس دن روزے رکھے گا تو آسمان سے ندا بلند ہوگی اے بندہ خدا تو خوش قسمت ہے تو نے زحمت کم اٹھائی ہے اور تجھے زیادہ نعمتوں سے نوازا گیا ہے۔ تجھے مبارک ہو تجھ سے پردہ ہٹا دیا گیا ہے، تیرے کریم پروردگار کی طرف سے تجھے بہت بڑا ثواب نصیب ہوا ہے تو دار السلام میں حضرت خلیل کا ہمسایہ ہے۔ جو ماہ رجب میں چوبیس روزے رکھے گا تو موت کا فرشتہ ایک نوجوان کی شکل میں اس کے پاس آئے گا جو عمدہ دیباچ کا سبز لباس پہن کر جنت کے سبز گھوڑے پر سوار ہوگا اسکے ہاتھ مشک سے خوشبو تر سبز ریشم اور بہشتی شراب سے لبریز سنہری جام ہوگا جو جان کنی کے وقت اسے پلائے گا اور اس پر موت کی سختیوں کو آسان کرے گا پھر اسکی روح کو سبز ریشم میں رکھے گا تو اس سے اتنی عمدہ خوشبو اٹھے گی کہ ساتوں آسمانوں کے ساکنین اس سے معطر ہونگے وہ حوض پیامبر اسلام پر پہنچنے تک قبر میں بھی سیراب ہوگا اور اٹھتے وقت بھی سیراب ہوگا۔ جو شخص رجب میں پچیس روزے رکھے تو جب قبر سے اٹھے گا تو اسے ستر ہزار فرشتے تلقین کریں گے کہ جن کے ہاتھوں میں در اور یا قوت کی چھتریاں ہوں گی، ان کے پاس زیورات اور عمدہ لباس ہونگے وہ کہیں گے اے محبوب خدا جلدی سے پروردگار کی طرف چلو تو وہ ان مقرب لوگوں (جن کیساتھ اللہ راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں) کیساتھ سب سے پہلے بہشت میں جائے گا (یقیناً) یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ جو شخص رجب میں چھبیس روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے عرش کے سائے میں در اور یا قوت کے سو محل بنائے گا ہر محل کے سامنے بہشتی حریر کا سرخ خیمہ ہوگا جب لوگ حساب و کتاب میں مشغول ہونگے یہ سکون و آرام سے یہاں رہ رہا ہوگا۔ جو شخص رجب کے ستائیس روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ چار سو سالہ مسافت کے برابر اسکی قبر کو وسعت دے گا اور یہ سب کی سب مسافت عنبر اور مشک سے معطر ہوگی۔ جو رجب میں اٹھائیس روزے رکھے گا خدا اسکے اور جہنم کے آگ کے درمیان نو خندقوں کا فاصلہ ڈال دیگا اور ایک خندق کی چوڑائی زمین اور آسمان کے درمیان پانچ سو سالہ مسافت کے فاصلے جتنی ہوگی۔ جو رجب میں

اتیس دن روزے رکھے گا تو خدا سے معاف کر دے گا خواہ اس نے کسی ظالم کے کہنے پر تمام لوگوں کے دس فیصد مال پر قبضہ کر لیا ہو یا ایسی عورت ہو جس نے ستر مرتبہ بے عفتی کروائی ہو اگر وہ عورت ان روزوں سے اللہ کی خوشنودی اور جہنم سے رہائی حاصل کرنا چاہے تو خدا حتماً اسے معاف کر دے گا اور جو ماہ رجب میں تیس دن روزے رکھتا ہے تو اس کے لیئے منادی ندا دیتا ہے اے عبد خدا تیرے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کر۔ اللہ سے ساری بہشتیں عطا کرے گا ہر جنت میں سونے کے چالیس ہزار شہر اس کے ہونگے اور ہر شہر میں چالیس محل اور ہر محل میں چالیس چالیس ہزار گھر اور ہر گھر میں چالیس چالیس ہزار دسترخوان ہر دسترخوان پر چالیس چالیس ہزار کاسے سے اور ہر کاسے میں چالیس چالیس ہزار قسم کی کھانے پینے کی اشیاء موجود ہوں گی اور ان کے رنگ اور بو بھی جدا جدا ہوگی ہر گھر میں چالیس چالیس ہزار سونے کے تخت ہونگے اور ان تختوں کی وسعت دو ہزار ضرب دو ہزار ہوتی ہے ہر تخت پر کنواری حور العین بیٹھی ہوگی جس کی پیشانی پر تین لاکھ نورانی زلفیں ہونگی ہر زلف کو ایک ہزار ہزار چھوٹی خدمتگار کینیزوں نے اٹھا رکھا ہوگا اور وہ اسے مشک اور عنبر سے معطر کر رہی ہونگی تاکہ ماہ رجب میں روزے رکھنے والا اس کے پاس آئے یہ سب کچھ اس شخص کیلئے ہے جو رجب کا پورا مہینہ روزے رکھے۔ کہا گیا یا رسول اللہ اگر جو کمزوری یا کسی اور علت یا حیض کی وجہ سے رجب میں سارے روزے رکھنے سے عاجز ہو وہ کیا عمل بجالاتے کہ اسے بھی ان جیسا اجر و ثواب مل سکے۔ فرمایا یہ لوگ صدقہ کے طور پر ہر روز مساکین کو روٹی دیں مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر یہ ہر روز صدقہ دیں تو جو کچھ میں نے کہا ہے اس سے زیادہ ملے گا زمین اور آسمان پر رہنے والی تمام مخلوق جمع ہو کر جنتوں میں اسے ملنے والے فضائل اور درجات کے دسویں حصے کے اجر و ثواب کا بھی اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔ کہا گیا یا رسول اللہ جو شخص یہ صدقہ دینے پر بھی قادر نہ ہو تو وہ کیا کرے؟ کہ ان صفات کو پالے فرمایا ماہ رجب میں تیس دن تک ہر روز سو مرتبہ خدا کی یہ تسبیح پڑھے سُبْحَانَ الْاِلهِ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهُ، سُبْحَانَ الْاَعْزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعِزُّ وَهُوَ لَهُ، اَهْلًا

(۵) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے رجب کی تین راتیں گزرنے کے بعد حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو (مبعوث فرمایا لہذا اس دن (تین رجب) کا روزہ ستر سال کے روزوں کی طرح ہے سعد بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہمارے بزرگوں کے مطابق یہاں کاتب سے غلطی ہوگی ہے اصل عبارت اس طرح تھی کہ ماہ رجب ختم ہونے سے تین راتیں پہلے مبعوث فرمایا (یعنی ستائیس رجب)۔

شعبان و رمضان کے روزوں کا ثواب

شعبان کے روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص شعبان کا روزہ رکھے گا تو یہ روزہ اسے ہر عیب، عار اور غصے سے پاک کر دے گا۔ ابو حمزہ کہتے ہیں میں نے آنحضرت سے پوچھا عیب اور عار سے کیا مراد ہے؟ فرمایا خدا کی نافرمانی کی قسم اور نذر، میں نے پوچھا غصے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا غضب اور غصے میں قسم کھانا اور پھر توبہ کر کے پشیمان ہونا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کے پاس ماہ شعبان کے روزے کے متعلق گفتگو چل نکلی آپ نے فرمایا اس روزے کی یہ اور وہ فضیلت ہے اور اس میں یہ، یہ ثواب ہے یہاں تک کہ اگر کوئی محترم شخص کا خون کمر بیٹھتا ہے تو اگر (توبہ کے طور پر) شعبان کا روزہ رکھے گا تو یہ اسکے لئے مفید ہوگا اور اسے معاف کر دیا جائے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص ماہ شعبان اور رمضان کے پے در پے روزے رکھے تو خدا کی قسم بارگاہ خداوندی میں یہ روزے اسکی توبہ (شمار) ہوگی۔

(۴) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا۔ کہ جو شخص شعبان کے پہلے دن روزہ رکھے گا تو حتماً اس پر جنت واجب ہو جائے گی۔ اور جو شخص دو روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا میں ہر روز و شب اس پر نظر (کرم) کرے گا اور جنت میں بھی اس پر نظر (کرم) رکھے گا جو تین دن روزے رکھے گا تو اسے جنت کے عرش پر ہر روز (دل کی آنکھوں سے) اللہ کی زیارت نصیب ہوگی۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا شعبان میرا اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے اور یہ غرباء کی بہار ہے اللہ تعالیٰ نے عید الاضحیٰ (قربان) مساکین کے گوشت کھانے کے لئے بنائی ہے، لہذا تم قربانی کر کے انہیں گوشت دو۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خدا کی قسم۔ شعبان اور رمضان کے روزے بارگاہ خداوندی میں توبہ ہیں۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ میرے والد کی عادت تھی کہ ماہ شعبان اور رمضان کے درمیان ایک دن (روزہ نہ رکھ کر) فاصلہ ڈالتے تھے لیکن حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) دونوں مہینے متواتر روزہ رکھتے تھے اور فرماتے تھے ان دونوں مہینوں میں متواتر روزے رکھنا بارگاہ خداوندی میں توبہ ہے اور فرماتے یہ دونوں خدا کے مہینے اس اور یہ دونوں پہلے اور بعد والے دو مہینوں کے گناہوں کا کفارہ ہیں

(۸) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا ماہ شعبان اور رمضان میں متواتر روزے رکھتے لیکن لوگوں کو متصل روزہ رکھنے سے منع فرماتے یہ دونوں خدا کے مہینے ہیں اور اس کے لئے اس مہینوں کے بعد اور پہلے والے مہینوں کا کفارہ ہیں۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ ازواج رسول اللہ کی گردن پر اگر کوئی واجب روزہ ہوتا تو وہ اسے شعبان تک اس چیز سے ڈرتے ہوئے مؤخر کمر چھوڑتیں کہیں حضرت کی ضروریات سے مانع نہ ہو جائیں جو نہی شعبان ہوتا تو یہ روزے رکھتیں اور حضرت بھی روزے رکھتے نیز حضرت فرماتے شعبان میرا مہینہ ہے۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کیا آپ کے آبا و اجداد میں کوئی ماہ شعبان کے روزے رکھتا تھا؟ فرمایا جی ہاں ہمارے بہترین جد حضرت رسول خدا شعبان کے روزے رکھتے تھے۔

(۱۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے ماہ شعبان کے متعلق پوچھا کیا آپ کے آبا و اجداد نے کبھی یہ روزے رکھے ہیں فرمایا ہمارے بہترین جد حضرت رسول خدا شعبان میں کثرت سے روزے رکھتے تھے۔

(۱۲) حضرت رسول خدا سے رجب کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا تمہیں ماہ شعبان کے روزوں کی فکر کیوں نہیں ہے؟

(۱۳) اسامہ بن زید کہتے ہیں کہ حضرت رسول خدا اتنے روزے رکھتے کہ لوگ کہتے کہ آپ ہمیشہ روزے سے ہوتے ہیں اور کبھی روزہ نہ رکھتے تو لوگ کہتے اب آپ روزے نہ رکھیں گے۔ راوی کہتا ہے میں نے پوچھا کہ کوئی ایسا مہینہ ہے جس میں حضرت بہت روزے رکھتے ہوں لیکن کسی اور مہینے میں اتنے روزے نہ رکھتے ہوں۔ فرمایا جی ہاں، پوچھا کس مہینے میں؟ کہا شعبان میں۔ شعبان جو کہ رجب اور رمضان کا درمیانی مہینہ ہے لوگ اس سے غافل ہیں حالانکہ اس مہینے میں تمام اعمال پروردگار عالم کی بارگاہ میں جاتے ہیں میری خواہش ہے کہ جب میرے اعمال اوپر جائیں تو میں روزے سے ہوں۔

(۱۴) حضرت رسول خدا سے پوچھا گیا کہ کونسے روزے افضل ہیں؟ فرمایا ماہ رمضان کی تعظیم میں شعبان کے روزے افضل ہیں۔

(۱۵) راوی کہتا ہے کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) شعبان کے علاوہ کسی مہینے میں پورے روزے نہ رکھتے فقط اسے رمضان کیساتھ متصل فرماتے۔

(۱۶) ابن عباس کہتے ہیں حضرت رسول خدا کے اصحاب آپ کی بارگاہ میں ماہ شعبان کے فضائل کے متعلق گفتگو فرما رہے تھے۔ حضرت نے فرمایا۔ یہ شریف مہینہ ہے۔ اور میرا مہینہ ہے حاملان عرش اسے بزرگ سمجھتے ہیں اور اسکی قدر جانتے ہیں۔ اس مہینے میں ماہ رمضان کیلئے مؤمنین کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے اور بہشتوں کو سجایا جاتا ہے۔ اسے شعبان بھی اسی لئے ہی کہا جاتا

ہے کہ اسمیں مؤمنین کا رزق زیادہ ہوتا ہے۔ اس مہینے کے اعمال ستر مرتبہ دو گئے ہوتے ہیں۔ بدیاں ختم ہو جاتی ہیں، گناہ مٹ جاتے ہیں، حسنات قبول ہوتی ہیں، اللہ اپنے بندوں پر فخر و مباهات کرتا ہے۔ اور اپنے عرش سے روزہ داروں اور عبادت گزاروں کو دیکھتا ہے اور ان کی وجہ سے اپنے عرش کے حاملین پر فخر و مباهات کرتا ہے اسوقت حضرت علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) کھڑے ہو کر عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں۔ ماہ شعبان کے روزے کے کچھ فضائل بیان فرمائیں تاکہ ہم اس ماہ کے روزے اور عبادت کی طرف زیادہ راغب ہوں اور خدا تعالیٰ کیلئے شب بیداری کریں۔
حضرت نے فرمایا۔

جو شخص شعبان میں ایک روزہ رکھے گا تو خداوند متعال اسکے لئے ستر نیکیاں لکھے گا اور ہر نیکی ایک سال کی عبادت کے برابر ہوگی۔

- جو شعبان میں دو روزے رکھے گا اسکے ہلاکت میں ڈالنے والے گناہ معاف ہو جائیں گے۔
- جو شعبان کے تین روزے رکھے گا تو بہشتوں میں اس کے در اور یا قوت سے ستر درجات بلند ہونگے،
- جو شعبان کے چار روزے رکھے تو اسکا رزق وسیع ہوگا۔
- جو شعبان کے پانچ روزے رکھے وہ لوگوں میں محبوب ہوگا۔
- جو شعبان کے چھ روزے رکھے تو اللہ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کرے گا۔
- جو شعبان کے سات روزے رکھے تو وہ شیطان اور اسکے لشکر کے وسوسوں اور چکروں سے محفوظ ہوگا۔
- جو شعبان میں آٹھ روزے رکھے گا تو وہ دنیا سے پیاسا نہیں جائے گا اور اسے پاک حوض سے سیراب کیا جائے گا۔
- جو شعبان کے نو روزے رکھے تو سوال و جواب کے وقت منکر اور نکیر اس پر مہربان ہونگے۔
- جو شعبان کے دس روزے رکھے تو اس کی قبر ستر ضرب (ستر ہاتھ) وسیع ہو جائے گی۔
- جو شعبان کے گیارہ روزے رکھے تو اس کی قبر کو گیارہ منارہ نور منور کریں گے۔
- جو شعبان کے بارہ روزے رکھے تو صور پھونکنے کے دن تک ہر روز ستر ہزار فرشتے قبر میں اسکی زیارت کریں گے۔
- جو شعبان کے تیرہ روزے رکھے ساتوں آسمانوں کے فرشتے اسکے لئے استغفار کریں گے۔
- جو شعبان کے چودہ روزے رکھے تمام درندے، چوپا ہے، حتی دریا میں مچھلیوں تک کو الھام ہوگا کہ اسکے لئے استغفار کریں۔
- جو شعبان کے پندرہ روزے رکھے رب العزت ندا دیتا ہے کہ مجھے اپنی عزت کی قسم تجھے جہنم میں نہیں جلاؤں گا۔
- جو شعبان کے سولہ روزے رکھے تو آگ کے ستر دریا اس پر بجھا دیئے جائیں گے۔
- جو شعبان کے سترہ روزے رکھے جہنم کے تمام دروازے اس پر بند کر دیئے جائیں گے۔

جو شعبان کے اٹھاراں روزے رکھے جنت کے تمام دروازے اس پر کھول دیئے جائیں گے۔
 جو شعبان کے انیس روزے رکھے تو بہشت میں اسے در اور یا قوت کے بنے ہوئے ستر ہزار محل عطا کیے جائیں گے۔
 جو شعبان کے بیس روزے رکھے تو ستر ہزار حور العین کے ساتھ اسکی تزویج ہوگی۔
 جو شعبان کے اکیس روزے رکھے فرشتے اسے خوش آمدید کہیں گے اور اپنے پر اسکے جسم پر ملیں گے۔
 جو شعبان کے بائیس روزے رکھے تو اسے سندس اور استبرق کے ستر ہزار لباس پہنائے جائیں گے۔
 جو شعبان کے تیس روزے رکھے قبر سے نکلتے وقت اسے نورانی چوہا ہے پر سوار کرا کے جنت کی سیر کرائے جائے گی۔
 جو شعبان کے چوبیس روزے رکھے وہ ستر ہزار اہل توحید کی شفاعت کرے گا۔
 جو شعبان کے پچیس روزے رکھے اسے نفاق سے بیزاری عطا کی جائے گی۔
 جو شعبان کے چھبیس روزے رکھے اللہ اسے پل صراط سے گزرنے کا پر مٹ عطا کرے گا۔
 جو شعبان کے ستائیس روزے رکھے اللہ اس کے لئے جہنم سے رہائی کا حکم لکھے گا۔
 جو شعبان کے اٹھائیس روزے رکھے اسکا چہرہ درخشان ہوگا اور اس کے چہرے سے نور بر سے گا۔
 جو شعبان کے اسی روزے رکھے اسے اللہ تعالیٰ رضوان نصیب کرے گا۔
 جو شعبان کے تیس روزے رکھے حضرت جبرائیل (علیہ السلام) عرش کے سامنے کھڑے ہو کر ندا دیں گے اے شخص نئے سرے سے اعمال شروع کر تیرے گذشتہ گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔ اللہ جل شانہ فرمائے گا اگر تیرے گناہوں کی تعداد آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں، ریت کے ذروں، شبنم کے قطروں اور دنیا کے دنوں کے برابر بھی ہوں تو تب بھی تجھے معاف کر دوں گا۔ ماہ شعبان کے روزے رکھنے کے عوض اتنی مغفرت اور ثواب اللہ کی بارگاہ میں کوئی زیادہ نہیں ہے۔
 حضرت ابن عباس کہتے ہیں یہ سب ماہ شعبان ہی کا ثواب ہے۔

ماہ رمضان کی فضیلت اور روزے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں اے جابر جمعے ماہ رمضان نصیب ہو اور وہ دن میں روزہ اور رات کے ایک حصے میں اللہ کی عبادت کرے، اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرے، آنکھوں کو حرام سے بچائے اور کسی کو آزار نہ پہنچائے تو وہ ماں سے متولد ہونے والے دن کی طرح گناہوں سے پاک ہوگا جناب جابر کہتے ہیں میں قربان جاؤں۔ کتنی عمدہ حدیث ہے۔
 حضرت نے فرمایا (یہ بھی دیکھو کہ) اسکی شرائط کتنی سخت ہیں۔

(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا جب ماہ رمضان کا چاند دیکھتے تو قبلہ رخ ہو کر یہ دعائیں مانگتے

اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالْعَافِيَةِ الْمَجْلَلَةِ وَالتَّرِيقِ الْوَاسِعِ وَدَفْعِ الْأَسْقَامِ وَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ
وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلَاةِ وَالْقِيَامِ اللَّهُمَّ سَلِّمْنَا لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَوَسَلِّمَهُ لَنَا وَتَسَلِّمُهُ مِنَّا حَتَّى يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ
وَقَدْ غَفَرْتَ لَنَا پھر لوگوں کی طرف دیکھ کر فرمایا اے مسلمانو! جب رمضان کا چاند نظر آئے تو مردود شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا
جاتا ہے آسمان، جنت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، دعائیں
مستجاب ہوتی ہیں۔ اللہ کے پاس کچھ آزاد کرنے والے لوگ ہیں جنہیں ہر افطاری کے وقت آزاد کیا جاتا ہے ہر رات منادی ندا دیتا
ہے کوئی سائل اور بخشش چاہنے والا ہے؟ پروردگار ہر خرچ کرنے والے کو عوض عطا فرما اور ہر بخیل کے مال کو تلف فرمایا
تک کہ ماہ شوال کا چاند ظاہر ہوتا ہے تو مؤمنین کو ندا دی جاتی ہے۔ صبح خیزی کرنے والو، اپنے انعام۔ لینے کیلئے نکلو، آج یوم انعام
ہے پھر حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے فرمایا مجھے اس ذات کی قسم جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ انعام درہم و دینار
نہ ہونگے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب حضرت رسول خدا عرفات سے لوٹے اور منیٰ کی طرف روانہ ہوئے
تو مسجد میں تشریف لے گئے۔ لوگ آپ کے ارد گرد جمع ہو کر شب قدر کے متعلق سوال کرنے لگے۔ حضرت نے کھڑے ہو کر
خطبہ دیا اور حمد و ثنا کے بعد فرمایا۔ تم میں سے جو بھی مجھ سے شب قدر کے متعلق سوال کرے گا تو میں اسے جواب دوں گا اور اس
سے کچھ بھی پنہان نہیں کروں گا۔ اے لوگو جان لو جسے صحت و سلامتی کیساتھ ماہ رمضان نصیب ہو وہ دن میں روزے رکھے اور
رات کا ایک حصہ عبادت میں گزارے۔ اپنی نماز کی حفاظت کرے۔ نماز جمعہ اور عید بجالائے تو اس نے یقیناً شب قدر درک کر لی
ہے اور اپنے پروردگار کے انعام کا مستحق ٹھہرا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا انہوں نے
ایسے انعامات حاصل کئے ہیں جو انسانوں کے انعامات کی مثل نہیں ہیں۔

(۴) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ رمضان نزدیک تھا اور شعبان کے تین دن باقی تھے، حضرت رسول
خدا نے جناب بلال سے فرمایا لوگوں کو بلاؤ جب لوگ آگئے تو حضرت نبر پر تشریف لے گئے حمد و ثنا الہی کے بعد فرمایا تم پر آنے
والا مہینہ، تمام مہینوں کا سردار ہے اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس میں جہنم کے دروازے بند اور
جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جو اس مہینے کو پا کر بھی نہ بخشا جائے تو اللہ اسے دور کر دیتا ہے اسی طرح جسے ماں باپ
نصیب ہوں اور وہ بخشش نہ کر سکے تو اسے بھی اللہ دور کر دیتا ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر صلوات نہ بھیجے تو اس
کی بخشش ممکن نہیں اور اللہ اسے بھی خود سے دور کر دیتا ہے۔

(۵) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب ماہ رمضان آیا حضرت رسول خدا (خطبہ دینے کیلئے) کھڑے ہوئے حمد و ثنا الہی کے بعد ارشاد فرمایا اے لوگو اللہ نے تمہاری دشمنوں (جنات میں سے) سے حفاظت فرمائی ہے اور اللہ کا فرمان ہے مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا دعا کی قبولیت کا تمہیں وعدہ دیا ہے جان لو ہر راندہ شیطان پر سات فرشتوں کو مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس ماہ کے اختتام تک کوئی شیطان تم پر مسلط نہ ہو سکے جان لو، رمضان کی پہلی رات سے ہی آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جان لو اس میں کی گئی دعا مقبول ہے۔

(۶) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔ یقیناً ماہ رمضان کی ہر رات بارگاہ خداوندی میں جہنم کی آگ سے رہائی حاصل کرنے والے بہت لوگ ہیں البتہ جو نشے والی چیز سے افطار کریگا وہ آزاد نہ ہوگا ماہ رمضان کی آخری رات گذشتہ تمام راتوں میں آزاد کیے گئے لوگوں کی تعداد میں آزاد ہوں گے۔

(۷) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے شعبان کے آخری جمعہ لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے حمد و ثناء الہی کے بعد فرمایا اے لوگو عنقریب ایک مہینہ آنے والا ہے جسکی ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے وہ ماہ رمضان ہے اس میں اللہ نے تم پر روزے فرض کیئے ہیں اس مہینے میں ایک رات مستحبی نمازوں کیساتھ اللہ کی گئی عبادت باقی مہینوں کی ستر راتوں کی مستحبی نماز کے برابر ہے اس مہینے میں ادا کئے گئے مستحبی اعمال اور نیک کام باقی مہینوں کے واجبات انجام دینے کی مانند ہیں اس ماہ میں اللہ کا ایک فرض بجالانے والا دوسرے مہینوں کے ستر واجبات بجالانے والے کے برابر ہے۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ مواسات (مدد کرنے) کا مہینہ ہے، یہ وہ مہینہ ہے جس میں اللہ مؤمنین کا رزق بڑھاتا ہے جو اس مہینے میں روزہ دار مؤمن کو افطاری دے گا تو اللہ اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا اور اسکے گذشتہ گناہ معاف کرے گا۔ کہا گیا یا رسول اللہ ہم سب میں روزہ افطار کرانے کی طاقت نہیں ہے۔ حضرت نے فرمایا اللہ کریم ہے وہ یہ ثواب اسے بھی عطا کرتا ہے جو روزہ دار کو افطار کرنے کیلئے تھوڑا دودھ یا ایک گلاس شربت یا چند کچھور کے دانے سے زیادہ دینے پر قادر نہیں ہے جو اس مہینے غلاموں کیساتھ نرمی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے حساب و کتاب میں نرمی کرے گا یہ ایسا مہینہ ہے جسکی ابتداء رحمت، وسط مغفرت اور آخر دعاؤں کی قبولیت اور جہنم سے آزادی ہے چار خصلتیں ایسی ہیں جن سے تم بے نیاز نہیں ہو سکتے دو چیزوں سے تم خدا کو راضی کرو گے اور دوسری دونوں سے بھی تم کبھی بے نیاز نہیں ہو سکتے جن دو چیزوں سے تم خدا کو راضی کرو گے وہ اس بات کی گواہی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں رسول خدا ہوں اور وہ دو چیزیں جن سے تم کبھی بے نیاز نہیں ہو سکتے وہ یہ ہیں کہ تم اپنی حاجتوں اور بہشت کو خدا سے چاہو اور اللہ سے عافیت اور جہنم کی آگ سے پناہ مانگو۔

(۸) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں رمضان نزدیک تھا، شعبان کے تین دن باقی تھے، حضرت رسول خدا نے جناب بلال سے فرمایا لوگوں کو بلاؤ جب لوگ اکٹھے ہو گئے تو حضرت نبی پر تشریف لے گئے حمد و ثنا الہی کے بعد فرمایا تم پر آنے

والا مہینہ، (تمام) مہینوں کا سردار ہے اس کی ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس میں جہنم کے دروازے بند اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جو اس مہینے کو پا کر بھی نہ بخشا جائے تو اللہ سے دور کر دیتا ہے اسی طرح جسے ماں باپ نصیب ہوں اور وہ بخشش نہ کرا سکے تو اسے بھی اللہ دور کر دیتا ہے جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر صلوات نہ بھیجے تو اس کی بخشش ممکن نہیں اور اللہ اسے بھی خود سے دور کر دیتا ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ایک طویل حدیث کے آخر میں فرماتے ہیں کہ رمضان میں آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں، شیاطین زنجیروں میں جکڑ دیئے جاتے ہیں، مؤمنین کے اعمال قبول ہوتے ہیں رمضان عمدہ مہینہ ہے حضرت رسول خدا کے زمانے میں اسے ماہ مرزوق (روزی دیئے جانے والا مہینہ) کہتے تھے۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں ماہ رمضان کی راتوں میں جہنم کی آگ سے آزادی اللہ کے ذمہ ہے مگر یہ کہ جو نشتے والی چیز سے افطار کرے، کینہ رکھے یا صاحب شاہین ہو راوی کہتا ہے میں نے پوچھا کونسی چیز صاحب شاہین ہے فرمایا شطرنج۔

(۱۱) راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) سے پوچھا کہ اللہ نے فرمایا ہے میں نے اسے (قرآن) مبارک رات میں نازل کیا ہے تو مبارک رات کونسی ہے؟ حضرت نے فرمایا وہ شب قدر ہے جو ہر سال فقط ماہ رمضان کی آخری دس راتوں میں آتی ہے شب قدر میں ہی قرآن نازل ہوا اللہ کا فرمان ہے اس رات تمام چیزیں حکمت الہی سے معین و مشخص ہوں گی اسی ایک رات میں ہر خیر و شراعت و معصیت، تولد و مرگ اور رزق وغیرہ ایک سال تک کیلئے معین ہو جاتا ہے جو کچھ ملنا ہے اسی رات ہی طے ہوگا اور اس میں اللہ کی مشیت ہے میں نے عرض کی شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اس مہینے کے اعمال صلح جیسے نماز، زکات اور دوسری نیکیاں ان ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہیں جن میں شب قدر نہ ہو اگر اللہ تعالیٰ مؤمنین کے ثواب کو دگنا نہ کرتا تو انہیں یہ ثواب حاصل نہ ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کیلئے نیکیاں دگنی کر دی ہیں۔

(۱۲) سعید بن جبیر کہتا ہے میں نے ابن عباس سے پوچھا کہ اس شخص کا کیا اجر و ثواب ہے جو رمضان میں روزے رکھے اور ماہ رمضان کے حق کو پہچانے؟ فرمایا ابن جبیر آمادہ ہو جاتا کہ میں تجھے ایسی حدیث سناؤں جو تیرے کانوں نے نہیں سنی اور نہ تیرے دل سے گزری ہے پوچھے گئے سوال کے متعلق اپنے ذہن کو خالی کر لو جو تم نے سوال کیا ہے یہ اولین و آخرین کا علم ہے۔ سعید بن جبیر کہتا ہے میں وہاں سے چلا گیا اور اگلی صبح آمادہ ہو کر طلوع فجر کے وقت ابن عباس کے پاس پہنچ گیا میں نے نماز فجر ادا کرنے کے بعد اسے حدیث والی بات یاد دلائی اس نے میری طرف رخ کر کے کہا جو میں کہنا چاہتا ہوں اسے غور سے سنو میں نے حضرت رسول خدا کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تمہیں علم ہوتا کہ ماہ رمضان میں تمہارے لئے کتنا ثواب ہے تو تم اللہ کا مزید شکر کرتے۔ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ میری امت کے تمام ظاہر اور پوشیدہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور دو لاکھ

درجات بلند کرتا ہے اور بہشت میں پچاس شہر تعمیر کرتا ہے۔ دوسرے دن اللہ تمہارے اٹھائے گئے ہر قدم کے بدلے میں ایک سال کی عبادت، ایک پیغمبر کا ثواب اور ایک سال کے روزے لکھتا ہے۔

تیسرے دن تمہارے جسم کے ہر بال کے بدلے میں بہشت کے اندر سفید دروں سے مزین گنبد بناتا ہے کہ جسکے اوپر اور نیچے بارہ ہزار نورانی گھر ہوں گے اور ہر گھر میں بارہ ہزار تخت ہونگے اور ہر تخت پر حور بیٹھی ہوگی ہر روز ہزار فرشتے ہاتھوں میں ہدیہ لیے تمہارے پاس آئیں گے۔

چوتھے دن اللہ بہشت جاوید میں ستر ہزار محل تمہیں عطا کرے گا کہ ہر محل میں ستر ہزار گھر، ہر گھر میں پچاس ہزار تخت اور ہر تخت پر حور بیٹھی ہوگی اور ہر حور کے سامنے ہزار چھوٹی کنیزیں کھڑی ہوںگی اور ان کے لباس دنیا اور اس کی ہر چیز سے بہتر ہوںگے۔

پانچویں دن اللہ جنت ناوی میں تمہیں ایک ہزار شہر عطا کرے گا، ہر شہر میں ستر ہزار گھر، ہر گھر میں ستر ہزار دسترخوان اور ہر دسترخوان پر ستر ہزار کاسے اور ہر کاسے میں ساٹھ ہزار قسم کی غذا ہوگی اور ہر غذا ایک دوسرے سے مختلف ہوگی۔

چھٹے دن اللہ تمہیں دار السلام میں ایک لاکھ شہر عطا کرے گا، ہر شہر میں ایک لاکھ گھر، ہر گھر میں ایک لاکھ سونے کے تخت ہونگے جنکا طول ستر ہزار ہاتھ ہوگا ہر تخت پر حور العین تمہاری بیوی کے طور پر بیٹھی ہوگی جس کے پیشانی پر در اور یا قوت سے مزین تیس ہزار دلفین ہوںگی اور ہر دلف کو ایک سو کنیزوں نے اٹھا رکھا ہوگا۔

ساتویں دن اللہ تعالیٰ جنت نعیم میں تمہیں چالیس ہزار شہید اور چالیس ہزار صدیق کا اجر و ثواب عطا کرے گا۔ آٹھویں دن اللہ تمہیں ساٹھ ہزار عابد اور ساٹھ ہزار زاہد کے عمل کے مثل اجر و ثواب عطا کرے گا۔ نویں دن اللہ جو اجر و ثواب ایک ہزار عالم ایک ہزار اعتکاف میں بیٹھنے والے اور ایک ہزار جنگجو کو دیتا ہے، تمہیں نصیب کرے گا۔

دسویں دن اللہ تمہاری ستر ہزار حاجتیں بر لائے گا سورج، چاند، ستارے، چوپائے، پرندے، تمام پتھر، پھول، ہر خشک و تر، مچھلیاں، دریا اور درختوں کے پتے تمہارے لئے استغفار کریں گے۔

گیارہواں دن تمہارے لئے چارج اور چار عمروں کا ثواب لکھے گا اور حج ایسا ہوگا جو پیغمبر کیساتھ اور عمرہ ایسا ہوگا جو کسی شہید یا صدیق کیساتھ ادا کیا گیا ہو۔

بارہواں دن تمہارے گناہوں کو حسنات میں بدل دے گا اور تمہاری نیکیوں کو دو برابر کر دیگا اور ہر نیکی کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا۔

اور تیرہویں دن اللہ اہل مکہ اور مدینہ کی عبادت کی مثل ثواب دے گا اور تمہیں مکہ اور مدینہ کے درمیان ہر پتھر اور مٹی کی تعداد میں شفاعت نصیب کریگا۔

اور چودھویں دن گویا تمہیں حضرت آدم اور نوح اور انکے بعد حضرت ابراہیم اور موسیٰ اور انکے بعد حضرت داود اور سلمان کی ملاقات کا شرف ہوا ہو اور تم نے ہر پیغمبر کیساتھ دو سو سال تک خدا کی عبادت کی ہو۔

پندرہویں دن تمہاری دنیا و آخرت کی ہر حاجت پوری کریگا جو کچھ حضرت ایوب کو دیا تھا، تمہیں بھی عطا کرے گا، تمہاری دعائیں مستجاب کریگا، حاملین عرش تمہارے لیے استغفار کریں گے اور قیامت والے دن چالیس نور عطا کرے گا جو دس دس ہو کر تمہارے دائیں، بائیں، آگے پیچھے، رہیں گے۔

سولہویں دن جب تم قبر سے نکلو گے تو تمہیں ساٹھ لباس عطا کرے گا تاکہ تم انہیں پہنو۔ تمہیں سواری کیلئے ناقہ ملے گا اور اللہ تمہارے لئے ابر رحمت بھیجے گا جو اس دن کی گرمی میں تجھ پر سایہ کئے رکھے گا۔

اور جب ستر ہواں دن آئے گا اللہ فرمائے گا یقیناً میں نے انہیں اور ان کے والدین کو معاف کر دیا ہے اور اللہ ان سے قیامت کی سختیاں اٹھالے گا۔

جب اٹھارواں دن آئے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، حاملین عرش، کرسی اور کروہین کو حکم دیگا کہ اگلے سال تک امت محمد کیلئے استغفار کریں اور اللہ تمہیں قیامت والے دن اہل بدر کا ثواب عطا کرے گا۔

جب انیسواں دن ہوگا تو زمین و آسمان کے تمام ملائکہ ہر روز تمہاری قبروں کی زیارت کیلئے اللہ سے اجازت لیکر آئیں گے اور ہر فرشتے کے پاس ہدیہ اور شربت بھی ہوگا۔

جب بیسواں دن ہوگا تو خدا تمہارے لئے ستر ہزار فرشتے بھیجے گا کہ تمہیں راندے ہوئے شیطان کے شر سے بچائیں اور وہ ہر دن کے روزے کو سو سال کے روزے کے برابر لکھیں گے اللہ تمہارے اور جہنم کے درمیان خندق بنا دے گا تمہارے لئے تورات، زبور، انجیل اور فرقان کی تلاوت کرنے والوں کا ثواب لکھے گا تمہارے لئے حضرت جبرائیل کے ہر پر کی تعداد کے برابر ایک سال کی عبادت لکھے گا عرش اور کرسی کی تسبیح کا ثواب بھی تمہیں عطا کرے گا قرآن کی ہر آیت کی تعداد کے برابر حور العین عطا کرے گا ایک سو دن اللہ تعالیٰ تمہاری قبروں میں ایک ہزار فرسخ تک وسعت عطا کرے گا اور تم سے قبر کی تاریکی اور وحشت کو دور کریگا تمہاری قبور کو شہداء کی قبریں بنائے گا اور تمہارے چہروں کو حضرت یوسف بن یعقوب کے چہرے جیسا بنائے گا۔ بائیسویں دن خدا تمہارے پاس ملک الموت کو اس طرح بھیجے گا جس طرح انبیاء کے پاس بھیجتا ہے اور تم سے منکر و نکیر کا خوف اٹھالے گا دنیا کے غم اور عذاب قبر کو تم سے دور کریگا۔ تیسویں دن تم پہل صراط سے انبیاء، صدقاء، شہداء اور صالحین کیساتھ گزرو گے (تمہیں اس چیز کا ثواب ملے گا گویا) تم نے میری امت کے ہر یتیم کو کھانا اور ہر یرمان کو لباس عطا کیا ہے چوبیسویں دن تم میں سے ہر

شخص دنیا سے اس وقت تک نہیں جائے گا جب تک جنت میں اپنا مکان نہ دیکھ لے تم میں سے ہر شخص کو ایک ہزار مریض اور اس بے وطن کا ثواب عطا کیا جائے گا جو اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے وطن سے نکلا ہو اور تمہیں حضرت اسماعیل کی اولاد سے ایک ہزار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ پچیسویں دن خدا تمہارے لئے عرش کے نیچے ایک ہزار سبز گنبد تعمیر کرے گا اور ہر گنبد کے سرے پر ایک نور کا خیمہ ہو گا اللہ تعالیٰ کہے گا اے امت محمد میں تمہارا پروردگار ہوں اور تم میرے غلام اور کنیزیں ہو میرے عرش کے سایہ میں بنائے گئے گنبدوں میں بیٹھو۔ کھاؤ پیو۔ تمہیں مبارک ہو۔ تمہارے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ کوئی حزن و ملال اے امت محمد مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم میں تمہیں جنت میں ضرور بھیجوں گا تم پر اولین و آخرین (امتیں) تعجب کریں گی تم میں سے ہر ایک کو ایک ہزار نورانی تاج عطا کروں گا تم میں سے ہر شخص کو نور سے خلق کئے گئے ناقہ پر سوار کروں گا جس کی لگا میں نور کی ہونگی جس پر سونے کے ایک ہزار حلقے ہونگے ہر حلقے پر ایک فرشتہ کھڑا ہو گا جسکے ہاتھ میں نور کا ستون ہو گا یہاں تک کہ تمہیں بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل کروں گا جب چھبیسواں کا دن ہو گا اللہ تم پر نظر رحمت کریگا قتل اور اموال کے علاوہ تمہارے سب گناہ معاف کریگا اور ہر روز ستر مرتبہ تمہارے گھر کو غیبت جھوٹ اور تہمت سے پاک کریگا جب ستائیسویں کا دن ہو گا تو تمہیں تمام مؤمنین و مؤمنات کی نصرت و مدد اور ستر ہزار عریان لوگوں کو لباس پہنانے میدان جنگ میں ایک ہزار جنگجو کی خدمت، اور انبیاء پر خدا کی نازل کردہ ہر کتاب کا تلاوت کا ثواب عطا کریگا آٹھائیسویں دن اللہ تعالیٰ اسکے لئے بہشت جاوید میں نور کے ایک لاکھ گھر بنائے گا اور اللہ تمہیں جنت ماویٰ میں چاندی کے ایک لاکھ گھر عطا کرے گا اور جنت نعیم میں خالص عنبر کے ایک لاکھ گھر عطا کریگا اور جنت فردوس میں ایک لاکھ شہر عطا کرے گا اور ہر شہر میں ایک ہزار حجرے ہونگے اور اللہ جنت خلد میں مشک کے ایک لاکھ نمبر عطا کریگا ہر نمبر کے وسط میں ایک ہزار زعفران کے گھر ہونگے اور ہر گھر میں ایک ہزار در اور یاقوت کے تخت ہونگے اور ہر تخت پر حور العین زوجہ بنکر بیٹھی ہوگی اور جب انتیسویں کا دن آئے گا ایک لاکھ محلے عطا کرے گا ہر محلے کے وسط میں درخشان قبہ ہو گا ہر قبہ میں سفید کا فور کا تخت ہو گا ہر تخت پر ایک ہزار سبز سندس کے فرش ہونگے ہر فرش پر حوریں بیٹھی ہونگی ان کے پاس ستر ہزار عمدہ لباس ہونگے انکی پیشانی پر اسی ہزار در اور یاقوت سے مزین زلفیں ہونگی۔

جب تیس دن مکمل ہونگے تو اللہ تعالیٰ ہر گزرے ہوئے دن کے مقابلہ میں ایک ہزار شہید اور ایک ہزار صدیق کا اور پچاس سالہ عبادت کا ثواب لکھے گا ہر روز کے لئے دو ہزار کے روزوں کا ثواب لکھے گا دریا ئے نیل جو کچھ اگاتا ہے اسکی تعداد میں درجات بلند کرے گا جہنم سے نجات، پل صراط سے گزرنے کا پر مٹ، اور عذاب سے امن عطا کریگا جنت کا ریان نامی دروازہ (کہ جو قیامت تک نہیں کھلے گا لیکن اسے) حضرت محمد کی امت کی روزہ دار خواتین و حضرات کیلئے کھول دیا جائے گا پھر جنت کا خازن فرشتہ ندا دے گا جس کی اس ماہ رمضان میں مغفرت نہ ہو سکی تو پھر کس مہینے میں اسکی مغفرت ہوگی؟! اور بزرگ و برتر خدا کے علاوہ کسی کے پاس کوئی طاقت و قوت نہیں ہے۔

(۱۳) حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا کا طریقہ کاریہ رہا ہے کہ جو نہی رمضان کا مہینہ آتا تو آپ ہر قیدی کو آزاد اور ہر سائل کو (مال) عطا فرماتے۔

ذی الحجہ کے اعمال کا ثواب

ذی الحجہ کے پہلے عشرے کی دعا کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت علی (علیہ السلام) ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں ہر روز یہ بابرکت دعا پڑھا کرتے تھے خلیل راوی کہتا ہے کہ میں نے اس سے سنا کہ امیر المؤمنین فرمایا کرتے تھے۔ جو شخص اس عشرے میں ہر روز اس دعا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالذُّهُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ أَمْوَاجِ الْبُحُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُهُ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشُّوْكِ وَالشَّجَرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ لَمَحِ الْعُيُونِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسَسَ وَ فِي الصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ الرِّيحِ فِي الْبَرَارِيِّ وَالصُّحُورِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِنْ الْيَوْمِ إِلَى يَوْمٍ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ۔ کی دس مرتبہ تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ ہر تہلیل (لا الہ الا اللہ) کے مقابلہ میں بہشت کے اندر در اور یاقوت کا ایک درجہ عطا کریگا ہر درجہ کے درمیان سریع اور تیز سواری کیساتھ ایک سو سال کی مسافت کا فاصلہ ہے ہر درجے پر ایک شہر ہے جس میں ایک جوہر کا قصر ہے ان شہروں میں سے ہر شہر دوسرے سے جدا نہیں ہے ان تمام میں چار دیواریاں، قلعے، بالاخانے، گھر، فرش، بیویاں، تخت، حور العین، دسترخوان: خدمتگار، نہریں، درخت، زیورات اور لباس موجود ہیں کوئی وصف کرنے والا اس کی توصیف نہیں کر سکتا جب قبر سے نکلے گا تو اسکا ہر بال نور افشانی کریگا اور ستر ہزار فرشتے اسکے ارد گرد جمع ہو جائیں گے کچھ آگے، کچھ دائیں، کچھ بائیں اس کیساتھ چلتے ہوئے باب جنت پہنچیں گے جب یہ جنت میں داخل ہوگا تو یہ سب فرشتے پیچھے کھڑے ہونگے اور یہ آگے ہوگا یہاں تک کہ اس شہر تک پہنچیں گے جسکا ظاہر سرخ یاقوت کا اور باطن سبز زبرجد کا ہوگا اللہ کی پیدا کردہ مختلف انواع و اقسام کی بہشتی چیزیں اس میں موجود ہونگی جب یہاں پہنچیں گے تو کہا جائے گا اے حبیب خدا جانتے ہو کہ یہ کونسا شہر ہے اور اسمیں کیا کیا ہے؟ کہے گا ہم نہیں جانتے اور آپ کون ہیں؟ وہ کہیں گے ہم فرشتے ہیں جب تم نے دنیا میں لا الہ الا اللہ کہا تھا تو ہم نے تمہیں دیکھا تھا یہ شہر تمام لوازمات کیساتھ تمہارا ہے تجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس سے بڑھکر ثواب ملے گا یہاں تک کہ تو دارالسلام میں، جو اللہ تعالیٰ نے ملاحظہ کرے گا کہ اللہ نے تجھے کیا عطا کیا ہے تم دیکھنا یہ عطا کبھی منقطع نہ ہوگی خلیل کہتا ہے کثرت سے اس ذکر کی تلاوت کرو تا کہ تمہیں زیادہ ثواب مل سکے۔

ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں روزے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ ایک شخص اہل غنا سے تھا جب اس نے ذی الحجہ کی پہلی کے رات کا چاند دیکھا اور صبح روزہ رکھ لیا یہ خبر حضرت رسول خدا تک پہنچی، آپ نے کسی کو بھیجا کہ اسے بلا لاؤ جب وہ آیا تو حضرت نے فرمایا اس دن تم نے روزہ کیوں رکھا ہے؟ کہنے لگا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آج کل ایام مشعر اور حج ہیں۔ شاید خدا مجھے بھی ان کی دعاؤں میں شریک کر لے حضرت نے فرمایا جس جس دن تم نے روزہ رکھا ہے تجھے ہر روزے کے بدلے میں، ایک سو غلام کو آزاد کرنے، ایک سو اونٹوں کی قربانی اور ایک سو گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں بار اٹھانے کا ثواب ملے گا جب یوم ترویہ (آٹھ ذی الحجہ) آئے گا تو پھر تجھے ایک روزے کے بدلے ہزار غلام آزاد کرنے، ہزار اونٹوں کی قربانی اور ہزار گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں بار اٹھانے کا ثواب ملے گا اور عرفہ والے دن ایک روزے کے بدلے میں دو ہزار غلام آزاد کرنے، دو ہزار اونٹوں کی قربانی اور دو ہزار گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں بار اٹھانے کا ثواب عطا ہوگا نیز یہ تمہاری زندگی کی ابتدائی ساٹھ سال اور آخری ساٹھ سالہ گناہوں کا کفارہ بھی ہوگا۔

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں پہلے دن روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے اسی (۸۰) مہینے کے روزے لکھے گا اگر نو دن روزے رکھے گا تو اللہ اسکے لئے ایک زمانے کے روزوں کا ثواب لکھے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں روز ترویہ کا روزہ ایک سالہ گناہوں کا کفارہ ہے اور روز عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

عید غدیر کے روزے کا ثواب

(۱) حسن بن راشد کہتا ہے میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں۔ آیا مسلمانوں کی دو عیدوں (فطر اور قربان) کے علاوہ بھی کوئی عید ہے؟ فرمایا، ہاں اے حسن وہ عید ان دونوں سے عظیم اور شرف والی ہے راوی کہتا ہے میں نے پوچھا وہ کس دن ہے؟ فرمایا جس دن حضرت علی (علیہ السلام) کو لوگوں کا پیشوا بنایا گیا میں نے کہا میں آپ پر قربان جاؤں، یہ کس دن ہے؟ فرمایا دن گزرتے رہتے ہیں اور وہ اٹھارہ ذی الحجہ کا دن تھا میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں اس دن ہماری کیا ذمہ داری ہے؟ فرمایا اے حسن اس دن روزہ رکھو اور حضرت محمد اور انکی اہلبیت علیہم السلام پر کثرت سے درود بھیجو اور جن لوگوں نے ان پر ظلم کیا اور انکے حق کے منکر بنے، ان سے بیزاری اختیار کرو انبیاء اپنے وصیوں کو حکم دیا کرتے تھے، جس دن وصی بنائے گئے ہو اس دن عید مناؤں میں نے عرض کی کہ ہم میں سے جو اس دن روزہ رکھے گا اسے کتنا ثواب ہوگا فرمایا اسے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب ملے گا اسی طرح ستائیس رجب کا روزہ بھی ترک نہ کرو اسی دن حضرت رسول خدا پیغمبری کیلئے مبعوث ہوئے اس دن کے روزے کا ثواب بھی ساٹھ ماہ کے روزوں کی مانند ہے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی کہ کیا مسلمانوں کی دو عیدوں اور جمعہ کے علاوہ بھی کوئی عید ہے؟ فرمایا جی ہاں ان سے بڑی عید بھی ہے جس دن امیر المؤمنین (علیہ السلام) خلافت کیلئے معین ہوئے اور حضرت رسول خدا نے غدیر خم میں انکی ولایت کو خواتین و حضرات کی گردن پر رکھا اس دن بجالایا جانے والا عمل اسی مہینوں کے عمل کے مساوی ہے اس دن (مسلمانوں کو) چاہئے کہ کثرت سے ذکر خدا کریں اور حضرت رسول خدا پر بہت زیادہ درود و سلام بھیجیں اور اس دن انسان اپنے اہل و عیال کو زیادہ خرچہ دے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں کہ عید غدیر خم کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

شوال و ذی قعدہ کے اعمال کا ثواب

شب عید مستحبی عبادت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت رسول خدا حضرت جبرائیل (علیہ السلام) سے اور وہ حضرت اسرافیل سے نقل کرتے ہیں کہ خداوند متعال نے فرمایا جو عید فطر کی رات دس رکعت نماز دو رکعت کمر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور دس مرتبہ توحید کی تلاوت کرے اور سجدہ اور رکوع میں کہے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ پھر ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھے نماز کے بعد ہزار مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ کہے پھر سجدے میں جا کر کہے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ زَجِيْمَهُمَا يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلَهَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ اِغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي وَ تَقَبَّلْ صَوْمِي وَ صَلَاتِي وَ قِيَامِي

مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھے برحق نبی بنایا ہے وہ سجدہ سے سر اٹھانے سے پہلے ہی معاف کر دیا جائے گا اسکا ماہ رمضان قبول ہوگا اسکے سب گناہ ختم ہو جائیں گے اگرچہ وہ ایسے ستر گناہوں کا مرتکب ہو ا ہو جو تمام لوگوں کے گناہوں سے بڑھکر ہوں میں نے کہا اے جبرائیل کیا صرف اسی ایک شخص کا ماہ رمضان قبول ہوگا یا دنیا کے تمام لوگوں کا۔ جبرائیل (علیہ السلام) نے کہا اے محمد مجھے اس ذات کی قسم جس نے تجھے برحق نبی مبعوث کیا اس شخص کی کرامت اور اللہ کے نزدیک عظیم منزلت کا تقاضا یہ ہے کہ اسکا اور دوسرے لوگوں کا ماہ رمضان قبول ہو نیز مشرق و مغرب کے درمیان رہنے والے توحید پرستوں کی نمازیں اور روزے قبول ہونگے انکے گناہ معاف ہونگے، دعائیں مستجاب ہونگیں پھر کہا مجھے اس ذات کی قسم جس نے تجھے برحق نبی مبعوث کیا جو شخص بھی نماز پڑھے گا اور یہ استغفار کرے گا تو اسکی نماز، روزہ اور قیام قبول کرے گا اسے معاف اور اسکی دعائیں مستجاب کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے اپنے پروردگار سے مغفرت چاہو اور گناہ سے توبہ کرو مزید فرمایا جو شخص نامناسب کام کرتے ہیں یا خود پر ستم کرتے ہیں اللہ کو یاد کرو اپنے گناہوں سے مغفرت طلب کرو گناہ معاف کرنے والی ذات فقط پروردگار دو عالم ہے مزید فرمایا اللہ سے مغفرت چاہو بیشک اللہ بخشنے اور رحم کرنے والے ہے ایک اور جگہ فرمایا اس سے مغفرت چاہو

کیونکہ وہی توبہ قبول کرنے والا ہے یہ خاص طور پر میرے اور میری امت کے خواتین و حضرات کیلئے ہدیہ ہے یہ ہدیہ مجھ سے پہلے والے انبیاء اور غیر انبیاء میں سے کسی کو نہیں ملا۔

(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں جو شخص بھی عید کی رات چھ رکعت نماز ادا کریگا تو وہ اپنے تمام گھر والوں کی شفاعت کر سکے گا خواہ وہ لوگ پکے جہنمی ہی کیوں نہ ہوں میں نے عرض کی یا رسول اللہ گناہگاروں کی شفاعت کیوں قبول ہوگی؟ فرمایا نیک لوگوں کو تو شفاعت کی ضرورت ہی نہیں ہے، شفاعت تو ہر گناہگار کیلئے ہے۔
محمد بن حسین (شیخ صدوق مؤلف کتاب) فرماتے ہیں ہر رکعت میں پانچ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کی جائے۔

عید فطر کی رات شب بیداری کا ثواب

- (۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں
جو عید رات شب بیداری کریگا تو دلوں کے مرنے والے دن اسکا دل زندہ رہے گا۔
(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں
جو عید رات اور پندرہ شعبان کی رات جاگتا رہے گا تو دلوں کے مرنے والے دن اسکا دل نہیں مرے گا۔

ماہ رمضان کے روزے کو صدقے کے ساتھ ختم کرنے اور باغسل مصلے پر جانے کا ثواب
(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔ جو ماہ رمضان میں روزہ رکھے صدقہ دینے کیساتھ روزے کا اختتام کرے اور باغسل مصلے پر جائے تو جب مصلے سے اٹھے گا تو اسے معاف کر دیا گیا ہوگا۔

عید فطر کو باجماعت نماز کے بعد چار رکعت نماز پڑھنے کا ثواب

- (۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں۔
جو شخص عید کی باجماعت نماز پڑھنے کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورہ اعلیٰ پڑھے تو گویا اس نے اللہ کی نازل کی گئی تمام کتابوں کی تلاوت کی ہے اگر دوسری رکعت میں سورہ شمس پڑھے تو جس جس چیز پر سورج چمکتا ہے اسکی تعداد کے برابر اسے ثواب ملے گا اگر تیسری رکعت میں سورہ ضحیٰ پڑھے تو اسے تمام مساکین کو کھانے کھلانے، انہیں خوشو لگانے اور صاف ستھرا کرنے کا ثواب ملے گا اگر چوتھی رکعت میں دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو خدا اسکے گذشتہ اور آنے والے پچاس سالوں کے گناہ معاف کر دے گا۔

جناب ابو جعفر محمد بن علی مؤلف کتاب کہتے ہیں یہ ثواب اس شخص کیلئے ہے جس نے تقیہ کرتے ہوئے دوسرے مذہب کے پیش امام کی اقتداء میں نماز پڑھی ہو پھر ان چار رکعتوں کو عید کے عنوان سے پڑھے اور اس نماز کو شمار نہ کرے۔ اور اگر امام اللہ کی طرف سے نصب کردہ ہو جسکی اطاعت انسانوں پر واجب ہے یہ انکی اقتداء میں نماز عید پڑھے تو زوال تک کوئی اور نماز نہیں پڑھ سکتا اور اگر موافق مذہب پیش امام کے پیچھے نماز عید پڑھے (جسکی اطاعت واجب نہیں) تو اس صورت میں بھی زوال تک کسی نماز کے پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اسے یہ معلوم ہونا چاہیئے نماز عیدین امام کی اقتداء میں ہی ادا ہو سکتی ہیں اگر کوئی تنہا (بغیر جماعت کے) عید نماز پڑھنا چاہتا ہے تو پڑھ سکتا ہے مندرجہ ذیل روایات اسکی تصدیق کرتی ہیں۔

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص نماز عید (باجماعت) ادا نہیں کر سکا تو اس پر کوئی نماز اور قضا نہیں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں عید فطر اور قربان کی نماز فقط امام کی اقتداء میں ہے اگر کوئی تنہا پڑھنا چاہتا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

عید فطر اور قربان کی نماز فقط امام کی اقتداء میں ہے۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ عید فطر اور قربان سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز ہے فرمایا۔

نہ پہلے ہے نہ بعد میں۔

(۵) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے عید فطر اور عید قربان کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے جواب میں فرمایا۔ ان دونوں کیلئے اذان و اقامت نہیں ہے اور ان دو رکعتوں کے علاوہ پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں۔

(۶) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

نماز عید فطر و قربان دو رکعت ہے اس سے پہلے اور بعد میں کوئی نماز نہیں۔

(۷) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

عید فطر اور قربان کی نماز کیلئے اذان و اقامت نہیں ہے، ان کی اذان سورج کا طلوع ہونا ہے جو نہی سورج طلوع کرے لوگ نماز کیلئے گھر سے نکلیں ان دونوں سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں جو شخص امام کی اقتداء میں نماز نہ پڑھے اس پر کوئی اور نماز نہیں اور قضا بھی واجب نہیں ہے۔

پچیس ذیقعد کے روزے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ جوانی کے عالم میں میں نے اپنے والد کیساتھ پچیس ذیقعد کی رات حضرت امام رضا (علیہ السلام) کے پاس کھانا کھایا تو وہاں حضرت نے فرمایا۔

حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ بن مریم پچیس ذیقعد کی شب متولد ہوئے اور اسی رات کعبہ کے نیچے زمین بچھائی گئی اسکی ایک اور خصوصیت یہ بھی ہے کہ جسکا کسی نے تذکرہ نہیں کیا کہ جو اس دن روزہ رکھے گا گویا اس نے ساٹھ سال روزے رکھے ہیں۔

پانی سے روزہ افطار کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

پانی سے روزہ افطار کرنا، دل کے گناہ دھو ڈالتا ہے۔

ہر ماہ پہلی جمعرات، درمیانی بدھ اور آخری جمعرات روزہ رکھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے سنا۔ حضرت رسول خدا کا طریقہ کار یہ تھا جب روزے رکھتے تو اتنے (زیادہ) رکھتے کہ لوگ کہتے آپ کبھی روزے ترک نہیں کرتے بعض اوقات کافی دیر روزے نہ رکھتے کہ لوگ کہتے آپ روزے ہی نہیں رکھتے ایک مدت بعد آپ اپنے طریقہ کار میں تبدیلی لائے ایک دن چھوڑ کر روزے رکھتے پھر کچھ مدت بعد آپ ہر اتوار اور جمعرات کو روزہ رکھتے کچھ مدت بعد پھر طریقہ کار میں تبدیلی لائے ہر مہینے، پہلی جمعرات، درمیانی بدھ اور آخری جمعرات (تین دن) روزہ رکھتے اور فرماتے یہ ایک دھراور زمانے کے برابر روزے ہیں حضرت فرماتے ہیں کہ میرے والد فرمایا کرتے تھے میرے نزدیک اس شخص سے بڑھکر کسی پر زیادہ غضب نہ ہوگا جو کہے کہ حضرت رسول خدا تو اس طرح اور اُس طرح کیا کرتے تھے لیکن خدا مجھے میری نماز میں سعی اور کوشش کی وجہ سے عذاب نہ دے گا گویا وہ کہنا چاہتا ہے کہ ناتوانی اور عاجزی کی وجہ سے حضرت کوئی فضیلت ترک کر بیٹھے ہیں (تجہی نماز کے علاوہ اور نیک کام بھی کرتے ہیں)۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا ماہ صبر (رمضان) اور ہر مہینے کے تین روزے سینے میں پیدا ہونے والے سو سے دور کرتے ہیں ہر مہینے کے تین روزے تو پورے زمانے کے روزے ہیں اللہ اپنی کتاب میں فرماتا ہے جو ایک نیکی انجام دے گا اسے دس برابر ثواب ملے گا

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے پوچھا کس طرح ایک ماہ کے روزوں کا ثواب حاصل کیا جاسکتا ہے فرمایا ہر مہینے میں تین روزے رکھنے کیساتھ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے جو ایک نیکی انجام دے گا اسے دس برابر ثواب ملے گا مہینے میں تین روزے ایک دھراور زمانے کے روزے ہیں۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا سے دو جمعراتوں اور انکے درمیانی بدھ کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا جہاں تک جمعرات کا تعلق ہے اس دن اعمال پیش ہوتے ہیں اور بدھ اس لحاظ سے کہ اس دن جہنم خلق کی گئی اس دن کا روزہ جہنم کی ڈھال ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے بدھ کے روزے کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا حضرت علی (علیہ السلام) فرمایا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے جہنم بدھ والے دن خلق کی۔ وہ اس دن کے روزے کو محبوب جانتا ہے تاکہ لوگ جہنم کی آگ سے پناہ مانگیں۔

(۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے یہ روایت سنی ہے کہ حضرت رسول خدا اتنے روزے رکھتے کہ لوگ کہتے آپ کبھی روزہ ترک نہیں کرتے، اور کبھی اتنی مدت نہ رکھتے کہ لوگ

کہتے آپ روزے نہیں رکھتے پھر آپ حضرت داؤد (علیہ السلام) کی طرح ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن نہ رکھتے جب آپ کی وفات ہوئی تو (ہر ماہ میں رکھے جانوالے تین روزوں میں سے ایک) روزے میں تھے فرمایا یہ زمانے کے برابر ہیں اس سے سینے میں پیدا ہونے والا وسوسہ جاتا رہتا ہے راوی کہتا ہے میں نے کہا میں آپ پر قربان جاؤں یہ کونسے دن ہیں؟ فرمایا ہر مہینے کی پہلی جمعرات پہلے عشرے کے بعدو الا بدھ، اور آخری جمعرات میں نے کہا ان ایام میں کیوں ہیں؟ فرمایا ہم سے پہلے والی امتوں پر ان ایام میں عذاب نازل ہوتا تھا۔ لہذا حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ان ایام میں روزہ رکھتے بہر حال یہ ایام خوف ہیں۔

(۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا بدھ کا روزہ کیوں ہے؟ فرمایا کیونکہ جہنم بدھ والے دن خلق کی گئی تھی۔

(۸) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا روزے میں سنت کیا ہے؟ فرمایا ہر ماہ تین دن (پہلے عشرے کی جمعرات، دوسرے عشرے کا بدھ اور تیسرے عشرے کی جمعرات) راوی کہتا ہے میں نے عرض کی کیا یہ سنت روزے کے متعلق ہے؟ فرمایا جی ہاں۔

(۹) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام باقر (علیہ السلام) یا حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض گزار ہوا! کیا ہر مہینے کے تین روزوں کو میں گرمیوں کے بجائے سردیوں تک مؤخر کر سکتا ہوں کیونکہ، اسمیں مجھے آسانی دیکھائی دیتی ہے فرمایا جی ہاں لیکن اسکی تعداد فراموش نہ کرنا۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق کی خدمت عرض کی، مولا گرمیوں میں روزہ رکھنا، میرے لئے مشکل ہے کیونکہ مجھے سردرد کی شکایت ہونے لگتی ہے فرمایا جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو میں جب مسافرت پر جاتا ہوں تو ایک ند (تین کلو) غذا اپنے گھر والوں کو صدقہ کیلئے دیکر جاتا ہوں۔

روزے کے بدلے ایک درہم صدقہ کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ ہر مہینے تین روزے رکھنا میرے لئے مشکل ہیں اگر میں ہر روزے کے بدلے ایک درہم صدقہ دے دوں تو کیا یہ کافی ہے؟ فرمایا ایک درہم صدقہ ایک دن کے روزے سے بہتر ہے۔

کسی مؤمن بھائی کے گھر روزہ افطار کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ مؤمن بھائی کے گھر روزہ افطار کرنا تیرے روزے کے مقابلے میں ستیرا نوے گنا (زیادہ ثواب رکھتا) ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) جو روزے کی حالت میں کسی مؤمن بھائی کے گھر جائے اور اس کے پاس افطاری کرے اور اپنے روزے کے متعلق نہ بتائے تاکہ اس پر احسان ہو۔ اور خدا اسکے لئے ایک سال کے روزے کا ثواب لکھے گا۔

معصومین علیہم السلام کی زیارت کا ثواب

حضرت رسول خدا، حضرت علی (علیہ السلام)، حضرت امام حسن (علیہ السلام)، حضرت امام حسین (علیہ السلام) اور دوسرے

ائمہ (علیہم السلام) کی زیارت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ

حضرت امام حسن (علیہ السلام) نے حضرت رسول خدا سے پوچھا بابا جان آپ کی زیارت کرنے والے کا کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا جو میری، تیرے والد، تیری یا تیرے بھائی کی زیارت کریگا تو یہ میری ذمہ داری ہے کہ قیامت والے دن اس کی زیارت کروں اور اسے گناہوں سے چھٹکارا دلاؤں۔

(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے آباء اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) نے حضرت رسول خدا سے پوچھا بابا جان ہماری زیارت کرنے والے کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا جو شخص میری، تیرے باپ کی تیرے بھائی کی اور تیری زندگی میں یا زندگی کے بعد زیارت کریگا تو یہ مجھ پر ہے کہ قیامت کے دن اس کی زیارت کروں اور اسے گناہوں سے چھٹکارا دلا کر جنت میں داخل کروں۔

امام حسین (علیہ السلام) کی شہادت اور اہل بیت (علیہم السلام) کے مصائب پر گریہ کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) نے فرمایا جس شخص کی آنکھوں سے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی خاطر اشک جاری ہو کر رخساروں پر گریں تو اللہ تعالیٰ اسکے عوض (جنت کے) بالامال خانہ میں جگہ عطا کرے گا جہاں یہ ساہا سال سکونت اختیار کرے گا اس دنیا میں ہمارے دشمنوں کی طرف سے ہمیں ہونے والی اذیت پر جو مؤمن روئے گا اور اسکے آنسو رخساروں پر جاری ہونگے تو اللہ تعالیٰ بہشت میں مقام صدق پر اسے جگہ عنایت فرمائے گا جو مؤمن ہماری خاطر تکلیف برداشت کرے اور ہماری راہ میں دیکھنے والی مصیبت کی وجہ سے اس کا دل غمگین ہوا ہو، آنکھیں روئی ہوں، اشک رخساروں پر پہنچے ہوں تو اللہ اذیتوں کو اسکے چہرے سے دور کرے گا اور قیامت والے دن اپنی سختی اور عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے متعلق شعر کہنے اور گریہ کرنے، رلانے اور رونے کی شکل بنانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے فرمایا، ابو ہارون حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے متعلق شعر سناؤ۔ میں نے چند اشعار پڑھے۔ فرمایا اس طرح مجھے سناؤ جیسا سنایا جاتا ہے۔ یعنی رقت کیساتھ سناؤ میں نے پڑھا۔

أَمْرٌ عَلَىٰ جَدَّتِ الْحُسَيْنِ فَقُلْ لِأَعْظَمِهِ الزَّكِيَّةِ

(جب حسین کی قبر سے گزرو تو اسکی پاک ہڈیوں سے کہو)

تو حضرت بہت روئے اس وقت فرمایا اور پڑھو میں نے ایک مرثیہ اور پڑھا تو حضرت بہت روئے میں نے پس پردہ (بھی) رونے کی آواز سنی جب میں شعر پڑھ چکا تو فرمایا اے ابو ہارون جو حسین کے شعر پڑھ کر روئے اور دس بندوں کو رلائے تو اللہ سب کو جنت دے گا جو امام حسین کے شعر پڑھ کر خود بھی روئے اور پانچ آدمیوں کو بھی رلائے تو سب کو بھی جنت ملے گی جو شخص مولا حسین کے شعر پڑھ کر روئے اور ایک آدمی کو رلائے تو دونوں پر جنت واجب ہوگی جو کسی کے سامنے ذکر حسین بیان کرے اور اسکی آنکھ سے مکھی کے پر کے برابر اشک جاری ہوں اس کا ثواب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہیں اور اللہ اسے جنت دیئے بغیر راضی نہ ہوگا۔

(۲) ابو عمارہ کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے فرمایا ابو عمارہ مجھے حضرت امام حسین کے متعلق شعر سناؤ۔ میں نے شعر پڑھے اپنے گریہ کیا۔ میں نے پھر پڑھے گریہ کیا خدا کی قسم میں پڑھتا رہا آپ روتے رہے یہاں تک کہ آپکے گریہ کی آواز گھر سے باہر سنائی دینے لگی اسوقت مجھے فرمایا ابو عمارہ جو امام حسین کے متعلق اشعار پڑھ کر پچاس لوگوں کو رلائے تو جنت اسکی ہے جو شعر پڑھے اور چالیس آدمی رو پڑیں انکے لیے بھی جنت ہے اور تیس لوگوں کو رلائے ان کیلئے جنت ہے جو اشعار پڑھ کر بیس آدمیوں کو رلائے اسے بھی جنت ملے گی جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے لئے اشعار پڑھ کر دس آدمیوں کو رلائے، انہیں بھی جنت ملے گی اور جو حضرت امام حسین کے متعلق اشعار پڑھ کر صرف ایک آدمی کو رلائے اسے بھی جنت ملے گی اور جو تنہا امام حسین کے متعلق اشعار پڑھ کر رو دے اسے بھی جنت ملے گی اور جو حضرت امام حسین کے متعلق اشعار پڑھ کر رونے کی شکل بنائے تو اسے بھی جنت ملے گی۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے متعلق ایک شعر پڑھ کر روئے اور دس لوگوں کو رلائے تو ان کیلئے بہشت ہے۔ جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے متعلق ایک شعر پڑھ کر روئے اور نو لوگوں کو رلائے تو ان کیلئے بہشت ہے۔ آپ مسلسل کہتے گئے اور یہاں تک پہنچے کہ جو شخص حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے متعلق شعر کہہ کر خود روئے (راوی کہتا ہے کہ میرا خیال ہے یہ بھی فرمایا) یا رونے والی شکل بنائے تو اسکے لئے جنت ہے۔

حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو دریائے فرات کے کنارے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے قبر کی زیارت کی وہ اس شخص کی مانند ہے جو اللہ سے عرش پر زیارت کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو اللہ تعالیٰ اس زیارت کو اعلیٰ علیین میں لکھتا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو اسکا یہ عمل علیین میں لکھا جائے گا۔

(۴) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی شناخت کیساتھ زیارت کو جائے تو خداوند متعال اسکے اول سے آخر تک تمام گناہ معاف کرے گا۔

(۵) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض گزار ہوا۔

مولا لوگ کہتے ہیں کہ جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کریگا تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو حج و عمرہ بجالایا ہو؟ فرمایا خدا کی قسم جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے زیارت کرے گا تو اللہ اسکے اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔

(۶) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو حضرت امام حسین کے حق، احترام اور ولایت کو پہچانتے ہوئے دریائے فرات کے کنارے زیارت کرے گا تو اس کا کترین ثواب یہ ہے کہ خدا اسکے اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی معرفت کیساتھ زیارت کریگا تو اللہ اول سے آخر تک کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔

(۸) کسی شیعہ نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے پوچھا حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کا کتنا ثواب ہے؟ فرمایا ایک عمرے کے برابر۔

(۹) ابو سعید مدائنی کہتے ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے گیا اور میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں کیا میں حضرت امام حسین کی زیارت کیلئے جاؤں؟ فرمایا ہاں ابو سعید فرزند رسول کی قبر کی زیارت کو جاؤ کہ وہ نیک لوگوں میں

نیک ترین، پاکیزہ لوگوں میں پاک تر اور نیکو کاروں میں نیک ترین ہیں جب تم انکی زیارت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں بائیس عمروں کا ثواب عطا کرے گا۔

(۱۰) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا قبر امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کا ثواب ایک قبول شدہ عمرہ کے برابر ہے۔

(۱۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے پوچھا آپ حضرت امام حسین کی زیارت کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ حضرت نے مجھے فرمایا تم اسکے متعلق کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی کہ بعض ایک حج اور بعض ایک عمرے کا ثواب کہتے ہیں فرمایا ایک مقبول عمرے کا ثواب ہے۔

(۱۲) راوی کہتا ہے کہ میری موجودگی میں ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے سوال کیا کہ قبر امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کرنے والے کا کیا ثواب ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر پر چار ہزار فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی ہے یہ غبار آلود پریشان بالوں کیساتھ قیامت تک حضرت پر گریہ کرتے رہیں گے میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں آپکے والد سے روایت بیان ہوئی ہے کہ حضرت کی زیارت کا ثواب حج کے برابر ہے فرمایا جی ہاں ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ہے یہاں تک کہ دس حج اور عمرہ کا ثواب کہا۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے حق کو پہچان کر زیارت کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے اس شخص کا ثواب عطا کرے گا جس نے ایک ہزار غلام آزاد کیئے ہوں اور اللہ کی راہ میں ایک ہزار جنگی ہتھیاروں سے پس زین دار گھوڑوں سے استفادہ کیا ہو۔

(۱۴) ابو سعید دثنی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں کیا میں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کو جاؤں فرمایا ہاں، دختر رسول کے بیٹے کی قبر کی زیارت کو جاؤ کہ جو نیک لوگوں میں نیک ترین پاکیزہ لوگوں میں پاک تر اور نیکو کاروں میں نیک ترین تھے جب تو اسکی زیارت کریگا تو اللہ تیرے لئے پچیس غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھے گا۔

(۱۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا بے شک چار ہزار فرشتے پریشان اور غبار آلود بالوں کیساتھ حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر پر قیامت تک کیلئے گریہ کر رہے ہیں ان کے سردار فرشتے کا نام منصور ہے جو شخص بھی زیارت کیلئے جاتا ہے یہ اسکا استقبال کرتا ہے یہ سب فرشتے جب تک یہ زندہ ہے اس سے جدا نہ ہونگے اگر بیمار پڑ جائے گا تو اسکی عیادت کریں گے اگر مرے گا تو اسکی نماز جنازہ پڑھیں گے اور مرنے کے بعد اسکے لئے استغفار کریں گے۔

(۱۶) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ستر ہزار فرشتوں اور غبار آلود بالوں والے فرشتوں کی ذمہ داری لگائی ہے کہ ہر روز حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر پر صلوات بھیجیں جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے آتا ہے یہ اسکے لئے دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں پروردگار ایہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے زائرین ہیں ان کے لئے یہ اور وہ کر۔

(۱۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق سے فرماتے ہوئے سنا خداوند متعال نے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر پر چار ہزار فرشتوں کی ذمہ داری لگائی ہے کی قیامت تک قبر حسین (علیہ السلام) پر گریہ کرتے رہیں جنکے بال پریشان اور غبار آلود ہیں جو حضرت کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کمرے گا یہ فرشتے وطن واپس جانے تک اس کے ساتھ ساتھ چلیں گے جب بیمار ہوگا تو صبح و شام اسکی عیادت کریں گے جب مرے گا تو اسکے جنازے میں شریک ہونگے اور قیامت تک اسکے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(۱۸) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ چار ہزار پریشان بال اور غبار آلود فرشتے قیامت تک حضرت امام حسین (علیہ السلام) پر گریہ کرتے ہیں جو بھی ان کے پاس آتا ہے اسکا استقبال کرتے ہیں، وہ اس وقت تک واپس لوٹتا نہیں جب تک یہ اس کے ساتھ نہ چلیں کوئی مریض نہیں ہوتا مگر یہ اسکی عیادت کرتے ہیں کوئی مرتا نہیں مگر اسکے جنازے میں حاضری دیتے ہیں۔

(۱۹) ابو الجارود کہتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے مجھ سے پوچھا تمہارے گھر سے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے مزار تک کتنا فاصلہ ہے؟ میں نے کہا اگر سواری پر جاؤں تو ایک دن لگتا ہے اور اگر پیدل جاؤں تو ایک دن سے کچھ زیادہ لگتا ہے فرمایا آیا ہر جمعہ زیارت کیلئے جاتے ہو میں نے عرض کیا نہیں جب وقت ملتا ہے چلا جاتا ہوں فرمایا تو کتنا جفا کار ہے اگر ہمارے قریب ہوتا تو ہم اسے اپنے لیے ہجرت کا مقام قرار دیتے یعنی ہم اسکی طرف ہجرت کر لیتے۔

(۲۰) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے فرمایا کہ ہماری ولایت مختلف شہروں کے لوگوں کو پیش کی گئی لیکن کسی نے بھی اہل کوفہ کی طرح ہمیں تسلیم نہیں کیا اور یہ اسلئے ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) کا مزار مقدس وہاں ہے اور ان کے نزدیک ایک اور قبر بھی ہے یعنی قبر حضرت امام حسین (علیہ السلام) جو بھی ان کی زیارت کو آئے اور قبر کے پاس دو یا چار رکعت نماز پڑھے اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرے تو فوراً خدا سے برلائے گا بیشک ہر روز ایک ہزار فرشتے قبر کے اطراف کو گھیرتے ہیں۔

(۲۱) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں جب بھی حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کرنا چاہو تو غمگین، حزن سے نڈھال، کھلے بال، غبار آلود چہرے بھوکے اور پیاسے زیارت پر جاؤ کیونکہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) جب شہید ہوئے تو آپ

عنگین، اور حزن و ملال سے نڈھال تھے آپ کے بال غبار آلود اور پریشان تھے اور آپ بھوکے پیاسے تھے۔ پہلے اپنی حاجات طلب کرو پھر وہاں سے لوٹ آؤ۔ اسے اپنا وطن نہ بناؤ۔

(۲۲) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے پوچھا کیا تم حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کیلئے جاتے ہو عرض کی ہاں پھر پوچھا زیارت پر جاتے وقت زادراہ (نیاز) بھی ساتھ لیجاتے ہو میں نے عرض کی جی ہاں فرمایا اگر تم اپنے والدین کی قبروں پر جاؤ تو ایسا نہیں کرو گے پھر میں نے عرض کیا پھر ہم کیا کھائیں فرمایا روٹی اور دودھ۔

(۲۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں مجھے اطلاع ملی ہے بعض لوگ جب حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کو جاتے ہیں تو اپنے ساتھ سفرہ (نیاز) لیجاتے ہیں جس میں حلوا (سادہ اور کجھور کا حلوا وغیرہ) ہوتا ہے لیکن اپنے محبوبوں کی قبروں پر جاتے وقت نہیں لے جاتے۔

(۲۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو مؤمن حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت انکے حق کو پہچان کر عید کے علاوہ کسی دن کرے گا تو اسے مقبول بیس حج اور بیس مقبول عمروں کا ثواب ملے گا اور حضرت رسول خدا یا امام عادل کیساتھ ملکر کیئے جانے والی بیس جنگوں کا ثواب ملے گا۔

(۲۵) بشیر دہان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے عرض کی بسا اوقات حج پر نہیں جاسکتا اگر روز عرفہ قبر حسین (علیہ السلام) پر چلا جاؤں تو کیسا ہے؟ فرمایا اے بشیر بہت اچھا ہے۔ جو شخص امام حسین کے حق کی معرفت کیساتھ، عید کے دن کے علاوہ قبر کی زیارت کرے تو اسکے لئے بیس مقبول حج اور بیس مقبول عمرے اور پینغمبر مسل یا امام عادل کی ہمراہی میں بیس جنگیں لکھی جائیں گئیں۔ اور جو عید والے دن زیارت کو جائے تو ایک سو حج اور ایک سو عمرے اور پینغمبر مسل یا امام عادل کی ہمراہی میں ایک سو جنگیں لکھی جائیں گی اور عرفہ کے دن اسکے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کو جائے تو ایک ہزار حج اور ہزار مقبول عمرے اور پینغمبر مسل یا امام عادل کی ہمراہی میں ایک ہزار جنگیں لکھی جائیں گی۔ میں نے عرض کی کہ میں عرفات میں وقوف کے ثواب کو کس طرح حاصل کر سکتا ہوں؟ حضرت نے مجھے غضبناک نگاہوں سے دیکھ کر فرمایا اے بشیر جب کوئی مؤمن یوم عرفہ امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کو جانے لگے تو پہلے دریائے فرات میں غسل کرے پھر زیارت کو جائے تو اسکے ہر قدم پر مناسک کیساتھ ایک حج کا ثواب ملے گا راوی کہتا ہے کہ میں نہیں جانتا مگر حضرت نے اتنا فرمایا تھا ایک جنگ اور عمرے کا ثواب بھی لکھا جائے گا۔

(۲۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام)، حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام)، اور حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا ہے جو عرفہ کے دن حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے تسکین قلب کیساتھ واپس لوٹائے گا۔

(۲۷) علی بن اسباط کہتا ہے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں خداوند متعال یوم عرفہ کی عصر سے پہلے قبر حسین (علیہ السلام) کے زائرین کو دیکھتا ہے میں نے کہا کیا ان سے پہلے عرفات میں موجود لوگوں کو بھی دیکھتا ہے!؟ فرمایا جی ہاں میں نے کہا کیوں؟ حضرت نے فرمایا ان میں کچھ زنا کی پیداوار اولادیں موجود ہوتی ہیں لیکن اب ان میں کوئی بھی اولاد زنا (متولد) نہیں ہوگا۔

(۲۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ یوم عرفہ اہل عرفات سے پہلے قبر حسین (علیہ السلام) کے زائرین پر تجلی کرتا ہے ان کی حاجتیں بر لاتا ہے، انکے گناہ معاف کرتا ہے ان کے مسائل میں انکی شفاعت کرتا ہے پھر اہل عرفات پر تجلی کرتا ہے اور انہیں بھی یہ سب کچھ عطا کرتا ہے۔

(۲۹) عبد اللہ بن ہلال کہتے ہیں کہ میں نے امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں امام حسین (علیہ السلام) کے زائر کا کم سے کم کتنا ثواب ہے؟ فرمایا عبد اللہ سب سے کم یہ ہے کہ اسکے گھر لوٹنے تک اللہ اسکی اور اسکے مال کی حفاظت کرتا ہے اور قیامت والے دن اس سے بھی زیادہ اللہ کی حفاظت میں ہوگا۔

(۳۰) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے زائر کے گناہ اسکے گھر میں پل کی طرح ہیں جس طرح تم جب پل سے عبور کرتے ہو تو تمہارے پیچھے رہ جاتی ہے اس طرح جب زائر زیارت کیلئے جاتے ہیں تو گناہ سے عبور کر جاتا ہے (اسکے گناہ ختم ہو جاتے ہیں)۔

(۳۱) حسین بن ثویر کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھے فرمایا اسے حسین جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے مرقد کی زیارت کا قصد کرتے ہوئے گھر سے نکلے وہ جتنا بھی چلے گا اللہ ہر قدم پر ایک نیکی لکھے گا ایک گناہ مٹائے گا اگر وہ سوار ہے تو اللہ سواری کے ہر قدم پر نیکی لکھے گا اور گناہ مٹائے گا یہاں تک کہ وہ کربلا پہنچ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے فلاح اور نجات پانے والوں میں لکھے گا اور جب وہ اعمال زیارت بجالائے گا تو اللہ اسے کامیاب لوگوں میں لکھے گا جب وہ واپسی کا ارادہ کریگا تو ایک فرشتہ آکر کہے گا حضرت رسول خدا نے تجھے سلام کہا ہے اور فرمایا ہے تمہارے گزشتہ گناہ معاف ہو گئے ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کر۔

(۳۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جب کوئی شخص حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کیلئے گھر سے نکلے اور اپنے خاندان کو الوداع کرنے کے بعد پہلا قدم رکھے گا اسکے گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر حسین (علیہ السلام) تک جو نہی مسلسل قدم اٹھاتا جائے گا پاک سے پاک تر ہوتا جائے گا جب مزار مقدس پر پہنچ جائے گا تو خدا اس سے مناجات کرتے ہوئے فرمائے گا میرے بندے مجھ سے مانگ میں تجھے عطا کرونگا مجھے پکار میں تجھے جواب دوںگا مجھ سے طلب کم میں پوری کرونگا اپنی حاجات کا مجھ سے سوال کر میں براؤں گا راوی کہتا ہے حضرت نے فرمایا یہ اللہ پر ہے کہ اس نے جو کچھ خرچ کیا ہے اسے عطا کرے۔

(۳۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

یقیناً اللہ تعالیٰ نے ہی قبر امام حسین (علیہ السلام) پر فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی ہے جب کوئی زیارت پر جانا چاہتا ہے تو اللہ اسکے گناہ فرشتوں کو دے دیتا ہے جب یہ پہلا قدم اٹھاتا ہے تو فرشتے اسکے گناہ مٹا دیتے ہیں جب یہ دوسرا قدم اٹھاتا ہے تو اسکی نیکیاں دو گنی ہو جاتی ہیں یہاں تک کہ اس پر جنت واجب ہو جاتی ہے پھر فرشتے اسکے ارد گرد آکر اسے مقدس بناتے ہیں اور ملائکہ آسمان پر ندا دیتے ہیں کہ اے فرشتو! حبیبِ خدا کے زوار کو پاک کر دو اور جب زائرین غسل کرتے ہیں تو انہیں حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں اے مہمان خدا، تجھے بہشت میں میری رفاقت کی بشارت ہو پھر حضرت علی (علیہ السلام) ندا دیں گے میں دنیا و آخرت میں تیری حاجات اور تجھ سے بلاؤں کے دور ہونے کا ضامن ہوں اور پھر سب فرشتے اس کے دائیں بائیں حلقہ بنا کر اسے اسکے خاندان تک چھوڑ آئیں گے۔

(۳۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت بیس حج کے برابر (بلکہ) بیس حج سے افضل ہے۔

(۳۵) ابو سعید مدائنی کہتے ہیں میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی زیارت کو گیا اور ان سے عرض گزار ہوا میں آپ پر فدا جاؤں کیا میں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کو جاؤں؟ فرمایا ہاں سعید تم حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے فرزند کی زیارت کو جاؤ کہ جو نیکوں میں نیک ترین پاکوں میں پاکتر اور نیکو کاروں میں نیک تر تھے جب تم زیارت کرو گے تو اللہ تعالیٰ تجھے پچیس حجوں کا ثواب عنایت کرے گا۔

(۳۶) شہاب کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے پوچھا اے شہاب تو نے کتنی دفعہ حج ادا کیا ہے؟ میں نے عرض کی انیس بار۔ فرمایا ایک اور حج بھی بجالاتا کہ بیس ہو جائیں تاکہ تجھے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی ایک زیارت کا ثواب بھی مل جائے۔

(۳۷) حذیفہ بن منصور کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے پوچھا کتنی مرتبہ حج ادا کر چکے ہو؟ میں نے کہا انیس مرتبہ فرمایا اگر اکیس مرتبہ حج بجالاؤ تو یقیناً اس شخص کی طرح ہو جاؤ گے جو حضرت امام حسین ابن علی (علیہم السلام) کی ایک مرتبہ زیارت کر چکا ہو۔

(۳۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے حق کی معرفت کیساتھ ایک مرتبہ زیارت کریگا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جو سو مرتبہ پیغمبر اسلام کیساتھ حج بجالایا ہو۔

(۳۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کرے تو اللہ تعالیٰ اسکے لئے اسی قبول شدہ حج لکھے گا۔

(۴۰) موسیٰ بن قاسم حضرمی کہتے ہیں کہ منصور دو انتہی کی حکومت کے آغاز میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نجف تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا موسیٰ شاہراہ پر جاؤ، راستہ میں کہیں رکنا اور دیکھنا ایک شخص جلد ہی قادسیہ سے تیری طرف آئے گا جب تیرے پاس پہنچے تو اس سے کہنا اولاد رسول خدا سے ایک شخص تجھے ملنا چاہتا ہے وہ تیرے ساتھ ہی میرے پاس آئے گا راوی کہتا ہے میں گیا اور انتظار کرنے لگا بہت گرمی تھی میں نے اتنی دیر انتظار کیا کہ قریب تھا کہ میں امام کے حکم کی نافرمانی کرتے ہوئے لوٹ آؤں اچانک مجھے اونٹ پر سوار شخص کی مانند کوئی نظر آیا میں مسلسل اسکی طرف دیکھتا رہا یہاں تک کہ وہ میرے نزدیک آیا میں نے اس سے کہا اے شخص یہاں اولاد رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں فلاں نے تمہیں بلایا ہے انہوں نے ہی مجھے تیرے متعلق بتایا تھا۔ اس نے کہا۔ مجھے ان کے پاس لے جا۔ جب ہم خیمہ کے پاس پہنچے تو اس نے اونٹ کو بیٹھایا حضرت نے اسے اندر آنے کا کہا تو وہ اعرابی اندر آگیا میں خیمے کے دروازے پر آکر انکی گفتگو سننے لگا اور میں انہیں دیکھ نہیں رہا تھا۔ حضرت نے اس سے فرمایا تم کہاں سے آئے ہو کہا یمن کی کسی دور ترین جگہ سے فرمایا تم (یمن میں فلاں جگہ کے رہنے والے ہو کہا جی ہاں میں فلاں جگہ پر رہتا ہوں فرمایا اس طرف کیوں آئے ہو؟ کہا حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے حضرت نے پوچھا تجھے زیارت کے علاوہ اور کوئی کام نہیں ہے؟ کہا مجھے اور کوئی کام نہیں ہے میں تو فقط اسلئے آیا ہوں کہ وہاں نماز پڑھوں زیارت کروں ان پر درود و سلام بھیجوں اور اپنے گھر لوٹ جاؤں فرمایا تجھے حضرت کی زیارت کا کیا فائدہ ہوگا؟ کہا میرا عقیدہ ہے کہ ان کی زیارت میرے، میرے گھر والوں، بیٹوں، اموال اور میری زندگی کے لئے باعثِ برکت ہے اور اس سے ہماری حاجتیں پوری ہوتی ہیں حضرت نے فرمایا اے یمنی بھائی کیا چاہتے ہو کہ میں تجھے اور فضائل بھی بتاؤں کہا اے فرزند رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بتائیے فرمایا حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت ایک اُس مقبول، اور پاکیزہ حج کے برابر ہے جو حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ہمراہی میں ادا کیا جائے اس نے تعجب کیساتھ حضرت کو دیکھا تو آپ نے فرمایا خدا کی قسم یہ تو ان دو مقبول و پاکیزہ حجوں کے برابر ہے جو حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ہمراہی میں ادا کیئے جائیں اس نے پھر تعجب کیا حضرت مسلسل زیادہ ثواب بیان کرتے رہے یہاں تک کہ فرمایا حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیساتھ ادا کیئے گئے تیس مقبول، اور پاکیزہ حجوں کے برابر ہے۔

(۴۱) راوی کہتا ہے میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کیساتھ تھا ہمارے نزدیک سے چند خچر سوار گزرے حضرت نے پوچھا یہ لوگ کہاں جا رہے ہیں؟ میں نے عرض کی شہداء کی قبور پر فرمایا یہ شہید اور غریب (حضرت امام حسین (علیہ السلام)) کی قبر کی زیارت کو کیوں نہیں جاتے؟ اہل عراق کے ایک شخص نے پوچھا کیا ان کی زیارت واجب ہے؟ فرمایا ان کی زیارت حج، عمرہ، عمرہ، حج یہاں تک کہ بیس حجوں اور بیس عمروں سے بہتر ہے پھر فرمایا سب کے سب مقبول و مبرور حج اور عمرے ہوں تب زیارت کے برابر ہیں۔ راوی کہتا ہے خدا کی قسم ہمارے لٹھنے سے پہلے ایک شخص آکر حضرت سے کہنے لگا میں نے انیس حج کیئے ہیں

آپ اللہ سے دعا کریں تاکہ بیس پورے ہو جائیں فرمایا کیا تم نے حضرت امام حسین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی قبر کی زیارت کی ہے؟ کہنے لگا نہیں فرمایا انکی زیارت بیس حجوں سے بہتر ہے۔

(۴۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا یقیناً حضرت امام حسین کی قبر کی جگہ باعث احترام اور معروف ہے اگر کوئی معرفت کیساتھ وہاں پناہ لے تو اسے پناہ ملے گی میں نے عرض کی میں آپ پر قربان جاؤں مجھے اس جگہ کے متعلق بتائیں کہ کتنی ہے؟ فرمایا آج انکی قبر مشخص ہے اس قبر کے سر، پاؤں، دائیں، بائیں ہر طرف سے پچیس ہاتھ کا فاصلہ، مقام قبر، ہے۔

(۴۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا ہے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کا مقام، دفن ہونے والے دن سے جنت کے باغوں میں ایک باغ ہے اور پھر فرمایا حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر بہشت کے گلستانوں میں ایک گلستان ہے۔

(۴۴) معاویہ بن وہب نے کہا: ایک موقع پر میں امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو مصلے پر مشغول عبادت دیکھا، میں وہاں بیٹھا رہا یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ کو اپنے پروردگار سے راز و نیاز فرماتے ہوئے سنا کہ اے پروردگار! تو نے ہمیں اپنی طرف سے خاص بزرگیاں عطا فرمائیں اور ہمیں یہ وعدہ دیا کہ ہم شفاعت کریں گے۔ ہمیں علوم نبوت دیے اور پیغمبروں کا وارث بنایا اور ہماری آمد پر سابقہ امت کا دور ختم کر دیا تو نے ہمیں پیغمبر اکرم کا وصی بنایا اور گزشتہ و آئندہ کا علم بخشا اور لوگوں کے دل ہماری طرف مائل کر دیے میرے بھائیوں اور ہمارے جد امام حسین (علیہ السلام) کے زائروں کو بخش دے اور ان لوگوں کو بھی بخش دے جو اپنا مال صرف کر کے اور اپنے شہروں کو چھوڑ کر حضرت کی زیارت کو آئے ہیں وہ ہم سے نیکی طلب کرنے۔ تجھ سے ثواب حاصل کرنے، ہم سے متصل ہونے، تیرے پیغمبر کو خوشنود کرنے اور ہمارے حکم کی اطاعت کرنے آئے ہیں۔ حالانکہ وہ اپنے اس عمل میں تیرے پیغمبر کو راضی و خوش کرنا چاہتے تھے۔ اے اللہ! تو ہی اس کے بدلے میں انہیں ہماری خوشنودی عطا فرما، دن اور رات میں ان کی حفاظت کر، ان کے خاندان اور اولاد کا نگہبان رہنا کہ جن کو وہ اپنے وطن میں چھوڑ آئے ہیں، ان کی اعانت کر ہر جابر و دشمن ناتواں و توانا اور جن وانس کے شر کو ان سے دور رکھ۔ ان کو اس سے کہیں زیادہ عطا فرما جس کی وہ تجھ سے امید رکھتے ہیں، جب وہ اپنے وطن، اپنے خاندان اور اپنی اولاد کو ہماری خاطر چھوڑ کر آ رہے تھے تو ہمارے دشمن ان کو طعن و ملامت کر رہے تھے۔ خدایا جب وہ ہماری طرف آرہے تھے تو ان کی ملامت پر وہ ہماری طرف آنے سے رکے نہیں ہیں، خدایا! انکے چہروں پر رحم فرما جن کو سفر میں سورج کی گرمی نے متغیر کر دیا، ان رخساروں پر رحم فرما جو قبر حسین (علیہ السلام) پر ملے جا رہے تھے۔ ان آنکھوں پر رحم فرما جو ہمارے مصائب پر رو رہی ہیں، ان دلوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر رنج و غم ظاہر کر رہے ہیں اور ہمارے دکھ میں دکھی ہیں اور ان آہوں اور چیخوں پر رحم فرما جو ہماری

مصیبتوں پر بلند ہوتی ہیں۔ خدایا! میں ان کے جسموں اور جانوں کو تیرے حوالے کر رہا ہوں کہ تو انہیں اس وقت حوض کوثر سے سیراب کر جب لوگ پیاسے ہوں گے، آپ بار بار سجدے کی حالت میں یہی دعا کرتے رہے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ جو دعا آپ فرما رہے تھے اگر یہ دعا اس شخص کیلئے بھی کی جائے جو اللہ تعالیٰ کو نہ جانتا ہو تو بھی میرا گمان ہے کہ جہنم کی آگ اسے نہ چھوئے گی۔ قسم بخدا اس وقت میں نے آرزو کی کاش میں نے بھی امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کی ہوتی اور حج پر نہ گیا ہوتا اس پر آپ نے فرمایا کہ تم حضرت کے روضہ اطہر کے نزدیک ہی رہتے ہو۔ پس تمہیں ان کی زیارت کرنے میں کیا رکاوٹ ہے؟ اے معاویہ ابن وہب! تم آنجناب کی زیارت ترک نہ کیا کرو۔ تب میں نے عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں نہیں جانتا تھا کہ آنحضرت کی زیارت کی فضیلت اس قدر ہے، آپ نے فرمایا کہ اے معاویہ! جو لوگ امام حسین (علیہ السلام) کے زائرین کے لیے زمین میں دعا کرتے ہیں ان سے کہیں زیادہ مخلوق ہے جو آسمان میں ان کے لیے دعا کرتی ہے۔ اے معاویہ! زیارت امام حسین (علیہ السلام) کو کسی خوف کی وجہ سے ترک نہ کیا کرو۔ کیونکہ جو شخص کسی کے خوف کی وجہ سے آپ کی زیارت ترک کرے گا اسے اس قدر حسرت اور شرمندگی ہوگی کہ وہ تمنا کرے گا کہ کاش میں ہمیشہ آپ کے روضہ پر رہتا اور وہیں دفن ہوتا۔ کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ حق تعالیٰ تجھ کو ان لوگوں کے درمیان دیکھے جن کے لیے حضرت رسول خدا دعا کر رہے ہیں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے روز قیامت فرشتے مصافحہ کریں، کیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جو قیامت میں آئیں تو ان کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہو گا آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے حضرت رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) قیامت کے دن مصافحہ کریں گے۔

(۴۵) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا کہ زمین و آسمان پر کوئی ایسا فرشتہ نہیں ہے جو اللہ سے اجازت لے کر حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کو نہ جائے مسلسل فرشتوں کا ایک گروہ زیارت کیلئے نیچے آتا ہے اور نیچے سے ایک گروہ اوپر جاتا ہے۔

(۴۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے سنا خدا کی کوئی مخلوق فرشتوں سے زیادہ نہیں ہے اور ہر رات ستر ہزار فرشتے زمین پر آتے ہیں اور ساری رات خانہ کعبہ کا طواف کرتے رہتے ہیں طلوع فجر کے وقت حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی قبر مطہر پر آکر سلامی دیتے ہیں پھر حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) کی قبر پر سلام کرتے ہیں اور پھر حضرت امام حسن (علیہ السلام) کی قبر پر سلام کرتے ہیں اور آخر میں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر پر آکر سلام کرتے ہیں اور سورج طلوع ہونے سے پہلے آسمان پر چلے جاتے ہیں اور پھر ستر ہزار فرشتے دن کے وقت زمین پر آتے ہیں سارا دن کعبہ کا طواف کرتے رہتے ہیں اور غروب آفتاب کے وقت حضرت رسول خدا کی قبر پر آکر سلام کرتے ہیں پھر حضرت امیر المؤمنین کی قبر

پر آکر سلام کرتے ہیں پھر حضرت امام حسن کے قبر پر آکر سلام کرتے ہیں اور پھر حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کا سلام کرتے ہیں اور سورج غروب ہونے سے پہلے آسمان کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔

(۴۷) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حضرت امام حسین ابن علی (علیہ السلام) کی قبر سے ساتویں آسمان تک فرشتوں کی آمد و رفت کا محل ہے۔

(۴۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حضرت امام حسین ابن علی (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کرو ان پر جفا، نہ کرو کیونکہ وہ سید شہداء اور نوجوانان جنت کے سردار ہیں۔

(۴۹) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مدینے میں پوچھا شہداء کی قبریں کہاں ہیں؟ فرمایا کیا تیرے نزدیک حضرت امام حسین (علیہ السلام) شہداء میں سے افضل ترین نہیں ہیں؟ مجھے اس ذات کی قسم جسکے قبضہ قدرت میں میری جان ہے حضرت کی قبر کے ارد گرد چار ہزار ملائکہ سر میں خاک ڈال کر قیامت تک گریہ کرتے رہیں گے۔

(۵۰) ام سعید حمسیہ کہتی ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی بارگاہ میں حاضر تھی کہ میں نے کسی کو کرائے پر نخر لانے کیلئے بھیجا تا کہ شہداء کی قبروں کی زیارت پر جاؤں حضرت نے فرمایا سید الشہداء کی زیارت کیلئے کیوں نہیں جاتی؟ میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں سید الشہداء کون ہیں؟ فرمایا سید الشہداء حضرت امام حسین (علیہ السلام) ہیں کہنے لگی جو ان کی زیارت کریگا اسکا کیا ثواب ہے؟ فرمایا ایک حج اور ایک عمرہ اور ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا ان فضائل کے تین برابر ثواب ہے۔

(۵۱) ام سعید حمسیہ کہتی ہیں کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں حاضر تھی میری کنیز نے آکر کہا میں (چوپایا) سواری لے آئی ہوں۔

حضرت نے فرمایا یہ سواری کس لئے ہے؟ کہاں جا رہی ہو؟ میں نے کہا شہداء کی قبروں کی زیارت پر جا رہی ہوں۔ حضرت نے فرمایا مجھے تعجب ہے تم اہل عراق دور دراز کا سفر کر کے شہداء کی قبروں کی زیارت کیلئے تو آتے ہو لیکن سید الشہداء کی زیارت کو نہیں جاتے! تم انکی زیارت کو کیوں نہیں جاتے؟ میں نے پوچھا سید الشہداء کون ہیں؟ فرمایا حضرت امام حسین (علیہ السلام) میں نے کہا میں عورت ہوں! فرمایا کوئی فرق نہیں پڑتا تم جیسی دوسری عورتیں بھی زیارت کو جایا کریں میں نے کہا ان کی زیارت کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا یہ زیارت ایک حج، ایک عمرہ، دو مہینے مسجد الحرام میں اعتکاف اور دو مہینوں کے روزوں کے برابر ہے۔

(۵۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) نے فرمایا میں شہید اشک ہوں غم و اندوہ کی حالت میں شہید کیا گیا ہوں۔ جو میری زیارت کیلئے غم و اندوہ کیساتھ آئے گا اللہ اسے اپنے اہل و عیال کی طرف خوشحال اور مسرور لوٹائے۔

ائمہ علیہم السلام کے مزاروں کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی جو ائمہ اطہار میں سے کسی امام کی زیارت کرے تو اس کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا اسے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کا ثواب ملے گا میں نے پوچھا جو حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کرے اس کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کا ثواب۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جواد (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی کہ جو حضرت امام رضا (علیہ السلام) کی قبر کی زیارت کریگا اس کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا خدا کی قسم اس کی پاداش جنت ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام رضا (علیہ السلام) کے خط میں یہ عبارت تھی۔ میرے شیعوں سے کہو اللہ کے نزدیک میری زیارت ہزار حج کے برابر ہے راوی کہتا ہے میں نے حضرت امام جواد (علیہ السلام) سے پوچھا ہزار حج!!؟ فرمایا جی ہاں خدا کی قسم جو ان کے حق کی معرفت کیساتھ ان کی زیارت کریگا تو یہ دس لاکھ حج کے برابر ہے اور حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو ہم سے کسی ایک کی زیارت کرے گا تو گویا اس نے حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کی ہے۔

حضرت معصومہ قم کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے پوچھا کہ حضرت فاطمہ بنت حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی زیارت کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا ان کی زیارت کرنے والے کیلئے جنت ہے۔

ری میں حضرت عبدالعظیم کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ اہلیان ری سے ایک شخص حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی زیارت کیلئے گیا تھا وہ کہنے لگا کہ جب میں حضرت کی زیارت کیلئے گیا تو حضرت نے فرمایا کہاں سے آرہے ہو میں نے کہا حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت سے فرمایا اگر تم شہر ری میں حضرت عبدالعظیم کی قبر کی زیارت کرو گے تو گویا تم نے حضرت امام حسین بن علی کی زیارت کی ہے۔ جو اہلبیت اطہار (علیہم السلام) کی زیارت اور صلے پر قادر نہ ہو وہ اہلبیت (علیہم السلام) کے کسی نیک موالی کی زیارت کرے

اور صلہ دے

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو ہم سے نیکی کرنے پر قادر نہیں ہے وہ ہمارے محبوبوں اور مولیوں کیساتھ نیکی کرے اسے ہمارے ساتھ نیکی کرنے کا ثواب ملے گا اور جو شخص ہماری زیارت پر قدرت نہیں رکھتا تو ہمارے کسی نیک محب اور مولیٰ کی زیارت کرے تو اسے ہماری زیارت کا ثواب ملے گا۔

امام (علیہ السلام) کیساتھ نیکی کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ خدا کی اس آیت جو اللہ کیلئے قرض حسنہ دے گا تو اللہ (اسکے مال کو) کئی گنا بڑھا دے گا سے کیا مراد ہے؟ فرمایا اس سے مراد امام (علیہ السلام) کیساتھ نیکی کرنا ہے۔ راوی کہتا ہے میرے والد کہتے ہیں کہ اس جیسی ایک اور روایت بھی بیان ہوئی ہے۔ اہل قرآن کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔ پیغمبروں اور رسولوں کے بعد اہل قرآن کے درجات بلند ہیں اہل قرآن کو ضعیف نہ سمجھو اور ان کے حقوق کو کم نہ سمجھو انکا خدا کے نزدیک بلند مقام ہے۔

مکہ میں قرآن ختم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو مکہ میں ایک جمعے سے دوسرے جمعے کے دوران یا اس سے کم یا زیادہ وقت میں قرآن مجید ختم کرے اور جمعہ والے دن تلاوت کا اختتام کرے تو اس کے دنیا میں آنے کے پہلے جمعہ سے لے کر آخری جمعہ تک کی تمام نیکیاں اس کے لئے لکھے گا اور اگر جمعہ کے علاوہ کسی اور دن قرآن ختم کرے تب بھی یہی ثواب ہوگا۔

مشکل یا آسانی سے قرآن یاد کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو مشکل سے قرآن یاد کرے گا اسے دو نیکیاں ملیں گی اور جو آسانی سے قرآن یاد کرے گا وہ نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

جوان مؤمن کے قرآن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب کوئی جوان مؤمن قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے تو قرآن اسکے گوشت اور خون میں مخلوط ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے نیک اور مکرم فرشتوں کے ساتھ قرار دے گا اور قیامت والے دن قرآن مجید آتش جہنم کے سامنے ڈھال ہوگا اس دن قرآن کہے گا مجھ پر عمل کرنے والوں کے علاوہ ہر عمل کرنے والے نے اپنا انجام پایا ہے خدا تو انہیں بہترین انعامات سے نوازے گا۔ خدا قاری کو دو بہشتی لباس پہنائے گا اور اس کے سر پر تاج کرامت رکھے گا خدا قرآن کو مخاطب کر کے فرمائے گا اب راضی ہو قرآن کہے گا میں اس سے بھی بہتر جزء کا خواہشمند ہوں اب خدا دائیں طرف سے امن اور بائیں طرف سے ہمیشہ کی جنت عطا کرے گا پھر یہ بہشت میں داخل ہوگا اور بہشت میں اسے کہا جائے گا ایک ایک آیت کی تلاوت کرتے جاؤ تمہارے مزید درجات بلند ہوتے جائیں گے۔ اب قرآن کو مخاطب کر کے کہا جائے گا تمہاری آرزوئیں پوری ہوئی ہیں اب راضی ہو؟ قرآن کہے، جی ہاں پروردگار۔ امام فرماتے ہیں جو بہت زیادہ قرآن کی تلاوت کرے اور اس کا پابند رہے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے دو بار بھی اجر عطا فرمائے گا۔

نماز یا غیر نماز میں کھڑے یا بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآن پڑھے خدا اس کے ہر حرف کے بدلے میں ایک سو نیکیاں عطا کرے گا اور جو نماز میں بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کرے گا اللہ اسے ہر حرف کے بدلے میں پچاس نیکیاں دے گا اور جو نماز کے علاوہ قرآن مجید کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسے ہر حرف کے بدلے میں دس نیکیاں عطا کرے گا۔

نماز میں قرآن مجید کی ایک سو سے پانچ سو آیات کی تلاوت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو نماز شب میں ایک سو آیات پڑھے گا تو اللہ اس کے لیے ایک رات کی نماز لکھے گا اور جو نماز شب کے علاوہ رات کو دو سو آیات کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ لوح محفوظ پر نیکیوں کا ایک قطار لکھے گا ہر قطار بارہ سو اوقیہ کا ہوتا ہے اور ہر اوقیہ احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

حافظ قرآن اور اس پر عمل کرنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حافظ قرآن اور اس پر عمل کرنے والا بزرگ فرشتوں کا ہم نشین ہے۔

دقت سے حفظ قرآن اور سونے سے پہلے ایک سورہ کی تلاوت

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو حافظہ کی کمی کی وجہ سے مشقت اور سختی سے قرآن مجید کو حفظ کرنے کی سعی کرتا ہے، اس کے دو اجر ہیں اور مزید فرمایا بازار میں کاروبار کرنے والے تمہارے تاجر بھائی ایسا کیوں نہیں کرتے کہ جب گھر لوٹ آئیں اور سونے سے پہلے ایک سورہ کی تلاوت کر لیں تاکہ ان کے لئے ہر آیت کے بدلے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ محو کر دئے جائیں۔

آنے اور کوچ کرنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے سوال ہوا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بہترین انسان کون ہے؟ حضرت نے فرمایا آنے اور کوچ کرنے والا پوچھا گیا آنے اور کوچ کرنے والا کون ہے؟ فرمایا شروع کرنے اور ختم کرنے والا۔ جو قرآن کو شروع کرے اور پھر ختم کرے تو خدا کے نزدیک اسکی دعا مقبول ہے۔

قاری قرآن کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں قرآن کی تلاوت کرنے والا غنی ہے اس کے بعد اسے کوئی فقر لاحق نہیں ہوگا اور تلاوت نہ کرنے والا غنی نہیں ہے۔

دیکھ کر قرآن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرے گا اسکی آنکھیں قوی ہوں گی اور اگر اس کے ماں باپ کا فریبھی ہوں تب بھی انکا عذاب کم ہو جائے گا۔

(۲) حضرت پیامبر گرامی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں شیطان کیلئے دیکھ کر قرآن پڑھنے کی نسبت کوئی چیز زیادہ سخت نہیں ہے۔

گھر میں قرآن رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا گھر میں قرآن کا ہونا مجھے بہت اچھا لگتا ہے تا اس وجہ سے خدا شیطان کو گھر سے دور رکھتا ہے۔

دس سے ایک ہزار آیات کی رات میں تلاوت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) کہتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔ جو شخص رات کو دس آیات کی تلاوت کرتا ہے وہ غفلوں میں نہیں لکھا جائے گا۔ اور جو پچاس آیتوں کی تلاوت کرتا ہے اسکا شمار ذاکروں (یاد کرنے والوں) میں ہوگا۔ اور جو ایک سو آیتوں کی تلاوت کرے گا وہ قنوت کرنے والوں میں لکھا جائے گا۔ اور دو سو آیتوں کی تلاوت کرنے والا خاشعین میں سے ہوگا اور جو تین سو آیات کی تلاوت کرے گا، اسکا کامیاب لوگوں میں شمار ہوگا اور پانچ سو آیتوں کی تلاوت کرنے والا مجتہدین میں لکھا جائے گا اور ایک ہزار آیتوں کی تلاوت کرنے والے کیلئے ایک قطار ثواب لکھا جائے گا اور ہر قطار پندرہ ہزار سونے کے مثقال کا ہے اور ہر مثقال چوبیس قیراط کا ہے اور سب سے چھوٹا قیراط کوہ احد کے برابر ہے جبکہ سب سے بڑا قیراط زمین و آسمان کی درمیانی وسعت کے برابر ہے۔

بہار قرآن کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں ہر چیز کی بہار ہے اور بہار قرآن ماہ رمضان ہے۔

قرآن مجید کی ایک سو آیات پڑھ کر سات مرتبہ یا اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص قرآن مجید کی کہیں سے بھی سو آیتوں کی تلاوت کرنے کے بعد سات مرتبہ یا اللہ کہے گا تو اگر وہ صحیح نامی پتھر کو بددعا کرے گا تو انشاء اللہ وہ بھی اکھڑ آئے گا۔

سورہ حمد پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
خداوند متعال کا اسم اعظم ام الكتاب یعنی سورہ حمد میں ہے۔

سورہ بقرہ و آل عمران پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص سورہ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کرے گا تو یہ دونوں سورتیں قیامت والے دن ابریا سائبان کی طرح اس پر سایہ کئے رکھیں گی۔

سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی اور اسکے بعد والی دو آیات اور اس سورہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کا ثواب
حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔
جو سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیت الکرسی اور اسکے بعد والی دو آیات، اور اس سورہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کرے گا تو
وہ خود اور اسکا مال ہر آفت سے بچا رہے گا۔ شیطان اس سے دور ہوگا اور وہ کبھی قرآن کو فراموش نہیں کرے گا۔

ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

جو سوتے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرے گا انشاء اللہ اسے فالج ہونے کا خوف نہیں ہوگا اور جو اسے ہر نماز کے بعد پڑھے گا
کوئی زہر اسے کوئی آسیب نہیں پہنچا سکے گا۔

ہر جمعہ کو سورہ نساء پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص ہر جمعہ والے دن سورہ نساء کی تلاوت کرے گا وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا۔

سورہ مائدہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو شخص ہر جمعرات کو سورہ مائدہ کی تلاوت کرے گا اسکا ایمان لباسِ ظلم نہیں پہنے گا اور وہ کبھی بھی شرک نہیں کرے گا۔

سورہ انعام پڑھنے کا ثواب

(۱) جناب ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ جو ہر رات سورہ انعام کی تلاوت کرے تو وہ قیامت والے دن امن میں ہوگا اور اپنی آنکھوں سے کبھی بھی جہنم کی آگ نہیں دیکھے گا۔
حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ سورہ انعام اکٹھا نازل ہوا۔ نازل ہونے کے وقت ستر ہزار فرشتے اس پر نگران تھے اور پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔ لہذا اسے بہت بزرگ سورہ سمجھو اور اسکی تکریم کرو اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اسمیں کیا ہے؟ تو کبھی اسے ترک نہ کرتے۔

سورہ اعراف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر ماہ میں ایک مرتبہ سورہ اعراف کی تلاوت کرے گا تو وہ قیامت والے دن ان لوگوں میں سے ہوگا جن کیلئے خوف و حزن نہیں ہے اور جو اسکی ہر جمعہ تلاوت کرے گا تو وہ ان لوگوں میں سے ہوگا جنکا قیامت والے دن کوئی حساب و کتاب نہیں ہوگا۔ آگاہ رہو! قرآن کے محکمات میں سے ایک محکم اسی سورہ میں بھی موجود ہے اور وہی قیامت والے دن تلاوت کرنے والے کی گواہی دے گا۔

سورہ انفال و توبہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو سورہ انفال اور توبہ کی ہر ماہ تلاوت کرے گا تو وہ کبھی بھی نفاق میں مبتلا نہ ہوگا اور امیر المؤمنین کے شیعوں میں سے ہوگا۔

سورہ یونس پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو ہر دو یا تین ماہ میں ایک مرتبہ سورہ یونس کی تلاوت کرے گا تو اسے یہ خوف نہیں ہوگا کہ میں جاہل ہوں (بلکہ) قیامت والے دن وہ مقربین سے ہوگا۔

سورہ ہود پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر جمعہ سورہ ہود کی تلاوت کرے گا تو خداوند متعال قیامت والے دن اسے پیغمبروں کے گروہ میں محشور کریگا اور اس دن اسے بیگناہ سمجھا جائے گا۔

سورہ یوسف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سورہ یوسف کی ہر روز یا ہر شب تلاوت کریگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے حضرت یوسف کے جمال کی مانند خوبصورتی میں اٹھائے گا اور قیامت والے دن اسے کوئی خوف نہ ہوگا اور وہ خدا کے صالح بندوں میں سے ہوگا اور مزید فرمایا کہ یہ سورہ تورات میں بھی نازل ہوا ہے۔

سورہ رعد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سورہ رعد کی بہت زیادہ تلاوت کرے گا تو خدا اسے کبھی بھی صاعقہ (میں مبتلا نہ کرے گا خواہ وہ دشمن اہلبیت (علیہم السلام) ہی کیوں نہ ہو لیکن اگر وہ مومن ہو تو اسے بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل کرے گا اور اگر وہ اپنے خاندان اور جان پہچان لوگوں کی شفاعت کرے گا تو اس کی شفاعت قبول ہوگی۔

سورہ ابراہیم و حجر پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص جمعہ والے دن سورہ ابراہیم اور حجر کی دو رکعتوں میں تلاوت کرے گا وہ کبھی بھی فقر، دیوانگی اور مصیبت سے دوچار نہیں ہوگا۔

سورہ نخل پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص ہر ماہ سورہ نخل کی تلاوت کرے گا تو وہ جرمانہ دینے اور ستر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا ان میں کمترین دیوانگی، جزام اور برص ہے۔ اور اسکا ٹھکانہ بہشت کے درمیان جنت عدن میں ہوگا۔

سورہ بنی اسرائیل پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو ہر شب جمعہ سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو جنتک وہ حضرت قائم عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی زیارت سے مشرف نہ ہوگا اور ان کے اصحاب سے نہ ہوگا، نہیں مرے گا۔

سورہ کھف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔

جو قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ سے آخر سورہ تک کی تلاوت کرے گا تو اس کیلئے اللہ تعالیٰ اسکے بستر سے لے کر خانہ کعبہ تک نور پیدا کرے گا اور اگر وہ اہل مکہ سے ہو تو اسکا نور بیت المقدس تک ہوگا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو ہر جمعہ سورہ کھف کی تلاوت کرے گا تو وہ شہید کی موت مرے گا اور شہدا، کیساتھ اٹھے گا اور قیامت والے دن شہداء کے ہمراہ ہوگا۔

سورہ مریم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہمیشگی کیساتھ سورہ مریم کی تلاوت کرتا رہے جب تک اپنی جان،

مال اور اولاد سے بے نیاز نہیں ہو جائے گا، نہیں مرے گا اور آخرت میں حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے اصحاب میں ہوگا اور نیز سلیمان بن داود کی دنیاوی بادشاہت کی مثل اسے آخرت میں ملک اور بادشاہت سے نوازا جائے گا۔

سورہ طہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ سورہ طہ کی تلاوت ترک نہ کرو کیونکہ خدا اس سورہ اور اسکے قاری سے محبت رکھتا ہے، جو اسکی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن خدا اسکا نامہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دے گا اور مسلمان ہوتے ہوئے جو اعمال انجام دے چکا ہے اسکا محاسبہ نہ ہوگا اور آخرت میں اتنا اجر ملے گا کہ وہ راضی ہو جائے گا۔

سورہ انبیاء پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ انبیاء کی چاہت کے ساتھ تلاوت کرے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو ناز و نعمت سے بھرپور جنتوں میں انبیاء کا ہمنشین ہے۔ اور اپنی زندگی میں لوگوں کی آنکھ کا تارا ہوگا۔

سورہ حج پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو ہر تین دن میں ایک مرتبہ سورہ حج کی تلاوت کرے گا وہ ایک سال گزرنے سے پہلے حج پر جائے گا اور اگر سفر حج میں مر گیا جو جنت میں داخل ہوگا۔ راوی کہتا ہے کہ اگر ہمارے مخالفوں میں سے تھا تو پھر؟ حضرت نے فرمایا اس کا کچھ عذاب کم ہو جائے گا۔

سورہ مومنین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ مومنین کی تلاوت کرے گا خدا اسکا خاتمہ سعادت پر کرے گا اور جو ہر جمعہ باقاعدگی سے اسکی تلاوت کریگا تو فردوس اعلیٰ میں اسکی منزل پیغمبروں اور رسولوں کیساتھ ہوگی۔

سورہ نور پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ سورہ نور کی تلاوت سے اپنے مال، جان اور خواتین کی حفاظت کرو۔ جو اسکی ہر دن یا رات میں باقاعدگی سے تلاوت کریگا تو اسکے مرنے تک اسکے خاندان کا کوئی فرد بھی زنا نہیں کرے گا اور جب وہ مرے گا تو قبر تک ستر ہزار فرشتے اسکی تشیع جنازہ کریں گے اور قبر میں داخل کرنے تک اسکے لئے دعا اور اللہ سے استغفار کرتے رہیں گے۔

سورہ فرقان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ اے ابن عمار سورہ ”بِمَارَكِ الَّذِي مَرَّلَ الْفُرْقَانَ عَلِيَّ عَبْدِي“ کی تلاوت ترک نہ کرنا جو بھی ہر رات اسکی تلاوت کرے گا خدا اسے کوئی عذاب نہ دے گا اور اسکا محاسبہ نہ ہوگا اور اسکی منزل فردوس اعلیٰ میں ہوگی۔

سورہ نمل، شعراء و قصص پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سورہ طواسین (نمل، شعراء، قصص) کی شب جمعہ تلاوت کرے گا تو وہ اولیاء اللہ سے ہوگا اور اللہ کی پناہ میں امن سے ہوگا اور کبھی بھی ناداری کا شکار نہ ہوگا اور آخرت میں اپنی خواہش سے زیادہ جنت کا حقدار ٹھہرے گا اور اللہ تعالیٰ ایک سو حورالعین کیساتھ اس کی تزویج کرے گا۔

سورہ عنکبوت اور روم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ اے ابا محمد، خدا کی قسم جو تیسویں ماہ رمضان کی رات کو سورہ عنکبوت اور روم کی تلاوت کرے گا، وہ اہل بہشت سے ہوگا، میں کسی کا استثناء نہیں کرتا۔ خدا اس قسم کا مجھ پر کوئی گناہ نہیں لکھے گا، ان دونوں سورتوں کی اللہ کی نزدیک بہت قدر و منزلت ہے۔

سورہ لقمان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر شب سورہ لقمان کی تلاوت کرے گا تو اس رات خدا فرشتوں کو نگہبان بنائے گا کہ صبح تک ابلیس اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کریں۔ اور اگر دن میں اسکی تلاوت کرے تو رات تک ابلیس اور اسکے لشکر سے اسکی حفاظت کریں گے۔

سورہ سجدہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔

جو ہر جمعہ سورہ سجدہ کی تلاوت کرے تو خدا اسکا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دے گا اور اسکے اعمال کا محاسبہ نہ ہوگا اور وہ حضرت محمد اور آپ کی اہل بیت کے رفقاء میں سے ہوگا۔

سورہ احزاب پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو سورہ احزاب کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن حضرت محمد اور ان کی ازواج کے جواریں ہوگا، سورہ احزاب میں قریش اور غیر قریش کی بعض خواتین اور مردوں کی رسوائی ہے اے ابن سنان اسی سورہ احزاب نے قریشی خواتین کو رسوا کیا۔

سورہ سبا و فاطر پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ اگر کوئی سورہ سبا اور فاطر کی رات کو تلاوت کرے تو اس رات خدا اسکی حفاظت اور نگہداری کریگا اور اگر ان سورتوں کو دن میں تلاوت کیا جائے تو اس دن کسی قسم کی ناگواری نہیں دیکھے گا اور خدا اسے اتنی زیادہ دنیا و آخرت میں خیر اور بھلائی دے گا کہ اس نے کبھی اسکا سوچا تک نہیں ہوگا اور آرزو تک نہ کی ہوگی۔

سورہ یاسین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا ایک قلب ہوتا ہے اور قلب قرآن یاسین ہے۔ جو سونے سے پہلے یا دن کے کسی حصہ میں اسکی تلاوت کرے گا تو اس دن محفوظ رہے گا اور خدا سے روزی پائے گا اور جو رات کو سونے سے پہلے اسکی تلاوت کریگا تو خداوند متعال ستر فرشتوں کی ڈیوٹی لگائے گا کہ اسکی شیطان کے شر اور ہر آفت سے حفاظت کی جائے۔ اگر اگلے دن مرجائے تو خدا اسے بہشت میں داخل کرے گا اور تیس ہزار فرشتے غسل دیتے وقت وہاں موجود ہونگے اور اس کیلئے استغفار کریں گے اور دعائے مغفرت کیساتھ قبر تک تشییع جنازہ میں شریک ہونگے اور جب اسے قبر میں داخل کیا جائے گا تو پہلے فرشتے قبر میں داخل ہو کر عبادت کریں گے اور اس عبادت کا ثواب اس کے لئے ہوگا اور تا حدنگاہ اسکی قبر کو وسعت عطا فرمائے گا اور وہ فشارِ قبر سے امن میں رہے گا اور اس کی قبر سے لیکر آسمان تک درخشان نور اس وقت تک باقی رہے گا جب تک خدا اسے قبر سے نکال نہیں لیتا۔ اور جب اسے قبر سے نکالیں تو اس کے ساتھ فرشتے گفتگو کریں گے اسکا چہرہ خوشحال ہوگا اور وہ اسے ہر مقام پر مزید خیر سنائیں گے یہاں تک کہ پل صراط اور میزان کو عبور کرے گا اور اسے خدا کے اتنا نزدیک لے جائیں گے کہ مقرب فرشتوں اور

مرسل انبیاء کے علاوہ کوئی خدا کے اتنا نزدیک نہ ہوگا۔ وہ پیغمبروں کی ہمراہی میں بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہوگا جبکہ دوسرے لوگ غمگین، پریشان اور بیتاب ہونگے اسے کوئی غم، پریشانی اور مشکل نہ ہوگی۔ اس وقت خداوند متعال اسے فرمائے گا تو جس کی چاہے شفاعت کرے۔ میں تیری شفاعت قبول کروں گا اور مانگ جو مانگنا چاہتا ہے تجھے عطا کروں۔ وہ جو چاہے گا اسے ملے گا اور جس کی شفاعت کرے گا قبول ہوگی حالانکہ بعض لوگوں کا محاسبہ ہو رہا ہوگا۔ انہیں روکا گیا ہوگا وہ ذلیل ہو رہے ہونگے مگر اسکے لئے کوئی حساب کتاب نہیں ہوگا، کوئی نہیں روکے گا اور اس کے لئے کسی قسم کی ذلت نہ ہوگی اپنے کسی بھی غلط کام پر بد بختی کا سامنا نہیں کرے گا اور نامہ اعمال کھول کر اسے دیا جائے گا اور جب خدا کی بارگاہ سے نیچے آئے گا تو لوگ اسے دیکھ کر سبحان اللہ کا ورد کرتے ہوئے کہیں گے اس عبد خدا کی کوئی خطا نہ تھی اور اسے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی رفاقت نصیب ہوئی ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو اپنی زندگی میں ایک مرتبہ سورہ یاسین کی تلاوت کرے گا تو خداوند متعال زمین، آخرت اور آسمان کی ہر مخلوق کے حساب سے اسکی دو ہزار نیکیاں لکھے گا اور دو ہزار گناہ محو کر دے گا اور وہ فقر، مالی نقصان دیوار کے نیچے آکر مرنے، بچاری، دیوانگی، جزام، وسوسے اور ہر نقصان، وہ بیماری سے محفوظ رہے گا اور خدا موت کی سختیوں اور خوف کو آسان کر دے گا اور خود اسکی روح قبض کرے گا اور اس کا شمار ان لوگوں میں ہوگا جنکی زندگی میں وسعت، ملاقاتِ خدا کے وقت فرحت و خوشی، اور آخرت میں ثواب الہی پر راضی ہونے کی خود خدا نے ضمانت دی ہے اور خدا زمین و آسمان پر موجود تمام فرشتوں سے فرمائے گا میں فلاں شخص سے راضی ہوں تو تم سب اس کے لئے استغفار کرو۔

سورہ صافات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص ہر جمعہ سورہ صافات کی تلاوت کرے گا وہ ہر آفت سے محفوظ ہوگا اور دنیاوی زندگی کی ہر مشکل اس سے دور ہوگی اور دنیا کے تمام لوگوں کے رزق کی نسبت بہترین رزق اس کا مقدر ہوگا، اس کے مال، اولاد اور جسم پر اللہ تعالیٰ کسی راندہ شیطان اور جابر سلطان کا کوئی ظلم نہیں ہونے دے گا اگر اس دن یا رات کو مر جائے تو خدا اسے شہید اٹھائے گا اور اسے شہادت (کی موت) نصیب کریگا اور اسے شہداء کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

سورہ ص پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو ہر شب جمعہ سورہ 'نص' کی تلاوت کرے گا تو اسے اس قدر دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب ہوگی جو انبیاء مرسل اور مقرب فرشتوں کے علاوہ کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔ خدا اسے اور اس کے خاندان کے افراد کو (جس فرد کو بھی وہ چاہے گا خواہ اسکا خدمتگزار ہی کیوں نہ ہو) بہشت میں داخل کرے گا۔ اگرچہ وہ اسکے خاندان سے یا ان افراد سے نہ ہو جس کی یہ شفاعت کر سکتا ہے۔

سورہ زمر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص سورہ زمر کی تلاوت کرے اور تلاوت کو زبان پر آسان سمجھے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کا شرف عطا فرمائے گا اور مال، خاندان اور اقوام کے بغیر ہی اسے عزیز سمجھے گا اور ہر دیکھنے والی آنکھ میں اس کے لئے بزرگی عطا فرمائے گا اور اسکے جسم کو آگ پر حرام قرار دے گا بہشت میں اسکے لئے ہزار شہر تعمیر کروائے گا ہر شہر میں ایک ہزار محل ہونگے اور محل میں ایک سو حور العین ہونگیں۔ اسکے علاوہ دو چشمے عمومی، دو چشمے درختوں کے نیچے اور دو سرسبز و خرم چشمے جاری کرے گا اور حور العین کو باپردہ رکھے گا۔ اسی طرح مختلف قسم کی نعمتیں اور میوے عطا کرے گا ہر میوہ دو قسم کا ہوگا (ایک دنیاوی قسم کا اور دوسرا اخروی قسم کا ہوگا۔

سورہ حم مومن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سورہ حم مومن کی ہر رات تلاوت کرے گا تو خدا اس کے ابتداء سے آخر تک کے تمام گناہ بخش دے گا اور اسے با تقویٰ بنائے گا اور اس کی آخرت کو دنیا سے بہتر بنائے گا۔

سورہ حم سجدہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ حم سجدہ کی تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن اسکے لئے یہ سورہ خوشحالی کا موجب بنے گا اور یہ سورہ اسکے لئے ایسا نور ہوگا جو تا حد نگاہ دیکھا جاسکے گا وہ اس دنیا میں عمدہ زندگی کا مالک ہوگا اور دوسروں کیلئے اس کی آرزو کرنے والا ہوگا۔

سورہ حم عسق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سورہ حم عسق کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ جب قیامت والے دن اسے اٹھائے گا تو اسکا چہرہ برف کی طرح سفید اور سورج کی طرح درخشاں ہوگا۔ یہاں تک کہ وہ بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہوگا خدا فرمائے گا میرا بندہ حم عسق کی باقاعدگی سے تلاوت کرتا تھا اور اسکے ثواب کو نہیں جانتا تھا، اگر یہ جانتا ہوتا کہ یہ کیا ہے؟ اور کس قدر ثواب کا حامل ہے تو کبھی بھی اسکی تلاوت سے تنگ نہ آتا۔ لیکن میں تجھے اس کے جزا اور ثواب پر پہنچاتا ہوں، اللہ فرمائے گا اسے جنت میں لے جاو، سرخ یا قوت سے بنا ہوا محل اسکا ہے جس کے دروازے، سیڑھیاں اور اسکا بالائی حصہ بھی سرخ یا قوت کا ہے اسکا باہر والا حصہ اندر سے اور اندر والا حصہ باہر سے دیکھا جاسکتا ہے اسکے لئے ایک ہزار غلام بچے ہونگے جو ہمیشہ بچے ہی رہیں گے اور کنیزیں ہونگی اور اسی طرح اس کی خدمت کرتی رہیں گی خدا نے (قرآن میں) ان کی توصیف بیان کی ہے۔

سورہ زخرف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہمیشہ سورہ حم زخرف کی تلاوت کرے گا، خدا اپنے حضور پیش ہونے تک اسکی قبر کو زہریلے حشرات اور حیوانات کیساتھ ساتھ فشار قبر سے محفوظ رکھے گا یہاں تک کہ یہ سورہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہوگا اور اسے اللہ کے حکم سے جنت میں داخل کیا جائے گا۔

سورہ دخان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سورہ دخان کی واجب اور مستحب نمازوں میں تلاوت کرے گا تو قیامت والے دن اللہ اسے امان یافتہ لوگوں میں مشور کرے گا۔ اور اپنے عرش کے نیچے اس پر سایہ فگن ہوگا۔ اس کے حساب میں آسانی کرے گا اور اس کے دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال دے گا۔

سورہ جاثیہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ سورہ جاثیہ کی تلاوت کرنے کا ثواب یہ ہے کہ اس سورہ کی تلاوت کرنے والا کبھی بھی جہنم کو نہیں دیکھے گا اور جہنم کا شور و غوغا اسے نہیں سنایا جائے گا اور اسے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ہمراہی نصیب ہوگی۔

سورہ احقاف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر رات یا ہر جمعہ سورہ احقاف کی تلاوت کرے گا تو خدا اسے دنیاوی زندگی میں ترس و خوف میں مبتلا نہ کرے گا اور قیامت میں بھی ہر خوف سے امن میں ہوگا۔ انشانامہ

سورہ حم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ سورہ ہای حم قرآن کی عمدہ خوشبو ہیں۔ جب بھی ان کی تلاوت کرو تو خدا کی بہت زیادہ حمد و ثنا اور شکر ادا کرو۔ جب بھی کوئی ان کی تلاوت کرتا ہے تو اس کے منہ سے مشک اور عنبر سے زیادہ خوشبو آتی ہے اس وقت خداوند متعال اسکی تلاوت کرنے والے قاری، اسکے ہمسائے، دوست، آشنا اور تمام قریبی لوگوں پر رحمت نازل کرتا ہے اور قیامت والے دن عرش، کرسی اور مقرب فرشتے اس کے لئے استغفار کریں گے۔

سورہ محمد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ محمد کی تلاوت کریگا اسے کبھی بھی ریب اور شک کا سامنا نہ کرنا پڑے گا اور وہ کبھی بھی اپنے دین پر شک نہ کرے گا۔ خدا کبھی بھی اسے فقر اور سلطان (پادشاہ) کے خوف میں مبتلا نہیں کرے گا اور مرنے تک ہمیشہ کیلئے شک اور کفر سے محفوظ رہے گا اور جب مر جائے گا تو خدا ایک ہزار فرشتوں سے کہے گا کہ اسکی قبر میں جا کر نماز پڑھو اور اس نماز کا ثواب اسے ملے گا اور یہ فرشتے خدا کے نزدیک جائے امن تک اسکی راہنمائی کریں گے اور یہ اللہ اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امان میں ہوگا۔

سورہ فتح پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ سورہ فتح کی تلاوت سے اپنے مال، خواتین اور لونڈیوں کی حفاظت کرو۔ جو اسکی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو اس کے لئے ایک منادی قیامت والے دن ندا کرے گا جیسے پوری مخلوق سنے گی کہ تم مخلص بندوں سے ہو اور کہا جائے گا کہ اسے صالحین کیساتھ ملحق کرو، اور نعمتوں سے بھری ہوئی جنت میں لے جاؤ، اور کافور کی مانند ٹھنڈا مہر شدہ جام پلاؤ۔

سورہ حجرات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شب و روز سورہ حجرات کی تلاوت کرے گا وہ حضرت محمد کے زائین سے ہوگا۔

سورہ ق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب اور نافلہ نمازوں میں باقاعدگی کیساتھ سورہ ق کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسکے رزق میں وسعت عطا فرمائے گا اور اسکا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیگا اور اس کا آسان حساب و کتاب لے گا۔

سورہ ذاریات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سورہ ذاریات کو رات یا دن میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکے امور زندگی کی اصلاح کرے گا اور اسے وسیع رزق دے گا اور اس کی قبر کو ایک چراغ کیساتھ نورانی کریگا جو قیامت تک نہیں بجھے گا۔

سورہ طور پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اور حضرت امام باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سورہ طور کی تلاوت کرے خدا سے دنیا اور آخرت کی بھلائی دے گا۔

سورہ نجم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص ہر شب و روز باقاعدگی سے سورہ نجم کی تلاوت کرے گا وہ لوگوں کے درمیان پسندیدہ زندگی گزارے گا اور لوگوں میں مغفور (بخشا ہوا) اور محبوب ہوگا۔

سورہ قمر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سورہ قمر کی تلاوت کرے گا اللہ اسے بہشت کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ پر سوار کر کے قبر سے نکالے گا۔

سورہ رحمن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ سورہ رحمن ہمیشہ پڑھا کرو اور اسکی تلاوت ترک نہ کرو کیونکہ منافق کے دل میں اسکی کوئی جگہ نہیں۔ قیامت والے دن اللہ اسے ایک خوبصورت اور خوشبو سے مزین انسان کی شکل میں لائے گا اور یہ خدا کے اتنا نزدیک ہوگا کہ کوئی اس جتنا خدا کے قریب نہ ہوگا اس سے سوال ہوگا کہ دنیاوی زندگی میں کون تیری ہمیشہ اور باقاعدگی سے تلاوت کرتا تھا۔ یہ جواب دیگا، پروردگارا، فلاں اور فلاں، تو ان کے چہرے سفید کر دیئے جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا کہ جس کی چاہتے ہو شفاعت کرو۔ وہ بے حد و حساب لوگوں کی شفاعت کریں گے۔ یہاں تک کہ کوئی بھی ایسا نہیں بچے گا کہ جس کی یہ شفاعت کرنا چاہتے تھے اور پھر ان سب سے کہا جائے گا جاو، جنت میں داخل ہو جاو اور جہاں چاہو سکونت اختیار کرو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سورہ رحمن کی تلاوت کرے اور جب بھی (فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ) پر پہنچے اور یہ کہے ”لَا بِشَيْءٍ مِّنَ الْاِيْمَانِ رَبِّ اَكْذِبْ“ اور رات کو تلاوت کرے اور مر جائے تو شہید کی موت مرا ہے اور اگر دن میں تلاوت کرے اور مر جائے تب بھی شہید کی موت مرا ہے۔

سورہ واقعہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو ہر شب جمعہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرے گا تو اللہ اس سے محبت کرے گا اور اسکی محبت کو تمام لوگوں کے دلوں میں جگہ دے گا۔ اور اسے بدبختی، فقر، ناداری اور دنیا کی آفات میں سے کسی آفت میں دوچار نہیں کرے گا اور وہ حضرت امیر المومنین کے رفقاء سے ہوگا۔ یہ سورہ فقط حضرت امیر المومنین کیساتھ مخصوص ہے اور کوئی دوسرا اس میں شریک و سہم نہیں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص بہشت اور اسکے اوصاف کا مشتاق ہے وہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرے اور جو جہنم کے اوصاف جاننا چاہتا ہے وہ سورہ لقمان کی تلاوت کرے۔

(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو رات کو سونے سے پہلے باقاعدگی سے سورہ واقعہ کی تلاوت کرے گا تو اسکی خدا سے اس حالت میں ملاقات ہوگی کہ اسکا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند ہوگا۔

سورہ حدید و مجادلہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص ہمیشہ واجب نماز میں سورہ حدید اور مجادلہ کی تلاوت کرے گا تو خدا مرنے تک اسے کسی عذاب میں مبتلا نہ کرے گا، وہ اور اسکا خاندان کسی مشکل میں گرفتار نہ ہوگا اور اسکا بدن صحیح و سالم اور بے عیب ہوگا۔

سورہ حشر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول اعظم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ حشر کی تلاوت کرے گا تو کوئی جنت، جہنم، عرش، کرسی، حجاب، آسمان، زمین، فضاء، ہوا، پرندہ، درخت، پہاڑ، سورج، چاند اور فرشتہ ایسا نہیں ہوگا جو اس کے لئے درود نہ بھیجے اور اسکے لئے استغفار نہ کرے، اگر وہ اسی دن یا رات کو مر جائے تو شہید کی موت مرا ہے۔

سورہ ممتحنہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ ممتحنہ کی تلاوت کرے گا خدا اسکے دل کو ایمان کیلئے خالص کر دے گا اور وہ چشم روشن کا مالک ہوگا، گرفتار فقر نہ ہوگا وہ اور اس کی اولاد مجنون و دیوانہ نہیں ہوگی۔

سورہ صف پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سورہ صف کی تلاوت کرے اور واجب و مستحب نماز میں باقاعدگی سے پڑھے تو خدا اسے فرشتوں اور مرسل پیغمبروں کی صف میں قرار دے گا۔

سورہ جمعہ، منافقین اور اعلیٰ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ ہمارے شیعوں پر واجب ہے کہ ہر شب جمعہ سورہ جمعہ اور اعلیٰ کی تلاوت کریں اور جمعہ کی نماز ظہر میں سورہ جمعہ اور منافقین پڑھیں۔ جو یہ عمل بجالائے گا گویا وہ عملِ رسول بجالانے والا ہے، اس عمل کی جزا اور ثواب یہ ہے کہ خدا اسے جنت عطا فرمائے گا۔

سورہ تغابن پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ تغابن کی تلاوت کرے گا تو یہ سورہ قیامت والے دن اسکی شفاعت کرے گا اور جس کی شہادت مقبول ہو اسکے نزدیک عادل شاہد ہوگا اور یہ سورہ جنت میں پہنچنے تک اس سے جدا نہ ہوگا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص سونے سے پہلے تمام مسجحات (وہ سورتیں جو تسبیح پروردگار سے شروع ہوتی ہیں) کی تلاوت کرے گا جب تک حضرت قائم آل محمد کو درک نہیں کرے گا، نہیں مرے گا اور اگر مر جائے اسے جو ار حضرت رسول خدا نصیب ہوگا۔

سورہ طلاق و تحریم پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ طلاق اور تحریم پڑھے گا تو خدا اسے روز قیامت کے خوف اور حزن سے پناہ دے گا اور وہ جہنم سے معاف شدہ ہوگا، ان سورتوں کی تلاوت اور محافظت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا کیونکہ یہ دونوں سورتیں حضرت رسول اعظم کے ساتھ خاص ہیں۔

سورہ ملک پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سونے سے پہلے واجب نماز میں سورہ ملک کی تلاوت کرے گا وہ صبح تک اللہ کی امان میں ہوگا نیز قیامت والے دن بھی جب تک جنت میں داخل نہ ہوگا اللہ کی امان میں ہوگا۔

سورہ قلم پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔

جو واجب، مستحب نماز میں سورہ قلم پڑھے گا خدا ہمیشہ کیلئے اسے فقر سے نجات دے گا اور جب مرے گا تو اسے عذابِ قبر سے پناہ دے گا۔

سورہ حاقہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ سورہ حاقہ کی کثرت سے تلاوت کرو۔ اسے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنا اللہ اور رسول پر ایمان رکھنا ہے یہ سورہ حضرت امیر المومنین اور معاویہ کے متعلق نازل ہوا ہے۔ اس سورہ کا قاری خدا سے ملاقات کے دن تک اپنے دین پر باقی رہے گا۔

سورہ معارج پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔

سورہ معارج کی کثرت سے تلاوت کرو کیونکہ قیامت والے دن خدا زیادہ پڑھنے والے سے گناہوں کے متعلق سوال نہ کرے گا اور بہشت میں حضرت محمد اور اہل بیت کیساتھ سکونت عطا کرے گا۔

سورہ نوح پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔

جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور قاری قرآن ہے وہ سورہ نوح کی تلاوت ترک نہ کرے۔ جو شخص صبر اور اللہ سے جزا چاہتے ہوئے واجب اور مستحب نمازوں میں اسے پڑھے گا تو اللہ اسے نیک لوگوں کیساتھ گھر عطا کرے گا۔ اور اس کی اپنی جنت کے علاوہ تین اور بہشتیں عطا کرے گا اور دو سو حور العین اور چار ہزار دوسری عورتوں کو اسکی بیویاں بنائے گا۔

سورہ جن پڑھنے کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو سورہ جن کی اپنی زندگی میں کثرت سے تلاوت کرتا ہے تو وہ آشوب چشم، جادو اور مکر جن سے محفوظ رہے گا اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہمراہ ہوگا اور کہے گا پروردگار مجھے حضرت محمد کی ہمراہی کے علاوہ کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے۔

سورہ مزمل پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو نماز عشاء یا آخر شب میں سورہ مزمل کی تلاوت کرتا ہے تو شب و روز سورہ مزمل کے ہمراہ اسکی گواہی دیں گے اور خداوند متعال اسے پاک و پاکیزہ زندگی اور موت عطا کریگا۔

سورہ مدثر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔

جو واجب نماز میں سورہ مدثر پڑھے گا تو یہ خدا کے ذمہ ہے کہ اسے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہمراہ اسی مقام پر رکھے اور انشاء اللہ وہ دنیاوی زندگی میں کسی مشکل میں گرفتار نہ ہوگا۔

سورہ قیامت پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔

جو سورہ قیامت کو باقاعدگی سے پڑھتا رہے اور اس پر عمل کرتا رہے تو خدا سے خوبصورت شکل کیساتھ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ قبر سے نکالے گا۔ اسے خوشخبری اور بشارت دی جائے گی اور وہ ہنستے ہوئے پل صراط اور میزان سے گزر جائے گا۔

سورہ انسان پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو ہر جمعرات کی صبح سورہ انسان کی تلاوت کرے گا تو خدا اسے آٹھ سو کنواری اور چار ہزار سابقہ شادی شدہ حورالین سے اسکی تزویج کرے گا نیز ایک اور عمدہ حورالین بھی اسے عطا کرے گا۔ اور اسے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ہمراہی بھی نصیب ہوگی۔

سورہ مرسلات، نباء اور نازعات پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سورہ مرسلات کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسکے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے درمیان آشنائی پیدا فرمائے گا۔ اور جو ہر روز باقاعدگی سے سورہ نباء کی تلاوت کرے گا انشاء اللہ اسے ایک سال کے اندر اندر خانہ کعبہ کی زیارت نصیب ہوگی۔ اور جو سورہ نازعات کی تلاوت کرے گا وہ سیراب ہو کر مرے گا اور سیراب اٹھایا جائے گا نیز سیراب ہو کر جنت میں داخل ہوگا۔

سورہ عبس و تکویر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔ جو سورہ عبس اور تکویر کی تلاوت کرے گا تو وہ خدا کے زیر سایہ ہوگا اور دوسروں کی خیانت سے محفوظ رہے گا اور وہ ظلِ خدا اور کرامتِ خدا (کا حقدار) ہوگا اور جنت میں جائے گا۔ اگر خداوند متعال چاہے تو یہ اس کی ذات کیلئے کوئی بڑا کام نہیں ہے۔

سورہ انفطار اور انشاق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔ جو ہمیشہ واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ انفطار اور انشاق کو پڑھے گا خدا اسکے اور اسکی حاجتوں کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ڈالے گا خدا اور اس کے درمیان کوئی مانع نہ ہوگا (اسے قرب خداوندی نصیب ہوگا) اور لوگوں کے حساب و کتاب فراغت پانے تک اللہ اس پر نظر کرم فرمائے گا۔

سورہ مطففین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ مطففین کو پڑھے گا خدا قیامت والے دن اسے آگ سے محفوظ رکھے گا۔ نہ آگ اسے دیکھے گی اور نہ وہ آگ کو۔ وہ جہنم کے پل کو عبور نہیں کرے گا اور قیامت والے دن اسکا محاسبہ نہ ہوگا۔

سورہ بروج پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ بروج کو پڑھے گا، (کیونکہ یہ پیغمبروں کا سورہ ہے لہذا) اس کا حشر پیغمبروں، رسولوں اور صالحین کیساتھ ہوگا۔

سورہ طلاق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب نمازوں میں سورہ طلاق پڑھے گا اس کی اللہ کے نزدیک مقام و منزلت ہوگی اور جنت میں انبیاء اور ان کے اصحاب کی رفاقت نصیب ہوگی۔

سورہ اعلیٰ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ اعلیٰ کی تلاوت کرے گا، انشاء اللہ قیامت والے دن اسے کہا جائے گا کہ جس دروازے سے تمہارا جی چاہے جنت میں داخل ہو جاو۔

سورہ غاشیہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ غاشیہ کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو خدا اسے دنیا اور آخرت میں اپنی رحمت سے ڈھانپے گا اور قیامت والے دن اسے جہنم کی آگ سے امان دے گا۔

سورہ فجر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ سورہ فجر کو واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھو۔ یہ حضرت امام حسین ابن علی (علیہم السلام) کا سورہ ہے جو اس کی تلاوت کرے گا وہ قیامت والے دن جنت میں حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے مقام پر ہوگا، بیشک خدا عزیز و حکیم ہے۔

سورہ بلد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ بلد پڑھے گا وہ دنیا میں ایک صالح انسان، اور آخرت میں اس عنوان سے کہ اسکی خدا کے نزدیک بڑی منزلت ہے، پہچانا جائیگا۔ اور قیامت والے دن پیغمبروں، شہیدوں اور نیک لوگوں (صالحین) کا دوست سمجھا جائے گا۔

سورہ شمس، لیل، ضحیٰ اور الم نصح پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص دن یا رات کو سورہ شمس، لیل، ضحیٰ اور الم نصح کی کثرت سے تلاوت کرے گا تو کائنات کی ہر چیز اسکے لئے گواہی دے گی یہاں تک کہ اسکے بال، جلد، گوشت، خون، رگیں، اعصاب، ہڈیاں اور روئے زمین پر موجود تمام چھوٹے چھوٹے ذرات بھی گواہی دیں گے خدا فرمائے گا میں نے اپنے عبد کے حوالہ سے تمہاری گواہی قبول کر لی ہے اور اسے کافی سمجھا ہے۔ اسے میری بہشتوں میں لے جاؤ، اسے اختیار ہے جس بہشت کا چاہے انتخاب کرے اور اسے میرے احسان کے بغیر ہی سب کچھ دو۔ فقط میری رحمت اور فضل کے حوالہ سے اس پر عنایت کرو، خوشگواہی تو میرے بندے کی خوشگواہی ہے۔

سورہ تین پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو اپنی واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ تین پڑھے گا ان شاء اللہ اسے اسکی خواہش کے مطابق جنت ملے گی۔

سورہ علق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو دن یا رات کو سورہ علق کی تلاوت کرے اور پھر اسی دن یا رات مر جائے تو وہ شہید کی موت مرا ہے۔ خدا اسے شہید اٹھائے گا اور شہید زندہ کرے گا اور یہ اس شخص کی مانند ہوگا جو حضرت رسول خدا کیساتھ راہِ خدا میں تلوار چلاتا رہا ہو۔

سورہ قدر پڑھنے کا ثواب

- (۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو سورہ قدر کی بلند آواز میں تلاوت کرے گا وہ راہِ خدا میں تلوار اٹھانے والے شخص کی طرح ہے اور جو اسے آہستہ آواز میں پڑھے گا وہ راہِ خدا میں خون میں لت پت شخص کی مثل ہے۔ جو دس مرتبہ اس کی تلاوت کرے گا خدا اس کے گناہوں میں سے ایک ہزار گناہ بخش دے گا۔
- (۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو اپنی کسی واجب نماز میں سورہ قدر پڑھے گا تو ایک منادی ندا دے گا اے عبد! خدا نے تیرے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے ہیں اب نئے سرے سے عمل شروع کرو۔

سورہ یٰسینہ پڑھنے کا ثواب

- (۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص سورہ یٰسینہ کی تلاوت کرے گا وہ شرک سے دور ہوگا اور دین محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں داخل ہوگا، اللہ اسے مومن اٹھائے گا، اس سے آسان حساب لے گا۔

سورہ زلزلہ پڑھنے کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ سورہ زلزلہ کی تلاوت سے نہ اکتا جو اسے مستحب نمازوں میں پڑھے گا تو خدا کبھی بھی اسے زلزلہ جیسی آفت میں مبتلا نہیں کرے گا جس سے اس کی موت واقع ہو۔ اسی طرح گمرج دار بجلی اور دنیاوی آفات میں سے کسی آفت میں بھی مبتلا نہیں کرے گا۔ جب مرے گا اسے جنت جانے کا حکم دیا جائے گا، پروردگار عالم فرمائے گا، میں نے تجھ پر بہشت حلال کی ہے، جہاں چاہتے ہو سکونت اختیار کرو، یہاں کوئی منع کرنے والا اور دور (بھگانے) والا نہیں ہے۔

سورہ عادیات پڑھنے کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سورہ عادیات کی باقاعدگی کیساتھ تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن خاص طور پر اسے حضرت امیر المومنین کیساتھ محصور کرے گا اور وہ حضرت امیر کا ہم حجرہ اور دوستوں میں سے ہوگا۔

سورہ قارعہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو کثرت سے سورہ قارعہ کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسکی دجال کے فتنے پر عمل کرنے سے حفاظت کرے گا۔ اور انشاء اللہ اسے قیامت والے دن جہنم کی پیپ سے محفوظ رکھے گا۔

سورہ تکاثر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب نماز میں سورہ تکاثر کی تلاوت کرے گا اللہ اسکا اجر و ثواب ایک سو شہیدوں کے برابر قرار دے گا اور جو اسے مستحب نمازوں میں پڑھے گا اسے پچاس شہیدوں کے برابر ثواب ملے گا اور انشاء اللہ واجب نماز میں فرشتوں کی چالیس صفیں اس کیساتھ نماز پڑھیں گیں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو سوتے وقت سورہ تکاثر کی تلاوت کرے گا وہ قبر کے عذاب سے امن میں ہوگا۔

سورہ عصر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو مستحب نمازوں میں سورہ عصر کی تلاوت کرے گا تو خدا قیامت والے دن اسے درخشاں، خنداں اور خوشحال چہرے کیساتھ اٹھائے گا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

سورہ ہمزہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب نمازوں میں سورہ ہمزہ کی تلاوت کرے گا خدا اس سے فقر کو دور کرے گا، رزق کے دروازے کھولے گا اور اس سے بری موت دفع کرے گا۔

سورہ فیل اور سورہ قریش پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب نمازوں میں سورہ فیل کی تلاوت کرے گا تو تمام دشت، پہاڑ اور مٹی گواہی دیں گے یہ نمازی ہے اور قیامت والے دن منادی ندا دے گا کہ تم نے میرے عبد کے متعلق سچ کہا ہے، میں اس

کے متعلق تمھاری گواہی قبول کرتا ہوں۔ اسی گواہی کے سبب سے جنت میں داخل کرو اور اسکا محاسبہ نہ کرو کیونکہ میں اسے اور اس کے عمل کو محبوب جانتا ہوں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو سورہ قریش کی کثرت سے تلاوت کرے گا اللہ قیامت والے دن اسے جنت کی سواریوں میں سے ایک سواری پر بٹھائے گا۔ تاکہ وہ قیامت میں نور کے دسترخوان پر بیٹھے۔
صاحب کتاب کہتے ہیں واجب نماز کی رکعت میں سورہ فیل اور قریش کی اکٹھی تلاوت کرنا چاہیے کیونکہ یہ دونوں ایک سورہ شمار ہوتے ہیں۔ لہذا واجب نماز میں ان میں سے کسی ایک سورہ کو جداگانہ طور پر پڑھنا کافی نہیں ہے۔

سورہ ماعون پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ ماعون کی تلاوت کرے گا تو ان لوگوں میں سے ہوگا اللہ جن کی نماز اور روزہ قبول کرتا ہے اور اسکے دنیاوی زندگی میں انجام دیئے جانے والے کاموں کا محاسبہ نہ ہوگا۔

سورہ کوثر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب اور مستحب نمازوں میں سورہ کوثر کی تلاوت کرے گا۔ اللہ اسے قیامت والے دن جام کوثر عطا کرے گا اور اس کی طوبی کے درخت کے نیچے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیساتھ نشست ہوگی۔

سورہ کافرون اور سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔ جو کسی واجب نماز میں سورہ کافرون اور توحید کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسے، اسکے والدین اور اولاد کو معاف کرے گا، اگر وہ شقی ہو تو دیوان اشقیاء سے اسکا نام مٹا کر سعداء کے دیوان میں لکھا جائے گا اللہ اسے سعید اور زندہ کرے گا اسے شہید کی موت عطا کرے گا اور شہید اٹھائے گا۔

سورہ نصر پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو واجب یا مستحب نماز میں سورہ نصر پڑھے گا تو خدا اسے تمام دشمنوں پر کامیابی عطا کرے گا اور جب قیامت والے دن آئے گا تو اس کیساتھ بولنے والی کتاب ہوگی۔ اور جب اللہ اسے قبر سے باہر نکالے گا تو اس میں جہنم کے پل، آگ اور جہنم کی خوفناک آوازوں کا امان نامہ موجود ہوگا۔ جس سے بھی اس کی ملاقات ہوگی وہ اسے خیر اور بھلائی کی بشارت اور خوشخبری دے گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور دنیا میں اسباب خیر کئے اتنے دروازے کھولے جائیں گے کہ جس کا یہ تصور تک نہیں کر سکتا اور جس کی اس نے کبھی آرزو تک نہ کی ہوگی۔

سورہ مسد پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جب بھی سورہ مسد کی تلاوت کرو تو ابو لہب کو بددعا ضرور کرنا کیونکہ یہ ایسا جھوٹا ہے کہ رسول خدا اور جو کچھ اللہ کی طرف سے رسول پر نازل ہونے والی وحی کی تکذیب کیا کرتا تھا۔

سورہ توحید پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو ہر روز پنجگانہ نماز تو پڑھتا ہو لیکن سورہ توحید کی تلاوت نہ کرتا ہو تو اسے کہا جائے گا اے بندہ خدا تو نمازی نہیں ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو جمعہ والے دن سورہ توحید کی تلاوت نہ کرے اور مرجائے تو وہ ابو لہب کے دین پر مرے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو شخص کسی بیماری یا پریشانی میں ہو اور سورہ توحید کی تلاوت نہ کرے اور اسی بیماری یا پریشانی میں مرجائے تو وہ جہنمی ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسکے لئے ضروری ہے کہ واجب نماز میں سورہ توحید کی تلاوت کرے۔ جو یہ کام کرے گا تو اللہ اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرمائے گا اور اسے، اسکے والدین اور اولاد کی مغفرت کرے گا۔

(۵) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جو سوتے وقت سو مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت کرے تو خدا اسکے پچاس سالہ گناہ بخش دے گا۔

(۶) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے والد نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے سعد بن معاذ کی نماز

جنازہ پڑھائی اور فرمایا حضرت جبرائیل کے ہمراہ نوے ہزار فرشتوں نے اس کی نماز جنازہ پڑھی ہے۔ میں نے حضرت جبرائیل سے پوچھا آپ لوگ اس کی نماز جنازہ میں کیوں شریک ہوئے ہو؟ حضرت جبرائیل نے کہا، معاذ اللہ، بیٹھتے، سوار پیادہ اور آمد و رفت کے وقت سورہ توحید کی تلاوت کیا کرتا تھا۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو اپنے بستر پر سوتے وقت گیارہ مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو خدا اسکے گھر کے ساتھ ساتھ اطراف میں موجود دوسرے گھروں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۸) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امیر المؤمنین کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ ”قل ہو اللہ احد“ پڑھے تو اس دن وہ گناہ نہیں کرے گا خواہ شیطان جتنی چاہے کوشش کرے اور اس طرح وہ ذلیل و خوار ہوگا۔

(۹) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا۔

جو ظالم کی ملاقات سے پہلے سورہ توحید کی تلاوت کرے تو خدا آگے، پیچھے، دائیں، بائیں (غرض ہر طرف) سے اسکا دفاع کرے گا اور ظالم کی طرف سے پہنچنے والے شرکے درمیان رکاوٹ پیدا کر دے گا۔ اور اسے اس ظالم سے خیر نصیب کرے گا۔ مزید فرمایا جب کسی چیز سے خائف ہو جاو تو قرآن مجید کی کوئی سسی سو آیات کی تلاوت کرو اور پھر (آخر میں) تین مرتبہ کہو خدا یا اس بلاء اور مصیبت کو مجھ سے دور فرما۔

(۱۰) حفص بن غیاث کہتے ہیں میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے کسی شخص کو فرماتے ہوئے سنا کہ آیا تجھے دنیا میں زندہ رہنا پسند ہے؟ اس نے کہا جی ہاں۔ حضرت نے پوچھا کیوں؟ اس نے جواب دیا کیوں کہ میں سورہ توحید کی تلاوت کرتا ہوں۔ کچھ دیر بعد حضرت نے فرمایا اے حفص۔ اگر ہمارے محبوبوں اور شیعوں میں سے کوئی مر جائے اور وہ اچھی طرح قرآن پڑھنا نہ جانتا ہو تو قبر میں اسے قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے تاکہ خدا اسکو بلند درجات عطا کرے جان لو کہ بہشت کے درجات قرآنی آیات کی تعداد کے برابر ہیں۔ وہاں قاری قرآن سے کہا جاتا ہے قرآن پڑھو اور اگلے درجے میں جاو۔

سورہ ناس اور سورہ فلق پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو نماز ”وتر“ میں سورہ ناس، فلق اور توحید کی تلاوت کرتا ہے تو اسے کہا جائے گا اے بندہ خدا تجھے بشارت ہو اللہ تعالیٰ نے تیری نماز وتر قبول کر لی ہے۔

ثواب الاعمال ۵

کبیرہ گناہوں سے اجتناب کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے اس آیت کا معنی پوچھا جن کبیرہ گناہوں سے روکا گیا ہے اگر تم ان سے اجتناب کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ ختم کر دیگا فرمایا اگر کوئی مؤمن ان گناہوں سے اجتناب کرے جنکے ارتکاب پر اللہ جہنم میں ڈالے گا تو اللہ انکے گناہوں کو ختم کر کے نیک جگہ (بہشت) میں داخل کریگا۔ سات بڑے گناہ ایسے ہیں جو انسان کو جہنمی بناتے ہیں شخص محترم کا قتل، والدین کی نافرمانی، سود خوری، اسلامی ملک میں آنے کے بعد واپس جانا، پاکدامن عورت پر تہمت لگانا، مال یتیم کھانا، اور میدان جہاد سے فرار۔

(۲) حضرت امام رضا (علیہ السلام) درج ذیل آیت کے معنی کے متعلق فرماتے ہیں جن کبیرہ گناہوں سے روکا گیا ہے اگر تم ان سے اجتناب کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ ختم کر دیگا جو مؤمن ان گناہوں سے اجتناب اور پرہیز کریگا جنکے ارتکاب پر اللہ نے جہنم کا وعدہ کر رکھا ہے تو اللہ اسکے گناہوں کو ختم کر دیگا۔

گناہ سے پشیمانی اور توبہ کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔ خدا نے حضرت داؤد پینمبر کی طرف وحی کی۔ اے داؤد اگر کوئی مؤمن بندہ گناہ کرتا ہے اور پھر پشیمان ہو کر گناہ سے توبہ کرتا ہے اور اسے میرے سامنے اس گناہ کا تذکرہ کرتے ہوئے شرم آتی ہے تو میں اسے معاف کرونگا لکھنے والے فرشتوں کو یہ گناہ بھلا دوںگا اور اس گناہ کو نیکی میں بدل دوںگا مجھے اسکی پروا نہیں ہے کیونکہ میں بہت زیادہ رحم کرنے والا ہوں۔

اللہ کی عظمت کی خاطر قرض دار کو چھوڑ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جو کوئی کسی قرض دار کو حاکم کے پاس لیجائے اور اسے علم ہو کہ اس نے جھوٹی قسم کھا لی ہے۔ اور خدا کی عظمت کی خاطر اسے چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ اسے مقام حضرت ابراہیم خلیل کے علاوہ کوئی دوسرا مقام دینے پر راضی نہ ہوگا۔

اچھا استاد ہونے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

اچھے استاد کیلئے زمین پر چلنے والے جانور، سمندر کی مچھلیاں اور زمین و آسمان پر رہنے والی ہر بڑی چھوٹی مخلوق استغفار کرتی ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

ایک عالم ایک ہزار عابدوں اور ایک ہزار زاہدوں سے بہتر ہے اور جس عالم کے علم سے لوگ استفادہ کریں وہ ستر ہزار عابدوں سے بہتر ہے۔

طالب علم کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

جو شخص علم حاصل کرنے کی راہ پر چلے تو اللہ اسے جنت کی راہ پر چلائے گا۔ طالب علم کی رضا کی خاطر فرشتے اپنے پر بچھاتے ہیں زمین و آسمان کی ہر مخلوق حتی دریاؤں کی مچھلیاں بھی طالب علم کیلئے استغفار کرتی ہیں۔ عالم کو عابد پر اس قدر فضیلت حاصل ہے جس طرح چودھوں کے چاند کی ستاروں پر۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء کی وراثت درہم و دینار کے بجائے علم ہوتی ہے جس نے (اس وراثت سے) کچھ پایا اس نے بہت کچھ حاصل کیا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

کسی بھی طالب علم کا شب و روز اس وقت تک ختم نہیں ہوتا جب تک وہ رحمت خداوندی میں داخل نہ ہو جائے۔ اسے فرشتے ندا دیتے ہیں مر جا اے زائر خدا جس راہ کے راہی بنے ہو یہ جنت کا راستہ ہے۔

اہل دین کیساتھ بیٹھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

اہل دین کیساتھ بیٹھنے والوں کیلئے دنیا اور آخرت کا شرف ہے۔

ثواب سننے کے بعد عمل کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

اگر کوئی یہ سنکر عمل کرے کہ فلاں عمل خیر کا اتنا ثواب ہے تو اسے وہ ثواب ملے گا۔ اگرچہ حضرت رسول خدا نے خاص طور پر اس چیز کے ثواب کی مقدار کے متعلق کچھ ارشاد نہ فرمایا ہو۔

ایسی حق بات کہنے کا ثواب جس پر لوگ عمل کریں

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص حق بات کہے اور لوگ اس پر عمل کریں تو بات کہنے والے کو بھی عمل کرنے والوں کے برابر ثواب ملے گا اور جو شخص گمراہ کرنے والی بات کرے اور لوگ اس پر عمل کریں تو اسے بھی عمل کرنے والوں کے برابر گناہ ملے گا۔

اچھی سنت زندہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اللہ کے بندوں میں جو ایک اچھی سنت زندہ کرے تو اسے عمل کرنے والوں کی مثل اجر و ثواب ملے گا اور عمل کرنے والوں کا ثواب بھی کم نہ ہوگا اور خدا کی بندوں میں جو غلط رسم ایجاد کریگا تو اسے عمل کرنے والوں کی مثل گناہ ملے گا جبکہ عمل کرنے والوں کے گناہوں سے بھی کوئی چیز کم نہ ہوگی۔

علم کے مطابق عمل کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص اپنے علم کے مطابق عمل کرے گا تو یہ عمل نہ جاننے والی چیزوں کیلئے کفایت کریگا۔

یتیم کی پناہ، کمزور پر رحم، والدین پر مہربانی اور غلاموں کیساتھ اچھے سلوک کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں چار کاموں کو انجام دینے والے کیلئے اللہ جنت میں گھر بناتا ہے جو یتیم کو پناہ دے، کمزور پر رحم کرے، والدین کیساتھ مہربانی اور شفقت سے پیش آئے اور غلاموں کیساتھ پیار و محبت کا سلوک کرے۔

لوگوں کی آبرو عزت کی حفاظت اور غصے پر کنٹرول کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو لوگوں کی آبروریزی نہیں کریگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اس پر عذاب نہیں کریگا اور جو لوگوں پر غضبناک نہیں ہوگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسکے گناہوں سے چشم پوشی کریگا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
جو اپنے غضب و غصے پر کنٹرول کریگا تو اللہ اسکے عیب پوشیدہ رکھے گا۔

عادل پیشوا، سچے تاجر اور اطاعت گزار بوڑھے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

تین قسم کے لوگوں کو اللہ حساب کے بغیر جنت میں داخل کریگا۔ عادل پیشوا۔ سچا تاجر اور اپنی زندگی اللہ کی اطاعت میں گزارنے والا بوڑھا شخص۔

پرانے گناہ کیلئے نئی نیکی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

اپنے نفس کو دھوکہ نہ دے کیونکہ تو اپنے عمل کی سزا و جزاء خود دیکھ لے گا۔ اپنے دن کو ایسے ویسے ضائع نہ کر کیونکہ تیرے ساتھ موجود فرشتے تیرے عمل کو لکھ لیتے ہیں۔ میں نے نئی نیکی کی پرانے گناہ پر تاثیر سے جلد کوئی تاثیر نہیں دکھی۔ عمل خیر کو چھوٹا نہ سمجھ کیونکہ کل تو دیکھ لے گا کہ یہ تجھے سرور و خوشی بخشے گا۔ کسی شر کو بھی چھوٹا نہ سمجھ کیونکہ کل دیکھ لے گا کہ یہی تجھے اذیت دے گا اور ارشاد رب العزت ہے یقیناً نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں اور یہ یاد کرنے والوں کے لئے (بہت بڑی) یاد آوری ہے۔

چالیس حدیثیں یاد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا اپنے دینی معاملات میں جس چیز کی

احتیاج ہے، اسکے متعلق میری امت میں جو چالیس حدیثیں یاد کریگا تو قیامت والے دن اللہ سے فقیہ اور عالم اٹھائے گا۔

ترک گناہ کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں حضرت عیسیٰ ابن مریم کا ایک قوم کے پاس سے گزر ہوا وہ گریہ کر رہے تھے۔ فرمایا تم کیوں رو رہے ہو انہوں نے کہا ہم اپنے گناہوں پر آسو بہا رہے ہیں۔ فرمایا اگر یہ گناہ ترک کر دیں تو انہیں معاف کر دیا جائے گا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ خداوند متعال نے حضرت داؤد (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ میرا جو بندہ نیکی کیساتھ میرے پاس آئے گا تو میں اس پر اپنی جنت مباح کر دوں گا حضرت داؤد نے پوچھا وہ کون سے نیکی ہے؟ فرمایا جب میرے بندے کے پاس کوئی مؤمن آئے تو یہ اسے خوشحال کرے خواہ کچھور کے ایک دانے سے ہی خوشحال کیوں نہ کرے۔ حضرت داؤد نے عرض کی پروردگار! جس نے تجھے پہچان لیا تو وہ اس بات کا سزاوار ہے کہ اپنی امید تجھ سے نہ توڑے۔

تقویٰ، زہد اور نماز میں خدا کی طرف توجہ کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ جس مؤمن کو دنیا میں تقویٰ اور زہد عطا کرتا ہے میں اسکے لئے جنت کا امیدوار ہوں (یعنی دنیا میں تقویٰ اختیار کرنے والا جنتی ہے) پھر فرمایا مجھے یہ بات محبوب ہے کہ مؤمن واجب نماز میں اپنا دل اللہ کی طرف متوجہ رکھے اور دنیا کا فکر مند نہ ہو کیونکہ جو مؤمن بھی (واجب نماز میں) اپنے دل کو اللہ کی طرف متوجہ رکھے گا تو اللہ بھی اس کی طرف رخ (رحمت) کریگا اور مؤمنین کے دلوں کی محبت کو اس کی طرف پھیر دے گا اور پھر خود بھی اس سے محبت کریگا۔

مؤمن کی پریشانی دور کرنے، تنگ سستی میں نرمی سے پیش آنے، عیب چھپانے اور مدد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو مؤمن کسی مؤمن کی پریشانی اور مشکل کو دور کریگا تو اللہ تعالیٰ اس سے دنیا و آخرت کی ستر پریشانیاں اور مشکلیں دور کریگا جو کسی غریب مؤمن کیساتھ نرمی برتے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیا و آخرت کی حاجات میں نرمی برتے گا جو شخص کسی مؤمن کے اس عیب کو چھپائے جس سے یہ خوف کھاتا ہے تو خداوند متعال اس کے وہ ستر عیب چھپائے گا جس سے یہ ڈرتا ہے جب ایک مؤمن دوسرے مؤمن بھائی کی مدد کرتا ہے تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے اس وعظ و نصیحت سے استفادہ کرو اور نیکی کی طرف رغبت رکھو۔

مؤمن کو کھانا کھلانے، پانی پلانے اور لباس پہنانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو مؤمن ماہ رمضان کی کسی رات میں، مؤمن بھائی کو کھانا کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے تیس مؤمن غلام آزاد کرنے والے کا ثواب عطا کریگا اور اسی عمل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی دعائیں مستجاب ہوں گی۔

(۲) حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں جو کسی بھوکے مؤمن کو کھانا کھلائے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے میوے کھانے کو عنایت کرے گا جو کسی پیاسے مؤمن کو پانی پلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے جنت کے مختوم شربت سے سیراب کریگا اور جو کسی مؤمن کو لباس پہنائے تو اللہ تعالیٰ اسے شباب خضر (سبز کپڑے) زیب تن کرنا نصیب کریگا۔

راہ خدا میں مؤمن کو کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو کسی مؤمن بھائی کو اللہ کی خاطر کھانا کھلائے گا تو اسے اس شخص کا ثواب ملے گا جو فئام لوگوں کو کھانا کھلائے راوی کہتا ہے میں نے پوچھا فئام کیا ہے؟ فرمایا ایک لاکھ افراد۔

تین مؤمنوں کو کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو تین مؤمنین کو کھانا کھلائے گا تو اللہ اسے تین بہشتوں جنت فردوس، جنت عدن اور جنت طوبی میں کھانا عطا فرمائے گا طوبی جنت عدن کا ایک درخت ہے جس کو خود خدا نے کاشت کیا ہے۔

مؤمن کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کائنات میں اللہ کے علاوہ، کوئی مخلوق بھی (خواہ مقرب فرشتے ہوں یا نبی مرسل) اللہ کی طرف سے آخرت میں ملنے والے اس ثواب کو نہیں جانتی جو ایک مسلمان کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ہے۔ معاف کئے جانے کا ایک عمل بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا ہے، راوی کہتا ہے کہ پھر امام نے اس آیت کی تلاوت کی یا قحط اور گر سنگی کے دن رشتہ دار یتیم اور خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا

چار مسلمانوں کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جو چار گرسنہ مسلمانوں کو سیر کر کے کھانا کھلائے گا خدا اس کو حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرے گا۔

بھوکے مومن کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو گرسنہ مسلمان کو سیر کر کے کھانا کھلائے گا خدا بہشت میں اسکے لئے ایسا دسترخوان بچھائے گا کہ اس سے تمام جن وانس (ثقلین) سیر ہو کر اٹھیں گے۔

مسلمان غلام آزاد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔

جو اللہ کی خاطر مسلمان غلام کو آزاد کریگا تو اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر ہر اعضاء کے بدلے اسکے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزاد کریگا۔

اللہ کی خاطر نیک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔

جو اللہ کی خاطر کسی نیک اور صالح غلام کو آزاد کریگا تو اللہ تعالیٰ اس غلام کے ہر ہر اعضاء کے بدلے، آزاد کرنے والے کے جسم کے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا۔

مؤمن غلام کو آزاد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔

جو کسی مؤمن غلام کو آزاد کریگا تو اللہ ہر عضو کے بدلے میں اسکے اعضاء کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا اور اگر وہ کنیز ہو تو بھی اللہ ہر دو عضو کے بدلے اسکے ایک عضو کو جہنم کی آگ سے آزادی دیگا کیونکہ عورت کے اعضاء مرد کا نصف ہیں (مثلاً دیت) وراثت وغیرہ۔

مؤمن کو قرض دینے کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جو کسی مؤمن کو قرض دے اور واپسی تک منتظر رہے تو اسکا مال پاکیزہ رہے گا اور قرض کی واپسی تک وہ ملائکہ کے درود و سلام میں رہے گا۔
- (۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔
جو مسلمان اللہ کی خاطر کسی دوسرے مسلمان کو قرض دے تو قرض کی واپسی تک اللہ اسکے مال کو صدقہ شمار کر کے اس کا ثواب عطا کرتا ہے۔
- (۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔
قرض کا ثواب اٹھاراں گنا ہے اگر یہ مرجائے تو یہ مال زکات شمار ہوگا۔
- (۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔
میں ویسے دینے کے بجائے قرض دینا پسند کرتا ہوں نیز فرمایا جو ایک مدت کیلئے قرض دیتا ہے لیکن معین وقت پر ادا نہیں ہوتا تو جتنے دن اوپر ہوتے جائیں گے ہر روز ایک دینار صدقہ دینے کا ثواب ملتا رہے گا۔
- (۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
مجھے ہزار درہم ایک مرتبہ صدقہ کے طور پر دینے کے بجائے دو مرتبہ قرض پر دینا زیادہ پسند ہے نیز جیسا کہ قرض دار کیلئے قدرت رکھتے ہوئے تاخیر کرنا جائز نہیں ہے اسی طرح اگر قدرت نہ رکھتا ہو تو اس پر سختی کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

صدقہ دینے کا ثواب

- (۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے فرمایا ایک عابد شخص نے اسی سال اللہ کی عبادت کی پھر اسے ایک عورت پسند آئی اور اس نے اس سے نزدیکی کر لی جب اپنا کام کر بیٹھا تو جب ملک الموت آیا تو وہ شخص گونگا ہو گیا اسی لمحے ایک سائل آگیا اس نے

اشارے سے کہا کہ میری جیب میں جو روٹی کا ٹکڑا ہے، اسے لے لے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اسکا اسی سالہ عمل زنا کی وجہ سے ختم کر دیا تھا لیکن اسے ایک روٹی کے ٹکڑے کے عوض معاف کر دیا گیا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میرے والد کا فرمان ہے کہ قیامت والے دن سب سے پہلے جس چیز کا ثواب ملے گا وہ پانی کو صدقے کے طور پر دینا ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کے پاس موجود تھا وہاں بیماری کا تذکرہ ہوا تو فرمایا اپنی بیماریوں کا صدقے سے علاج کرو۔ تم اپنی غذا سے ایک دن کی غذا صدقے پر کیوں نہیں دیتے؟ جب ملک الموت کو کسی کی روح قبض کرنے کا حکم ملتا ہے کہ فلاں کی روح قبض کرو لیکن جب یہ صدقہ دے دیتا ہے تو ملک الموت کو کہا جاتا ہے کہ اسکی روح قبض کرنے کا حکم منسوخ ہو گیا ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے ایک شخص سے فرمایا آج تم نے روزہ رکھا تھا۔ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کیا کسی مریض کی عیادت کی ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا آیا کسی تشیع جنازہ میں گئے تھے؟ اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کسی غریب کو کھانا کھلایا تھا؟ کہا نہیں فرمایا اپنے اہل و عیال کے پاس چلے جاؤ اور انکا بوسہ لو تو یہ تیری طرف سے ان کیلئے صدقہ ہوگا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ غصہ کھائے بغیر کسی بہرے کو بات سمجھانا بھی ایک عمدہ صدقہ ہے۔

(۶) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں متواتر چند سال شدید قحط پڑا ایک خاتون نے روٹی کا ایک لقمہ کھانے کیلئے منہ میں رکھا۔ کسی سائل نے صدادی کہ اے کنیز خدا مجھے بھوک! لگی ہے اس عورت نے خود سے کہا کہ مجھے صدقہ دینا چاہیئے روٹی کا لقمہ منہ سے نکال کر اُسے دے دیا اس عورت کا ایک چھوٹا سا بیٹا تھا جو صحراء میں لکڑیاں جمع کرنے گیا ہوا تھا بھیریا آیا اور بچے کو اٹھا کر لے گیا ماں بھیرے کے پیچھے بھاگی اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل کو بھیجا اور اس نے بچے کو بھیرے کے منہ سے نکال کر اسکی ماں کو دے دیا اور حضرت جبرائیل نے کہا اے کنیز خدا اس لقمے (جو تو نے سائل کو دیا تھا) کے بدلے اس لقمے (جو بھیرے کے منہ سے نکالا گیا ہے) پر راضی ہے۔

(۷) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص رات یا دن میں صدقہ دیتا ہو (خواہ دن یا رات) تو اللہ اس سے غم، درندوں اور بری موت کو دور رکھتا ہے۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا صدقہ بری

موت سے بچاتا ہے۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

مؤمن کے سایہ کے علاوہ قیامت کی زمین آگ ہے بیشک اسکا صدقہ ہی اسکا سائبان ہوگا۔

(۱۰) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے پوچھا گیا کہ مالدار آدمی کے لئے مال کا صدقہ دینا افضل ہے یا غلام خرید کر (آزاد

کرنا) فرمایا۔

مجھے صدقہ دینا زیادہ پسند ہے۔

(۱۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ نیکی اور صدقہ فقر کو دور کرتا ہے، عمر بڑھاتا ہے اور صدقہ دینے اور نیکی

کرنے والے سے ستر قسم کی بری موت دور ہوتی ہے۔

(۱۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا۔

میں نے ایک دن ایک دینار صدقہ دیا تو حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اے علی (علیہ السلام) کیا نہیں

جانتے! مؤمن ابھی اپنے ہاتھ سے صدقہ نہیں دے پاتا مگر یہ کہ ستر شیطانوں کو گردن کو رہا کیا جاتا ہے۔ وہ سب ملکر کہتے ہیں تم ایسا نہ

کرو۔ یہ صدقہ سائل کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں آتا ہے۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی کیا تم نہیں جانتے کہ

اللہ ہی بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقہ لیتا ہے بیشک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے اور رحم کرنے والا ہے۔

(۱۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ ایک غلام آزاد کرنے کے بجائے حج ادا کروں پھر آپ ایک ایک گنتے ہوئے دس غلام آزاد کرنے تک پہنچے

اور پھر دس دس گنتے ہوئے ستر غلام آزاد کرنے کا فرمایا اس طرح مزید فرمایا کہ مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میں ایک مسلمان گھرانے کی سر

پرستی کرتے ہوئے انہیں کھانا کھلاؤں لباس پہناؤں اور انکی عزت و آبرو کی حفاظت کروں بجائے اس کے کہ میں ایک حج ادا کروں

پھر آپ ایک ایک گنتے ہوئے دس تک پہنچے اور پھر دس دس گنتے ہوئے ستر حج تک پہنچے (یعنی ستر حج کے بجائے ایک خاندان کی سر

پرستی زیادہ پسند ہے)۔

(۱۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

اگر اسی افراد ملکر کوئی اچھا کام کریں تو کسی کا ثواب کم ہوئے بغیر سب کو جداگانہ ثواب ملے گا۔

(۱۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔

بے نیازی کی حالت میں ادا کیئے جانے والا صدقہ افضل صدقہ ہے۔

(۱۶) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) یا حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا کہ کونسا

صدقہ افضل ہے؟ فرمایا۔ تھوڑے مال کا صدقہ۔ کیا تم نے اللہ کا یہ فرمان نہیں سنا کہ دوسروں کو خود پر مقدم رکھو اگرچہ خود بھی اس

کے محتاج ہو۔ کیا اب تم نے اسکی فصیلت ملاحظہ کر لی ہے؟

(۱۷) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
ہاتھ سے صدقہ دینا بری موت، اور ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے اور ستر شیطانوں کے دھان کھل جاتے ہیں اور وہ سب کہتے
ہیں تم یہ کام نہ کرو۔

(۱۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا سے پوچھا گیا کہ کونسا
صدقہ بہتر ہے۔

فرمایا

دشمن رشتہ دار کو صدقہ دینا بہتر ہے۔

(۱۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو ماہ رمضان میں صدقہ دے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر بلائیں دور کرے گا۔

(۲۰) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا گیا کہ جو لوگ دروازے پر مانگنے آتے ہیں کیا انہیں صدقہ دیا جائے یا ان

کے بجائے قریبی دشتہ داروں کو دیا جائے؟

فرمایا۔

قریبی رشتہ داروں کو دو، اس کا زیادہ ثواب ہے۔

(۲۱) راوی کہتا ہے کہ

حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) یوم عرفہ کسی سائل کو خالی واپس نہ پلٹاتے تھے۔

(۲۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جمعہ والے دن خیر و شر (دونوں) کی اجر و سزا برابر ہوتی ہے۔

(۲۳) ایک سائل جمعرات کی شب حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کے پاس آیا آپ نے اسے واپس بھیج دیا اور پھر اہل

مجلس کی طرف دیکھ کر فرمایا۔

میرے پاس اتنا موجود تھا کہ میں اسے صدقہ کے طور پر دے دیتا لیکن جمعہ والے دن ادا کیئے جانے والا صدقہ کئی گنا ہوتا ہے۔

پنخان صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت زین العابدین (علیہ السلام) نے فرمایا چھپا کر صدقہ دینا

اللہ کے غضب کو ختم کر دیتا ہے۔

آشکار صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں واضح طور پر دیا جانے والا صدقہ ستر بلاؤں کو دور کرتا ہے اور پوشیدہ طور دیا جانے والا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

رات کے وقت صدقہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ رات کو دیا جانے والا صدقہ بُری موت اور ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) نے فرمایا رات کا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

دن میں دیئے جانے والے صدقے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ دن میں دیئے جانے والا صدقہ گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح پانی نمک کو۔ رات کا صدقہ اللہ کے غضب کو ختم کرتا ہے۔

(۲) معلی بن خنيس کہتے ہیں کہ ایک رات حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) بارش میں گھر سے نکلے میں ان کے پیچھے چل دیا راستے میں حضرت کے ہاتھ سے ایک چیز گری۔ آپ نے بسم اللہ پڑھ کر کہا پروردگار! میری گمشدہ چیز مجھے لوٹا دے۔ میں ان کے پاس گیا اور سلام کیا آپ نے فرمایا کیا تم معلی ہو! میں نے کہا جی ہاں۔ میں آپ پر فدا ہو جاؤں، فرمایا زمین پر ہاتھ پھیر کر دیکھو اگر کوئی چیز ملے تو مجھے بتانا میں نے جب ڈھونڈ نکالا دیکھا تو روٹیوں کی تھیلی ہے میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں میں اسے اٹھا لیتا ہوں فرمایا میں اسے اٹھانے کیلئے تجھ سے زیادہ سزاوار ہوں لیکن تم میرے ساتھ آؤ ہم دونوں ملکر بنی ساعدہ کے سائبان کی طرف گئے وہاں کچھ لوگ سو رہے تھے حضرت نے سب کے بستر کیساتھ ایک یا دو روٹیاں رکھیں واپس آتے ہوئے میں نے حضرت سے عرض کی کیا یہ مذہب حقہ کیساتھ تعلق رکھتے ہیں؟ فرمایا اگر مذہب حقہ پر ہوتے تو نمک بھی ساتھ لیجاتا اللہ کی کوئی مخلوق ایسی نہیں جسے کوئی ذخیرہ کرنے والا نہ ہو مگر صدقہ یہ فقط اللہ کے ہاتھ میں ہے مزید فرمایا میرے والد جب صدقہ دیتے تو پہلے سائل کے ہاتھ میں رکھتے اور پھر اسکے ہاتھ سے لیکر اسے بوسے دیتے اور اسکی خوشبو سونگھتے اور پھر سائل کو لوٹا دیتے ایسا اسلئے کرتے تھے کیونکہ صدقہ سائل کے ہاتھ میں پہنچنے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں آتا ہے مزید فرمایا مجھے اچھا لگتا ہے کہ جو کچھ اللہ کے ہاتھ میں پہنچا ہے میرے ہاتھ بھی

آئے کیونکہ صدقہ اللہ کے ہاتھ میں پہنچنے کے بعد سائل کے ہاتھ آتا ہے اسی طرح تاریکی میں صدقہ دینا، اللہ کے غضب اور کبیرہ (بڑے) گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور حساب کو آسان بناتا ہے اور دن کا صدقہ مال اور زندگی میں وسعت پیدا کرتا ہے۔ حضرت عیسیٰ ابن مریم کا جب دریا کے ساحل سے گزر ہوا تھا تو انہوں نے اپنا کھانا دریا میں ڈال دیا تھا۔ اس وقت آپ کے ایک حواری نے کہا اے روح اللہ، اے کلمۃ اللہ آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ یہ تو آپ کا کھانا تھا؟ فرمایا میں نے ایسا اسمیٰ کیا ہے تاکہ اسے سمندر کے جانور کھائیں۔ اور اس کا اللہ کی بارگاہ میں بہت ثواب ہے۔

صدقہ دینے والے کو دعا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) نے فرمایا۔ جب کوئی شخص کسی ناتواں مسکین کو صدقہ دے اور مسکین اسے دعائیں دے تو اسی لمحے دعا مستجاب ہوگی۔

مقروض کو مہلت دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

قیامت والے دن کچھ لوگ عرش کے سائے میں منور چہروں اور نورانی لباس زیب تن کیئے ہونگے نورانی کرسیوں پر بیٹھے ہونگے تو لوگ انہیں دیکھ کر کہیں گے کیا یہ پیغمبر ہیں!!؟
منادی عرش کے نیچے سے ندا دے گا یہ پیغمبر نہیں ہیں۔ لوگ کہیں گے یہ شہداء ہیں!!؟ پھر منادی عرش کے نیچے سے ندا دے گا یہ شہداء نہیں ہیں بلکہ یہ لوگ مومنوں کیساتھ نرمی برتتے تھے اور تنگدست مقروض کو مہلت دیا کرتے تھے اور ان سے کہتے تھے کہ جب قرض ادا کرنے پر قادر ہونا، ادا کر دینا۔

قرض معاف کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں عرض کی۔

عبدالرحمن بن سیاہ نے ایک شخص سے کچھ پیسے لینے تھے اور وہ مر گیا تھا ہم نے اس سے بات کی کہ مقروض کا قرض معاف کر دے، لیکن وہ نہ مانا۔

حضرت نے فرمایا اس پر افسوس ہے کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ معاف کرنے والے ہر درہم کا دس برابر اجر ملے گا۔ اب معاف نہ کرنے کی صورت میں اسے ایک درہم کا ایک درہم ہی ملے گا۔

مسلمان بھائی کی عزت و آبرو کی حفاظت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جو اپنے مسلمان بھائی کی عزت و آبرو کی حفاظت کریگا اس پر حتماً جنت واجب ہے۔

مؤمن بھائی کی حاجات کی برآوری مشکلات کی دوری، ظلم کے خلاف مدد، حاجت کے وقت تعاون، پیاسے کی سیرابی، بھوک میں کھلانے کپڑے پہنانے، سوار کرانے، کفایت کرنے، کفن دینے، شادی کرنے اور بیماری کی عیادت کرنے کا ثواب۔

(۱) حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ مؤمن بھائی کی حاجت پوری کرنے والا گویا اللہ کی حاجت سے آغاز کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کام کے بدلے اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا جن میں ایک جنت ہے۔ جو کسی مؤمن بھائی کی مشکلات کو دور کریگا تو اللہ قیامت والے دن اسکی مشکلات کو دور کریگا خواہ کتنی زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ جو کسی ظالم کے خلاف مؤمن بھائی کی مدد کریگا تو اللہ تعالیٰ قدموں کے لڑکھڑانے سے اسکی مدد کریگا تاکہ وہ پل صراط سے عبور کر سکے۔ جو کسی کی حاجت روائی کرنے کی کوشش کریگا یہاں تک کہ اسکی آرزو پوری ہو جائے اور وہ خوش ہو جائے تو گویا اس نے حضرت رسول خدا کو خوشحال کیا ہے۔ جو کسی پیاسے کو سیراب کریگا تو اللہ تعالیٰ اسے شربت مختوم (منہ بند) سے سیراب کریگا۔ جو کسی بھوکے کو کھانا کھلائے تو اللہ اسے جنت کے میوے کھلائے گا۔ جو کسی بے لباس کو لباس پہنائے گا تو اللہ اسے استبرق اور حریر کے لباس عطا کریگا۔ جو بے لباس کے علاوہ کسی کو لباس پہنائے گا تو جب تک وہ ان کپڑوں کو پہنے رکھے گا اور اسکا ایک دھاگہ بھی باقی رہے گا تو یہ اللہ کی کفالت میں ہوگا۔ جو کسی کی آبرو کی حفاظت کرے گا اور اسکی مدد کرے گا تو اللہ قیامت والے دن ولدان مخلدین ہمیشہ جنت میں رہنے والے بچے سے اسکی خدمت کروائے گا جو کسی کو اپنی سواری پر بٹھائے گا تو اللہ قیامت والے دن اس کو ایک بہشتی اونٹ پر موقوف پر لائے گا جسے دیکھ کر فرشتے فخر و مباهات کریں گے۔ جو مرنے کے بعد مؤمن بھائی کو کفن پہنائے گا گویا جس دن ماں سے متولد ہوا تھا مرتے دم تک اس کو پہنا ہوا ہے۔ جو شخص کسی کی محبت کرنے اور تسکین قلب عطا کرنے والی بیوی سے شادی کرائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے قبر میں اہل و عیال کو مانوس کرنے والا خوب صورت چہرہ عطا کریگا۔ جو بیماری میں کسی مؤمن کی عیادت کریگا تو فرشتے اسکے ارد گرد جمع ہو کر اسکے لئے دعا کریں گے یہاں تک کہ وہ عیادت سے واپس آجائے پھر فرشتے اس سے کہیں گے تو پاگ ہو گیا ہے تجھے پاکیزہ جنت مبارک ہو۔ خدا کی قسم میں کسی کی حاجت روائی کو عظمت والے مہینوں میں، اعتکاف میں بیٹھکر مسلسل دو ماہ روزے رکھنے سے زیادہ محبوب سمجھتا ہوں۔

مؤمن بھائی کی زیارت، مصافحہ اور گلے ملنے کا ثواب

(۱) اسحاق بن عمار کہتے ہیں جب میں کوفہ میں تھا تو بہت سے مؤمنین مجھے ملنے آئے۔ مجھے شہرت پسند نہ تھی۔ خاص طور پر شیعہ ہونے کے لحاظ سے شہرت پسند نہ تھی۔ لہذا میں نے اپنے نوکر سے کہا جو مجھے ملنے آئے تم کہہ دینا کہ میں نہیں ہوں۔ اسی سال حج پر گیا تو حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے گیا۔ ان کا برتاؤ پہلے کی طرح نہ تھا بلکہ آپ ناراض ہوئے۔ میں نے عرض کی آپ پر فدا جاؤں آپ کا رویہ سخت کیوں ہے۔ فرمایا چونکہ تو مؤمنین کیساتھ نامناسب برتاؤ رکھتا ہے۔ میں نے کہا آپ پر قربان جاؤں میں شہرت سے خائف تھا وگرنہ خدا جانتا ہے مجھے ان سے کتنی محبت ہے؟ فرمایا اسحاق مؤمنین کی زیارت سے چہرے پر ملال نہ لایا کر۔ جب ایک مؤمن دوسرے مؤمن سے ملتے وقت مر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت تک اس کے لئے مرجا لکھ لیتا ہے۔ جب وہ مصافحہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کی انگلیوں کے درمیان ایک سو رحمتیں نازل کرتا ہے ان میں ننانوے اپنے دوست سے زیادہ محبت کرنے والوں کیلئے ہیں۔ اس کی دوست سے زیادہ محبت اور توجہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کی طرف رخ فرمائے گا۔ اور جب مؤمنین آپس میں گلے ملتے ہیں تو اللہ کی رحمت میں ڈوب جاتے ہیں اور جب یہ اللہ کی خاطر، (نہ کہ دنیاوی ہدف و مقصد کی خاطر) ایک دوسرے کے پاس کھڑے ہوتے ہیں تو انہیں کہا جائے گا اللہ نے تمہیں معاف کر دیا گیا ہے لہذا اپنا عمل نئے سرے سے شروع کرو۔ جب یہ ایک دوسرے سے احوال پرسی کرتے ہیں تو فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ ان سے دور ہو جائیں ان کے کچھ راز ہیں جنہیں اللہ نے بھی چھپا رکھا ہے۔ میں نے عرض کی آپ پر فدا جاؤں وہ ہماری گفتگو کیوں نہیں لکھتے جبکہ اللہ نے فرمایا ہے (انسان) کوئی لفظ نہیں کہتا مگر نگہبان اسکے سامنے آمادہ ہوتا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ فرزند رسول خدا نے سرد آہ لی پھر اتنا گریہ کیا کہ ریش مبارک آنسوؤں سے بھیک گئی۔ اور فرمایا اے اسحاق اللہ تعالیٰ ملائکہ کو اسلئے ندا دیتا تا کہ انہیں ملاقات کے وقت مؤمنین سے مخفی کر دے اور ملائکہ اسکی گفتگو نہیں لکھتے اور نہ ہی اسکی گفتگو سے آگاہ ہوتے ہیں انکی گفتگو کو فقط عالم سر و اخفاء کا نگہبان (خدا) ہی جانتا ہے۔ اے اسحاق خدا سے اس طرح ڈرو گویا اسے تم دیکھ رہے ہو کیونکہ اگر تو اسے نہیں دیکھ سکتا تو وہ تو، تمہیں قطعی طور پر دیکھ رہا ہے۔ اگر یہ خیال کرے کہ وہ تجھے نہیں دیکھتا تو، تو کافر ہوگا اور اگر یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تجھے دیکھ رہا ہے اور تم اپنے گناہوں کو دوسری مخلوق سے پنهان کرو اور اللہ کے سامنے آشکار کرو تو پھر تم نے اس کو انتہائی کم دیکھنے والوں میں شمار کر لیا ہے۔

مؤمن کی نصرت و مدد کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو کسی مظلوم مؤمن کی مدد کریگا تو وہ ایک مہینے کے روزے رکھنے اور مسجد الحرام میں اعتکاف بیٹھنے والوں سے افضل ہے اور جو کسی مؤمن بھائی کی نصرت پر قادر ہو اور اس کی مدد کرے تو اللہ تعالیٰ

اسکی دنیا و آخرت میں نصرت کریگا۔ جو کسی مؤمن کی نصرت پر قدرت رکھنے کے باوجود اسکی مدد نہ کرے تو اللہ بھی دنیا و آخرت میں اسکی مدد نہ کرے گا۔

(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کسی کے سامنے مؤمن بھائی کی غیبت ہو رہی ہو اور وہ اسکا دفاع کرتے ہوئے اسکی مدد کرے تو اللہ دنیا و آخرت میں اسکی مدد کریگا اور جس کے سامنے مؤمن کی غیبت ہو اور وہ اسکی مدد کرنے کی قدرت رکھتے ہوئے بھی اسکا دفاع اور مدد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں حقیر سمجھے گا۔

لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں دو دینار صدقہ دینے کے بجائے دو دو ستوں میں صلح کروانا زیادہ محبوب رکھتا ہوں حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں کہ میں ایک سال کے نماز روزوں سے بڑھکر دو دو ستوں میں صلح کرانے کو پسند کرتا ہوں۔

مسلمان کی فریاد پر پہنچنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں۔ جو کسی مسلمان کی فریاد کو پہنچ کر اسے غم و غصہ اور پریشانی سے نجات دلائے تو اللہ اسکے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے، دس درجات بلند کرتا ہے، دس غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کرتا ہے، دس مشکلیں دور کرتا ہے اور قیامت والے دن دس شفاعتیں نصیب کرتا ہے۔

گفتگو میں کسی مسلمان کی تکریم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جو گفتگو میں کسی مسلمان کی تکریم کریگا تو اللہ اس سے لطف و محبت کریگا، اسکی پریشانیاں دور کریگا اور جب تک ایسا کرتا رہے گا تو وہ رحمت خداوندی کے سایہ میں رہے گا۔

مشکلات میں مسلمان بھائی کی فریاد کو پہنچنے اور اسکی حاجات میں تعاون کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
 جو مشکلات کے وقت کسی مؤمن بھائی کی فریاد کو پہنچے اور اسکی مشکلات کو دور کرے اسکی حاجتیں پوری کرنے میں اسکے ساتھ
 تعاون کرے تو اس عمل کے بدلے میں اس پر اللہ کی بہتر رحمتیں ہوں گی ان میں سے ایک رحمت کیساتھ خدا اسکی زندگی کی اصلاح
 کریگا اور باقی اہتر رحمتیں قیامت کے خوف اور وحشت کیلئے ذخیرہ کر دے گا۔

مؤمن کی پریشانی دور کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
 جو کسی مؤمن کی پریشانی دور کریگا اللہ اس سے آخرت کی پریشانی دور کریگا اور اسے سکون قلب کیساتھ قبر سے نکالے گا۔ جو
 بھوک میں کسی مسلمان کو کھانا کھلائے گا تو اسے جنت کے پھل کھانے نصیب کریگا۔
 اور جو کسی پیاسے کو پانی پلائے گا تو اللہ اسے شراب مختوم (مند بند) سے سیراب کریگا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
 جو کسی مؤمن کو خوش کریگا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے خوشحال کرے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ جو بھی پسند ہو خدا
 سے مانگو کیونکہ دنیا میں تجھے مہمان خدا کو خوشحال رکھنا پسند تھا۔
 لہذا تیری جو تمنا ہے وہ عطا کریگا اور اللہ جنت کی اتنی نعمتیں عطا کرے گا جو تیرے خواب و خیال میں بھی نہیں ہیں۔

ایک مؤمن خاندان کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں۔
 جو کسی مؤمن گھرانے کو خوشیاں نصیب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان خوشیوں سے ایک مخلوق پیدا کرے گا جسے قیامت والے دن
 اس جگہ لایا جائے گا۔

جہاں اسے کوئی مشکل اور پریشانی لاحق ہوگی اور وہ اسے کہے گی اے محبوب خدا نہ گھبرا۔ یہ کہے گا اللہ تجھ پر رحمت نازل کرے
 تم کون ہو؟ اگر پوری دنیا بھی میرے پاس ہوتی تو وہ تیرے مقابلے میں کچھ نہ تھی یہ کہے گی میں وہ خوشی ہوں جو تم نے فلاں خاندان
 اور گھرانے کو عطا کی تھی۔

مؤمن بھائی کو خوشیاں دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اللہ جب کسی مؤمن کو قبر سے اٹھائے گا تو اس کیساتھ ساتھ اسکی شبیہ کو بھی قبر سے نکالے گا جو اسکے آگے آگے ہوگی۔ جہاں بھی مؤمن قیامت کی کسی وحشت کو دیکھے گا تو یہ شبیہ اور مثال اس سے کہے گی ننگین نہ ہو خوف نہ کھا اللہ کی طرف سے تجھے تکریم اور خوشحالی کی بشارت ہو اور یہ اسے اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے تک مسلسل خوشخبریاں دیتی رہے گی۔ اس سے آسان حساب و کتاب ہوگا اور اسے جنت میں جانے کا حکم دیا جائے گا اور شبیہ اس کے آگے آگے ہوگی۔ مؤمن اس سے کہے گا اللہ تجھ پر رحمت کرے تو میرے ساتھ میری قبر میں تھی، میرے ساتھ قبر سے باہر آنے والی کتنی اچھی چیز ہے کہ جب سے میں نے تجھے دیکھا ہے تو مسلسل مجھے عظمت اور خوشخبریاں دیئے جا رہی ہے بتاؤ تو سہی، کون ہو تم؟ وہ جواب دے گی میں وہی خوشی ہو جو تم نے مؤمن بھائی کو عطا کی تھی اللہ نے مجھے اسی سے پیدا کیا ہے تاکہ میں تجھے خوشخبریاں دوں۔

مؤمن کو اتنا صدقہ دینے کا ثواب کہ جس سے وہ سیر ہو جائے

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان شخص کو اتنا صدقہ دینا کہ جس سے وہ سیر ہو سکے یہ مجھے ایک اُنق افراد کو کھانا کھلانے سے زیادہ محبوب ہے راوی نے پوچھا اُنق سے کیا مراد ہے؟ فرمایا ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگ۔

مؤمن کو مٹھائی کھلانے کا ثواب

(۱) داؤد رقی کہتے ہیں کہ میری بیوی رباب نے بتایا کہ ایک دن میں کجھور کا حلوہ تیار کر کے امام جعفر صادق کی خدمت میں لے گئی آپ نے خود بھی تناول فرمایا اور اپنے اصحاب کو بھی دیا اور میں نے ان سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو کسی مؤمن کو مٹھائی کا ایک لقمہ کھلائے گا تو اللہ اس سے روز قیامت کی تلخی دور کریگا۔

مؤمن کا جھوٹا پینے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ معصوم نے فرمایا۔
جو کسی مؤمن کا جھوٹا تبرک سمجھ کر پیئے گا تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کیلئے ایک فرشتہ خلق کریگا جو قیامت تک ان کے لئے استغفار کرتا رہے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
مؤمن کے جھوٹے میں ستر بیماریوں کی شفاء ہے۔

مؤمن پر لطف کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں۔
جو اللہ کی خاطر اپنے بھائی سے کسی قسم کا لطف و محبت کرے گا تو اللہ بہشتی خدمتگاروں کو اسکی خدمت پر مامور کریگا۔

اللہ کی خاطر مؤمن سے استفادہ کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
جو اللہ کی خاطر کسی بھائی سے استفادہ کرے تو اللہ اسے جنت کے ایک گھر سے استفادہ کرنا نصیب کریگا۔

مؤمن کو خوشحال کرنے کی خاطر ملنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں۔
جو مؤمن کی خوشحالی کیلئے اس سے ملاقات کرے گا تو اللہ اسے قیامت والے دن خوشحال کریگا اور جو کسی مؤمن کی ناراحتی کیلئے اس سے ملنے جائے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن اسے ناراحت کریگا۔

مسلمان کو عطر لگانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو کسی مسلمان کو عطر لگائے گا تو قیامت والے دن اللہ تعالیٰ اسکے ہر بال کے بدلے میں نور عطا کریگا۔

ایک دوسرے کیساتھ خدا کی خاطر محبت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کو فرماتے ہوئے سنا۔

اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے قیامت کے دن نور کے نبیوں پر بیٹھے ہونگے انکے چہرے اور جسم منور ہونگے نیز نبیوں کا نور ہر چیز کو منور کر رہا ہوگا اور لوگ انہیں اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے کے عنوان سے پہچانتے ہونگے۔

کسی وادی میں داخل ہوتے وقت ذکر خدا کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جو شخص کسی وادی میں جائے اور دونوں ہاتھ پھیلا کر ذکرِ خدا اور دعا کرے اللہ تعالیٰ پوری وادی کو نیکیوں سے بھر دیگا خواہ اس میں کوئی بڑا ہو یا چھوٹا۔

سوتے وقت إِنَّ اللہَ یُمسِکُ السَّمَوَاتِ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا۔
جو سوتے وقت درج ذیل آیت کی تلاوت کریگا تو اسکا گھر (کبھی) خراب نہ ہوگا إِنَّ اللہَ یُمسِکُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا
وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا -

اذان صبح اور اذان مغرب کے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو صبح یا مغرب کی اذان سننے کے بعد درج ذیل دعا پڑھے اور اس دن یارات کو
مرجائے تو توبہ کر کے مرا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِقْبَالِ نَحَارِکَ وَ اَذْبَارِ لَیْلِکَ وَ حُضُورِ صَلَواتِکَ وَ اَصْوَاتِ دُعَائِکَ اَنْ
تَتُوبَ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَابُ الرَّحِیْمُ

یہ جانتے ہوئے اللہ سے دعا مانگنے کا ثواب کہ اللہ نفع اور ضرر کی قدرت رکھتا ہے

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔ جو شخص
مجھ سے یہ جان کر سوال کرے کہ صرف میں ہی ضرر اور نفع دے سکتا ہوں تو میں اسکی دعائیں مستجاب کرونگا۔

سوتے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو سوتے وقت تین مرتبہ **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا فَفَقَهَرَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَطَّنَ فَخَبَّرَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى وَ يُمَيِّتُ الْأَحْيَاءَ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** پڑھے گا تو ماں کے بطن سے پیدا ہونے والے دن کی طرح گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔

مسلمان بھائی کے لئے اسکی عدم موجودگی میں دعا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو کسی مسلمان بھائی کے پشت پیچھے دعا کریگا تو یہ اس کے رزق میں وسعت لائے گا۔ اس سے بلائیں دور ہوں گی اور دعا کرنے والے سے فرشتے کہیں گے جو کچھ تو نے اپنے بھائی کیلئے چاہا ہے تجھے اس کے دو برابر عطا ہوگا۔

حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت اور ان پر درود و سلام بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود پانی کے آگ کو ختم کرنے سے زیادہ جلدی گناہوں کو ختم کر دیتا ہے اور حضرت پر سلام کرنا چند غلاموں کو آزاد کرنے سے بہتر ہے نیز حضرت سے محبت، جانیں فدا کرنے اور اللہ کی راہ میں تلوار چلانے سے بڑھکر ہے۔

حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایک مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جب بھی حضرت کا تذکرہ ہو تو کثرت سے ان پر درود بھیجو۔ جو حضرت پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو خدا فرشتوں کی ایک ہزار صف میں ایک ہزار مرتبہ اس پر صلوات بھیجے گا اور اللہ کی پیدا کردہ کائنات کی ہر چیز اس پر اللہ اور ملائکہ کے درود کی خاطر اس پر درود بھیجے گی جاہل مغرور سے اللہ اور رسول بیزار ہیں، لہذا جاہل اور مغرور کے علاوہ کوئی بھی حضرت پر درود بھیجنے سے نہیں کتراتا۔

بحق محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ کر اللہ سے مانگنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ انسان ستر خریف تک جہنم میں رہے گا اور ہر خریف ستر سال کا ہوگا لیکن جب وہ کہے گا پروردگار! محمد و اہل بیت محمد کے حق کے واسطے مجھ پر رحم فرما تو اللہ حضرت جبرائیل پر وحی کریگا کہ نیچے جا کر میرے بندے کو آگ سے نجات دو۔ حضرت جبرائیل کہیں گے پروردگار! میں کس طرح آگ میں اتروں؟ تو اللہ فرمائے گا کہ میں نے اسے حکم دیا ہے تجھ پر ٹھنڈی ہو جائے اور تجھے کوئی ضرر نہ پہنچائے حضرت جبرائیل کہیں گے پروردگار! مجھے بتا تیرا بندہ کہاں ہے؟ اللہ فرمائے گا وہ سجیل جیسے آگ کے کنویں میں ہے حضرت جبرائیل وہاں جا کر اسے آگ سے نکالیں گے۔ اللہ پوچھے گا میرے بندے کتنا عرصہ جہنم میں رہے ہو۔ وہ کہے گا پروردگار! اس کا شمار میرے بس میں نہیں۔ اللہ فرمائے گا مجھے اپنی عزت کی قسم اگر اس طرح سوال نہ کرتا تو میں تجھے جہنم کی ذلت و خواری میں ہی رکھتا لیکن چونکہ میں نے اپنے اوپر ضروری قرار دے رکھا ہے کہ جو بندہ محمد و اہل بیت محمد کے حق کا واسطہ دیکر سوال کریگا تو میرے اور اسکے درمیان جتنے گناہ ہوں گے معاف کر دوں گا۔ آج میں نے تیرے بھی سب گناہ معاف کر دیئے ہیں۔

ثواب الاعمال ۶

پیامبر اسلام پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
قیامت والے دن میں اعمال کے ترازو (میزان) کے پاس ہونگا جس کے گناہ اسکی نیکیوں پر بھاری ہونگے تو اس شخص نے مجھ پر جو درود و سلام بھیجے تھے وہ ترازو میں رکھ کر اس کو سنگین تر کرونگا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے عرض کی۔
جب میں خانہ خدا میں داخل ہو تو حضرت پر درود کے علاوہ مجھے کوئی دعا یاد نہیں آرہی تھی؟ فرمایا خدا کے گھر کسی نے بھی تجھ سے بہتر عمل انجام نہیں دیا۔

(۳) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جب تک محمد و آل محمد پر درود نہ بھیجا جائے تو کوئی دعا آسمان تک نہیں پہنچ سکتی۔

فجر کے بعد محمد و آل محمد پر سو مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے فرمایا۔
کیا چاہتے ہو کہ تجھے کوئی چیز کی تعلیم دوں کہ جس سے تیرا چہرہ جہنم کی حرارت سے محفوظ رہے میں نے عرض کی۔ جی ہاں۔
فرمایا۔ (نماز) فجر کے بعد سو مرتبہ کہا کرو
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
تا کہ اللہ تعالیٰ تیرے چہرے کو جہنم کی تپش سے محفوظ رکھے۔

محمد و آل محمد پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ میں نے آسمانی صحیفے میں پڑھا ہے جو محمد و آل محمد پر درود بھیجے گا تو اللہ اس کے لئے ایک سو نیکیاں لکھے گا اور جو شخص کہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ تو اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھے

روز جمعہ حضرت پر سومر تہ درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جو روز جمعہ مجھ پر سو بار درود بھیجے گا خداوند متعال اسکی دنیا اور آخرت میں تیس تیس یعنی، ساٹھ حاجتیں پوری کریگا۔

بعد از نماز صبح اور مغرب اِن اللہ کہنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔

نماز صبح اور مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے اور مصلے سے اٹھنے سے پہلے جو یہ پڑھے گا
اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِیِّ يَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَ
ذُرِّیَّتِهِ

تو اللہ تعالیٰ اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا جسمیں سے ستر دنیا میں اور تیس آخرت میں پوری ہونگیں میں نے عرض کی اللہ، فرشتوں اور مؤمنین کے درود سے کیا مراد ہے؟ فرمایا، خدا کا درود غزول رحمت ہے فرشتوں کا درود حضرت کی مدح و ثنا ہے اور مؤمنین کا درود حضرت کیلئے دعا ہے حضرت رسول خدا اور انکی آل پر درود بھیجنے کا ایک راز اس دعا میں ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوَّلِیْنَ ، وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَةَ وَ الشَّرْفَ وَ الْفَضِیْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِیْرَةَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّمَا اَرَهْ فَلَا تَحْرِمْنِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ رُؤُوبَتَهُ وَاَرْزُقْنِیْ صُحْبَتَهُ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰى مِلَّتِهِ وَاَسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَائِعًا هَنِیئًا لَا اَظْمَأْ بَعْدَهُ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اللّٰهُمَّ كَمَا اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَ لَمْ اَرَهْ فَعَرَّفْنِیْ فِی الْجِنَانِ وَ جَهَنَّمَ بَلَّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ عَنِّیْ تَحِیَّةً كَثِیْرَةً وَ سَلَامًا

جو شخص ہر روز صبح شام تین مرتبہ درود بھیجے گا اسکے گناہ ختم اور خطائیں معاف ہو جائیں گے۔ ہمیشہ خوشحال رہے گا۔ دعائیں مستجاب ہونگیں۔ آرزوئیں پوری ہونگیں۔ رزق زیادہ ہوگا۔ دشمن کے مقابلے میں مدد ہوگی۔ خیر کے اسباب مہیا ہونگے اور اعلیٰ بہشتوں میں انبیاء کی رفاقت نصیب ہوگی۔

ایک تہائی یا آدھی یا پوری دعا پیغمبر کیساتھ مختص کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ۔ ایک شخص حضرت رسول خدا کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ میں نے اپنی ایک تہائی دعا آپ کیساتھ مختص کی ہے فرمایا تیرے لئے بھلائی ہو پھر کہا میں نے اپنی آدھی دعا کو آپ کیساتھ مختص کیا ہے فرمایا اچھا کام کیا ہے پھر کہا اگر میں اپنی پوری دعا آپ کے ساتھ مختص کرتا ہوں فرمایا اللہ تیری دنیا و آخرت کی

تمام حاجتیں برلائے گا۔ اس وقت ایک مرد نے عرض کی اللہ آپ کو دین میں موفق رکھے ایک شخص کس طرح اپنی دعا حضرت کیساتھ مختص کر سکتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا خدا سے کچھ مانگنے سے پہلے محمد و آل محمد پر درود بھیجے۔

حضرت پر درود بھیجنے کے بعد اہل بیت پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں۔ ایک دن حضرت رسول خدا نے حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے فرمایا کیا میں تجھے ایک خوشخبری سناؤں؟ عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ ہی تو ہمیشہ ہر خیر کی خوشخبری سناتے ہیں۔ حضرت نے فرمایا جبرائیل نے تجب کے ساتھ تھوڑی دیر پہلے مجھے بتایا ہے کہ جو مجھ (محمد) پر درود بھیجنے کے بعد میرے اہلیت پر درود بھیجے تو اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں فرشتے اس پر ستر درود بھیجتے ہیں یقیناً اسکے گناہ درخت کے پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں اس وقت اللہ فرماتا ہے میرے بندے تیری دعا مستجاب ہے اور تو سعادتمند ہے۔ اے میرے فرشتوں تم نے اس پر ستر درود بھیجے اور میں اس پر سات سو رحمتیں نازل کرونگا۔ حضرت نے مزید فرمایا۔

اگر کوئی مجھ پر تو درود بھیجے اور اہل بیت پر نہ بھیجے تو گویا اس درود اور آسمان کے درمیان ستر حجاب ہیں۔ خداوند متعال اسے فرماتا ہے تیرے لئے کوئی جواب اور سعادتمندی نہیں۔ اے فرشتو اس کی دعا اوپر نہ لے جانا مگر یہ کہ حضرت کیساتھ عترت اور اہل بیت پر بھی درود بھیجے۔ حضرت نے مزید فرمایا جب تک یہ میرے ساتھ، میری اہل بیت کو ملحق نہیں کرتا تو اسکی دعا ہمیشہ حجابوں میں رہ جائے گی۔

جمعہ کے دن نماز کے بعد حضرت اور انکے اوصیاء پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) راوی نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے پوچھا۔ جمعہ کے دن بہترین عمل کونسا ہے؟ فرمایا نماز عصر کے بعد محمد و آل محمد پر سو مرتبہ درود بھیجنا اگر اس سے زیادہ درود بھیجا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) یا حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے مروی ہے۔

کہ نماز جمعہ کے بعد یہ صلوات پڑھیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَلَا وَصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ

تا کہ خداوند متعال تیرے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھے اور تیرے ایک لاکھ گناہ مٹادے اور ایک لاکھ حاجتیں پوری کرے اور تیرے ایک لاکھ درجات بلند کرے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کے پاس موجود تھا ایک شخص نے کہا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ حضرت نے فرمایا تم نے اس صلوات میں ہمارا تذکرہ نہیں کیا کیونکہ تجھے علم نہیں ہے کہ اہل بیت تو فقط پنج تن آلِ عبا ہیں!! اس نے پوچھا ہم کس طرح درود بھیجیں فرمایا اس طرح کہا کرو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ تاکہ ہم اور ہمارے شیعہ بھی اس صلوات میں شامل ہوں۔

ایک دن میں سو مرتبہ رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو ایک دن میں سو مرتبہ رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ کہے گا تو اللہ اسکی ایک سو حاجتیں پوری کریگا۔ تیس کا تعلق اس دنیا سے ہوگا اور ستر آخرت سے متعلق ہوںگی۔

بلند آواز سے حضرت پر درود بھیجنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا بلند آواز سے درود بھیجا کرو، اس سے نفاق جاتا رہتا ہے۔

نماز صبح کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ اور ہر نماز کے بعد اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِيْ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ شبیہ ہذلی نے حضرت رسول خدا کی خدمت میں آکر عرض کی یا رسول اللہ میں بوڑھا اور سن رسیدہ آدمی ہوں اب جسم میں اتنی جان نہیں رہی کہ میں پہلے کی طرح نماز، روزہ، حج اور جہاد جیسے اعمال بجالاؤں یا رسول اللہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جس سے اللہ مجھے فائدہ دے یا رسول اللہ میرے ساتھ تخفیف کیجئے حضرت نے فرمایا اپنی بات پھر دہرا اس نے تین مرتبہ اپنی بات کا تکرار کیا تو حضرت نے فرمایا تیرے ارد گرد کے تمام درختوں اور زمینوں نے تیری رحمت کی خاطر گریہ کیا ہے بہر حال جب تم صبح کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو دس مرتبہ یہ دعا پڑھا کرو سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اللہ تعالیٰ تجھے اس دعا کی بدولت اندھے پن، جنون، جزام، فقر اور دیوار کے نیچے دب کر مرنے سے محفوظ رکھے گا۔ اس نے کہا یا رسول اللہ یہ تو دنیا کیلئے تھا آخرت کیلئے کیا کروں۔ فرمایا ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو اَللّٰهُمَّ

أَهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَ أَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ حضرت امام جعفر صادق (عليه السلام) فرماتے ہیں کہ اس نے ان دستورات کو ہاتھ میں پکڑا اور وہ چل دیا حضرت رسول خدا نے فرمایا اگر وہ قیامت والے دن آئے اور اس نے ہر نماز کے بعد عمداً اس دعا کو ترک نہ کیا ہو تو اللہ اسکے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دے گا پھر یہ جس دروازے سے چاہے گا، داخل ہو جائے گا۔

خوف، میلان اور غضب کے وقت نفس پر کنٹرول کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (عليه السلام) فرماتے ہیں جو خوف، میلان اور غضب کے وقت نفس پر کنٹرول رکھے گا تو خدا اس کے جسم کو آگ پر حرام قرار دے گا۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں مدد کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (عليه السلام) فرماتے ہیں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر خدا کی مخلوق ہیں۔ ان دونوں کے ساتھ تعاون کرنے والا اللہ کے ساتھ تعاون کرنے والا ہے۔ اور ان کو دھوکہ دینے والا اللہ کو دھوکہ دینے والا ہے۔ اور خدا اس کو ذلیل کرے گا۔

سورہ زمر کی آخری آیات سنکر رونے یا رونے کی شکل بنانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (عليه السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے انصار کے جوانوں کے پاس آکر فرمایا میں تمہیں ایک چیز سنانا چاہتا ہوں جو اسے سن کر روئے گا، اسے جنت ملے گی پھر آپ نے سورہ زمر کی آخری آیات کی تلاوت کی وَ سَيَقِ الْأَذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا تَا آخِر سوره تو ایک جوان کے علاوہ سب روئے اس نے کہا یا رسول اللہ میں نے رونے کی شکل تو بنائی ہے لیکن میری آنکھوں سے آنسو جاری نہ ہو سکے۔ حضرت نے فرمایا میں ان آیات کی دوبارہ تلاوت کرتا ہوں جو رونے والی شکل بنائے گا اسے بھی جنت ملے گی۔ آپ نے دوبارہ تلاوت فرمائی تو اس جوان کے علاوہ سب روئے لیکن اس نے رونے کی شکل بنائی اور سب کے سب جنت میں داخل ہوئے۔

اجتماعی دعا کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جب بھی چار آدمی کسی بات پر متفق ہو کر دعا کریں گے تو ان کے متفرق ہونے سے پہلے دعا قبول ہوگی۔

پوشیدہ دعا کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ ایک شخص کیلئے پوشیدہ طور پر دعا ستر علانیہ دعاؤں کے برابر ہے۔

سحری کے وقت دعا کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

کہ اللہ تعالیٰ مؤمنین کی ہر دعا کو محبوب جانتا ہے میں تمہیں سحری سے طلوع شمس کے وقت دعا کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ ان اوقات میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں بادر حمت چلتی ہے۔ رزق تقسیم ہوتا ہے۔ اور بڑی بڑی حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

مؤمنین و مؤمنات کیلئے دعا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو کسی مؤمن بھائی کیلئے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ہر مؤمن کے بدلے ایک فرشتے کو اس کے لئے دعا کرنے پر مامور کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو مؤمن کسی زندہ یا مردہ مسلمان مؤمن یا مؤمنہ کیلئے دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ حضرت آدم (علیہ السلام) سے لیکر قیامت تک تمام مؤمنین و مؤمنات کی تعداد کے برابر اسکے لئے نیکیاں لکھے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو ہر روز پچیس مرتبہ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

کہے گا تو خداوند متعال دنیا سے جانے اور قیامت تک پیدا ہونے والے مؤمنین کے تعداد کے برابر اس کے لئے نیکیاں لکھے گا اس کے گناہ مٹائے گا اور درجات بلند کریگا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جو شخص کسی مؤمن یا مؤمنہ کیلئے کوئی دعا کریگا تو اللہ تعالیٰ دنیا سے جانے والے اور قیامت تک پیدا ہونے والے مؤمنین کی تعداد کے برابر یہی دعا اسکے لئے قبول فرمائے گا۔

جب حکم ملے گا کہ اس بندے کو جہنم میں لے جایا جائے تو مؤمنین و مؤمنات کہیں گے پروردگار اسی نے ہمارے لئے دعا کی تھی ہم اس کیلئے سفارش کرتے ہیں اللہ انکی شفاعت کا سنکر اسے جہنم کی آگ سے نجات عطا کرے گا۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔
جب بھی تم میں سے کوئی دعا مانگنا چاہے تو سب کیلئے دعا کرے کیونکہ یہ دعا کی قبولیت کا ذریعہ ہے۔

لاحول ولا قوۃ کہنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

کہے گا تو اللہ تعالیٰ اسکی وجہ سے اسے ستر بلاؤوں سے دور رکھے گا ان میں سب سے کم ترین گھٹ کر مرنا ہے۔

ہر روز لاحول ولا کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

کہ جو شخص ہر روز سومرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

کہے گا تو اللہ اس سے ستر مصیبتیں دور کریگا کہ سب سے کمترین غم و حزن ہے۔

گھر سے نکلنے وقت بسم اللہ ولاحول ولا کہنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں۔

کہ جو شخص گھر سے نکلنے وقت بسم اللہ کہے گا تو دو فرشتے کہیں گے تجھے ہدایت نصیب ہو اگر وہ کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تو کہتے ہیں

تو حفاظت میں ہے۔

اور اگر تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ کہے تو کہتے ہیں تو بے نیاز ہو گیا ہے اس وقت شیطان کہتا ہے کہ میں کس طرح ایک ہدایت یافتہ، حفاظت شدہ اور بے نیاز بندے کو گمراہ کروں۔

رات کو سوتکیں کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جو غروب کے وقت سوتکیں کہے گا وہ ایک سو غلام آزاد کرنے والے شخص کی مانند ہے۔

تسبیح حضرت فاطمہ الزہراء کا ثواب

(۱) ابو ہارون مکفوف کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے فرمایا۔
اے ابو ہارون!

جس طرح ہم لوگ اپنے بچوں کو نماز کی تلقین کرتے ہیں اسی طرح تسبیح حضرت زہراء پڑھنے کا حکم بھی دیتے ہیں تم بھی ہمیشہ یہ تسبیح پڑھا کرو کیونکہ اسے نہ پڑھنے والا شخص بد بخت ہے۔

(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو تسبیح حضرت زہراء پڑھنے کے بعد بخشش طلب کرے اسے معاف کر دیا جائے گا یہ تسبیح زبان سے تو سو مرتبہ پڑھی جاتی ہے لیکن میزان الہی میں ایک ہزار کے برابر ہے اس تسبیح سے شیطان دور ہوتا ہے اور رحمن راضی ہوتا ہے۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔

مجھے ہر نماز کے بعد اس تسبیح کا پڑھنا ہر روز ہزار رکعت نماز پڑھنے سے زیادہ محبوب ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

واجب نماز ختم کر کے اٹھنے سے پہلے جو تسبیح حضرت زہراء پڑھے تو اللہ اسے معاف کر دے گا اس تسبیح کو اللَّهُ أَكْبَرُ سے شروع کیا جائے۔

خاموشی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جب تک بندہ مؤمن خاموش ہے اس وقت تک وہ نیک لوگوں میں شمار

ہے لیکن جب بولتا ہے تو پھر یا نیکوں میں ہوگا یا بدوں میں۔

نماز صبح کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو نماز صبح کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے تو خدا اسے معاف کر دیتا ہے خواہ اس دن اس سے ستر ہزار گناہ ہی کیوں نہ سرزد ہوئے ہوں اور جس نے ستر ہزار گناہوں سے زیادہ گناہ کئے ہیں تو پھر اسکی خیر نہیں۔ خدا کی وحدانیت اور حضرت محمد کی رسالت کی گواہی، مصیبت کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون، اچھی خبر کے وقت الحمد للہ اور ارتکاب گناہ کے وقت استغفر اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص یہ چار کام کرتا ہو تو وہ خدا کے بہت بڑے نور کا مستحق قرار پائے گا۔ اور اس امر کا محافظ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں۔ نیز مصیبت کے وقت **إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ** کہتا ہو جب اسے اچھی خبر ملے تو **الْحَمْدُ لِلَّهِ** کہے اور جب کوئی گناہ کر بیٹھے تو **أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ** کہے۔

جلد ثواب حاصل ہونے والے کام

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا جلد حاصل ہونے والے ثواب میں ایک کام نیکی ہے اور جلد عقاب ہونی والے کاموں میں ظلم ہے عیب کے حوالہ سے ایک شخص کیلئے عیب لگاتے وقت یہی بات کافی ہے کہ اسے دوسروں میں تو عیب نظر آتا ہے اور اپنی ذات کیلئے وہ اندھا بنا بیٹھا ہے یا لوگوں کو تو سرزنش کر رہا ہے لیکن خود اسے ترک نہیں کرتا یا اپنے ہم نشینوں کو لایعنی (فضول) باتوں سے اذیت دیتا رہتا ہے۔

صبح و شام تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو رات ہوتے ہی تین مرتبہ کہے **فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ** تو اس رات کی تمام نیکیاں اس نے حاصل کر لی ہیں اور تمام شر کو دور کر لیا ہے اور جو صبح کے وقت بھی ان آیات کی تلاوت کرے گا تو اسے اس دن کی تمام نیکیاں حاصل ہوں گی اور اس دن کے تمام شر اس سے دور ہوں گے۔

دنیا میں زہد و تقویٰ کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص روزی کمانے میں شرمندگی محسوس نہیں کرتا اور زندگی کے اخراجات پورے کر لیتا ہے تو وہ خود آسودہ حال ہے اور اچھے عیال کا مالک ہے اور جو دنیا میں زہد اختیار کرتا ہے تو اللہ اسکے دل کو حکمت (علم) سے منور کرتا ہے اسکی زبان کو گویا بناتا ہے دنیاوی عیب، بیماریاں اور انکے علا جوں سے محفوظ رکھتا ہے اور اسے صحیح و سالم اس دنیا سے دار السلام (جنت) کی طرف لیجاتا ہے۔

دن و رات کے ابتدائی اور آخری حصے میں عمل خیر انجام دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا تحقیق دن اور رات کے ابتدائی حصے میں ایک فرشتہ صحیفہ لیکر اترتا ہے اور انسان کے اعمال لکھتا ہے لہذا دن اور رات کے ابتدائی حصے میں عمل خیر انجام دو تو انشاء اللہ اللہ تعالیٰ ان کے درمیانی اوقات میں بھی تمہیں معاف کر دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مجھے یاد کرو تا کہ میں تمہیں یاد کروں مزید فرماتا ہے اللہ کا ذکر تو بہت بڑا ہے

خوف خدا میں رونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

ہر چیز کا وزن اور پیمانہ ہوا کرتا ہے مگر آنسو کہ اس کا ایک قطرہ آگ کے سمندر کو بجھا دیتا ہے جس کی آنکھیں پُر اشک ہوں تو اس کے چہرے کو کبھی فقر اور ذلت کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔
اور جب اشک جاری ہوں تو اللہ اسے جہنم کی آگ پر حرام کر دیتا ہے اگرچہ ایک شخص گریہ کر رہا ہو لیکن اللہ پوری امت پر رحمت کرتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ وہ خوش قسمت چہرہ ہے جسکی طرف اللہ نظر کرم فرمائے اور وہ خوف خدا میں اپنے ان گناہوں پر رُو رہا ہو جس کی خدا کے علاوہ کسی کو خبر تک نہ ہو۔

اپنی خواہشات پر رضا خداوندی کو مقدم کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔

اللہ نے فرمایا مجھے اپنی عزت، عظمت جلال، خوبصورتی، توانائی اور اپنے مقام کی بلندی کی قسم جو شخص میری رضا کو اپنی خواہش پر مقدم کرتا ہے تو میں اسکی آخرت کا ہدف پورا کرونگا، اسکے دل کو بے نیاز قرار دوں گا اسکے املاک اسکی کفایت کریں گے، زمین و آسمان اسکے رزق کے ضامن ہونگے نہ چاہنے کے باوجود اسے دنیا (کی دولت) نصیب ہوگی۔

صبح و شام جسکا اصلی ہدف آخرت ہو، اس کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نقل فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
جسکا صبح و شام اصلی اور بڑا ہدف آخرت ہو تو اللہ اس کے دل کو بے نیاز کر دیگا اور زندگی کے سامان میسر ہونگے۔ تکمیل رزق سے پہلے دنیا سے نہ جائے گا اور جسکا صبح و شام بڑا مقصد دنیا ہوگا تو اللہ اسکی آنکھوں میں بھوک رکھ دے گا اسکے امور زندگی ہمیشہ بکھرے رہیں گے اور اُسے وہی ملے گا جو اسکی قسمت ہوگی۔

احسان کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جب کوئی مؤمن احسان کرتا ہے تو اللہ اسکے ہر نیک عمل کو سات سو گنا کر دیتا ہے اور یہ اللہ کے اس فرمان کے مطابق ہے اللہ جسکے لئے جتنا چاہے اتنا زیادہ کر دیتا ہے

اللہ کی خاطر محبت، عداوت، عطا اور محروم کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
ایمان کی ایک محکم ترین نشانی یہ ہے کہ انسان اللہ کی خاطر محبت کرے اور اللہ کے لئے بغض رکھے اور اللہ کی خاطر عطا کرے اور اللہ کے لئے محروم رکھے۔

گناہ سے پشیمانی اور استغفار کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

کوئی مؤمن ایسا نہیں ہے جو شب و روز چالیس گناہ کبیرہ انجام دے اور پھر پشیمان ہو کر یہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ اَسْئَلُهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ تُوَاہِدَ اِسْکَہُ گناہ معاف کر دے گا اور جو ہر روز چالیس کبیرہ گناہوں سے زیادہ گناہ انجام دے تو اسکی خیر نہیں۔

غریب الوطن مؤمن کی موت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ کوئی ایسا مؤمن نہیں جو دیار غربت میں رخت سفر باندھ لے اور اس پر کوئی اشک بہانے والا نہ ہو تو جن زمین کے ٹکڑوں پر وہ عبادت کیا کرتا تھا، اور جو کپڑے وہ پہنا کرتا تھا، اسکے لئے گریہ کناں ہونگے اور اسکے ساتھ ساتھ آسمان کے وہ دروازے جن سے اسکے اعمال اوپر گئے تھے وہ گریہ کر رہے ہونگے اور مؤکل فرشتے اس پر اشک بہائیں گے۔

مؤمن کیساتھ بھلائی کرنے والے کافر کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ بنو اسرائیل کے ایک مؤمن کا ہمسایہ کافر تھا اور وہ مؤمن کیساتھ اچھا سلوک کیا کرتا تھا اور دنیا میں اچھے کام کرتا تھا جب کافر مر تو اللہ تعالیٰ نے جہنم میں اسکے لئے مٹی کا گھر بنایا تاکہ جہنم کی تپش سے محفوظ رہے اور اسے جہنم کے علاوہ کسی اور جگہ سے رزق مہیا کیا اور اسے کہا گیا کہ تمہیں یہ آسانی دنیا میں مؤمن ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک اور نیکی کی وجہ سے دی گئی ہے۔

مؤمن بھائی سے نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کسی دوسرے مؤمن بھائی سے نیکی کرنے والا حضرت رسول خدا سے نیکی کرنے والے کی مانند ہے۔

دودھ کے لئے بھیڑ بکریاں پالنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا جس گھر میں دودھ دینے والی بھیڑیا بکری ہوگی اس گھر کے رہنے والے مقدس اور بابرکت ہونگے اور اگر دو بکریاں پالے گا تو پھر اس دن میں دو بار تقدیس و تبریک پیش

کی جائے گی کسی صحابی نے پوچھا! ان کی تقدیس کیسے ہوگی؟ فرمایا ہر روز صبح و شام ایک فرشتہ اسکے نزدیک کھڑا ہو کر کہے گا تم مقدس ہو گئے ہو، تمہیں تبریک پیش کرتے ہیں تم خود بھی پاک ہو گئے ہو اور تمہاری غذا بھی پاک ہے میں نے عرض کی کہ اس کا کیا معنی ہے کہ تم مقدس ہو گئے ہو؟ فرمایا اس کا معنی یہ ہے کہ تمہیں پاک کر دیا گیا ہے۔

نماز، زکات، نیکی اور صبر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

جب مؤمن اپنی قبر میں جاتا ہے تو اسکے دائیں نماز اور بائیں زکات ہوتی ہے اس پر نیکی کا سایہ ہوتا ہے اور کچھ فاصلے پر صبر بھی موجود ہوتا ہے جب سوال و جواب کرنے والے دونوں فرشتے قبر میں داخل ہوتے ہیں تو صبر نماز، زکات اور نیکی سے کہتا ہے اپنے دوست کی حفاظت کرو اگر تمہارے لئے ممکن نہ ہو تو پھر میں کوشش کرتا ہوں۔

خدا کی خاطر آل محمد سے محبت اور انکے دشمنوں سے بغض رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص اللہ کی خاطر ہم سے محبت اور ہمارے دشمنوں سے عدوات رکھتا ہو (نہ کہ دنیاوی امور ہمارے دشمنوں کے ظلم و ستم سے تنگ آکر عدوات رکھے) اور مرجائے اور اس نے دریا کے قطروں کی تعداد کے برابر بھی گناہ کئے ہوں تب بھی خدا اسے معاف کر دے گا۔

ایک سال تک نماز وتر کے قیام میں ستر مرتبہ استغفر اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک سال تک نماز وتر کے قیام میں ستر مرتبہ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ** کہے گا تو اللہ تعالیٰ اسے سحری کے وقت استغفار کرنے والوں میں شمار کرے گا اور اللہ پر اسکی بخشش ضروری ہو جائے گی۔

خدا کیلئے مؤمن بھائی کو سلام کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ ایک فرشتے کا کسی دروازے کے نزدیک کھڑے شخص کے پاس سے گزر ہوا تو فرشتے نے پوچھا اے بندہ خدا یہاں کیوں کھڑے ہو؟ کہا یہاں میرا مؤمن بھائی رہتا ہے میں چاہتا ہوں کہ اسے سلام کر لوں۔

فرشتے نے پوچھا کیا یہ تیرا قریبی رشتہ دار ہے؟ یا تجھے اسے سے کوئی کام ہے؟ کہا نہیں یہ نہ تو میرا قریبی رشتہ دار ہے اور نہ مجھے اسکی احتیاج ہے بلکہ یہ تو فقط میرا مسلمان بھائی ہے کہ میں اسکے احترام کیلئے یہاں آیا ہوں اور میں نے خود پر ضروری قرار دیا ہے کہ پروردگار دو جہاں کی رضا کی خاطر اسے سلام کروں فرشتے نے کہا اللہ نے مجھے تیرے پاس بھیجا ہے وہ تجھے سلام کہہ رہا ہے اور اس نے فرمایا ہے (اے میرے عبد!) تیری مراد صرف میں تھا اور تو نے میرا دیدار کیا ہے، میں نے تجھ پر جنت کو واجب قرار دیا ہے اور اپنے غضب سے تجھے بخشش عطا کی ہے تجھے جہنم کی آگ سے نجات نصیب ہو۔

مؤمن کی توبہ نصوح کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی توبہ نصوح کرتا ہے تو اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور اسکے دنیاوی و اخروی گناہ مخفی کر دیتا ہے راوی کہتا ہے کہ اللہ گناہوں کو کس طرح مخفی کرتا ہے فرمایا گناہ لکھنے والے دونوں فرشتوں کو اللہ بھلا دیتا ہے اور اسکے اعضاء و جوارح کی طرف وحی کرتا ہے کہ اسکے گناہ کو مخفی رکھنا اسی طرح زمین کے جس جس حصے پر یہ گناہ کا مرتکب ہوا تھا اسے بھی وحی کرتا ہے کہ اسکے گناہوں کو چھپائے رکھنا لہذا جب یہ دربار خداوندی میں حاضر ہوگا تو کائنات کی کوئی چیز بھی ایسی نہ ہوگی جو اسکے چھوٹے سے چھوٹے گناہ کے خلاف گواہی دے سکے۔

توقع نہ رکھنے، خوش اخلاقی، نرم روی، اور آسان روی کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں کہ جہنم کن کن لوگوں پر حرام ہوگی، عرض کی، جی ہاں یا رسول اللہ فرمایا توقع نہ رکھنے والے، خوش اخلاق، نرمی برتنے والے اور آسان روی سے پیش آنے والوں پر جہنم حرام ہوگی۔

خوفِ خدا میں متقربین کے رونے، محارم خدا سے بچتے ہوئے خدا کی عبادت کرنے اور دنیا میں زہد کو زینت قرار دینے والوں کا

ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ خداوند متعال نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو کوہ طور پر جو نجات عطا کی تھی، وہ ان چیزوں میں سے تھی کہ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ متقربین میں سے میرے خوف میں گریہ کرنے والے کی طرح کسی کو تقرب نصیب نہیں ہوتا۔ عبادت گزاروں میں میرے حرام سے بچتے ہوئے عبادت کرنے والے کی مثل کوئی نہیں۔ اور مجھے زینت دینے والوں میں دنیا کے زاہد جیسا کوئی نہیں ہے کیونکہ زاہد خود کو اس چیز سے مزین نہیں کرتے جس سے بے نیاز ہیں۔

حضرت نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی اے کریموں سے بڑھکر کریم ذات ان لوگوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا اے موسیٰ میرے خوف سے گریہ کمر کے تقرب حاصل کرنے والے میرے ان بہترین دوستوں کیساتھ ہونگے جہاں کوئی دوسرا نہ جاسکے گا اور میرے محارم سے کنارہ کشی کرتے ہوئے میری عبادت کرنے والوں سے مجھے جیاء آتی ہے کہ میں ان کے اعمال کی تفتیش کروں اور جو دنیا کے زہد کیساتھ میرا تقرب حاصل کرتے ہیں انہیں ہر قسم کی بہشت عطا کرونگا کہ وہ جہاں چاہیں رہیں۔

مؤمن سے نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں قیامت والے دن تم میں سے ایک مؤمن کا ایسے شخص کے نزدیک گزر ہوگا جس کے ساتھ اس کی دنیا میں شناسائی تھی اور اسے جہنم میں داخل کرنے کا حکم دیا جائے گا اور ایک فرشتہ اس ڈیوٹی پر مامور ہوگا وہ اس سے کہے گا میری فریادرسی کرو میں نے دنیا میں تیرے ساتھ نیکی اور حاجت روائی کی تھی کیا آج اس کا بدلہ دے سکتے ہو؟ اس وقت مؤمن اس فرشتے سے کہے گا اسے چھوڑ دو اللہ مؤمن کی خواہش سنکر فرشتے سے کہے گا مؤمن کا کہا مانو اور اسے چھوڑ

۔۔

اللہ کیلئے حسن ظن کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں آخری بندے کو جہنم میں لیجانے کا حکم دیا جائیگا تو وہ رخ موڑ کر پیچھے دیکھے گا خدا کہے گا اسے رو کو جب اسے خدا کے حضور پیش کیا جائے گا تو خدا پوچھے گا تم رخ موڑ کر کیوں دیکھ رہے تھے؟ وہ عرض کریگا پروردگار تیرے متعلق مجھے یہ گمان تک نہ تھا! خدا کہے گا اے میرے عبد میرے متعلق تیرا کیا گمان تھا؟ وہ کہے گا خدا یا مجھے یہ گمان تھا کہ تو میری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا اپنی جنت کو میرا مسکن بنائے گا خدا کہے گا اے میرے فرشتو! مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم، نعمتوں اور بلند مرتبوں کی قسم اس نے پوری زندگی مجھ پر اس طرح کا اچھا گمان نہیں کیا اگر پوری زندگی میں ایک مرتبہ بھی مجھ پر حسن ظن کر لیتا تو یہ جہنم کے خوف سے محفوظ رہتا اسکی دروغلوئی مان لو اور اسے جنت میں لے جاؤ اس وقت حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا جو بندہ خدا کے متعلق حسن ظن رکھے گا تو اللہ اسکے گمان کے مطابق جزا دے گا اور جو سؤ ظن کرے گا تو اسکے ساتھ اسی طرح کا سلوک ہوگا اللہ کے اس فرمان کا بھی یہی معنی ہے کہ یہ تمہارا گمان تھا جو تم نے اپنے پروردگار کے متعلق کیا تھا اور یہ تمہارا ہی ارادہ تھا لہذا اب تم ہی گھائے والوں میں سے ہو۔

اپنے اندر نصح خداوندی پیدا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص بھی اپنے اندر نصح خداوندی کو پیدا کریگا اسے دو فائدے حاصل ہونگے یعنی اسے قانع کنندہ رزق اور نجات دہندہ رضائے خداوندی حاصل ہوگی۔

عقیق کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔

انگلی میں عقیق کی انگوٹھی پہننے والا محتاج نہ ہوگا اور اچھے طریقے سے اسکی حاجت روائی ہوگی۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ

حاکم نے آل حضرت ابی طالب (علیہ السلام) میں سے ایک شخص کو ظلم و زیادتی کرنے کی وجہ سے گرفتار کر کے لانے کا حکم دیا راستہ میں اسکی حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا۔ اس کے لئے عقیق کی انگوٹھی لے جائی جائے اور عقیق کی انگوٹھی اس تک پہنچائی جائے۔ اسی وجہ سے اسے حاکم کی طرف سے کسی ظلم و تعدی کا سامنا نہ کرنا پڑا۔

(۳) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) نے ایک شخص کو دیکھا جسے کوڑے لگائے گئے تھے فرمایا۔

انگشتر عقیق کہاں ہے؟ اگر اس کے پاس ہوتی تو اسے کوڑے نہ لگتے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔

عقیق سفر میں حرز ہے۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین سے روایت کرتے ہیں۔

عقیق کی انگوٹھی ہاتھ میں رکھا کرو تا کہ اللہ تمہیں برکت دے اور تم مصیبت و بلا سے امن میں رہو۔

(۶) ایک شخص نے حضرت رسول خدا سے رہزنیوں کی شکایت کی آپ نے فرمایا۔

تیرے پاس عقیق کی انگوٹھی کیوں نہ تھی؟ کیونکہ عقیق انسان کی ہر بلا سے حفاظت کرتا ہے۔

(۷) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص اپنے ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی پہنے گا تو جب تک اسکے ہاتھ میں ہے مسلسل خوبیاں اور اچھائیاں دیکھتا رہے گا اور ہمیشہ

خداوند متعال کی حفاظت میں ہوگا۔

(۸) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ۔

جو شخص مُحَمَّدٌ نَبِيُّ اللَّهِ وَ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللَّهِ کے نقش والی انگوٹھی بنا کر پہنے تو اللہ تعالیٰ اسے مرگ بد سے محفوظ رکھے گا اور وہ فطرت کے مطابق ہی مرے گا۔

(۹) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

بارگاہ خداوندی میں (دعا کی خاطر) اٹھنے والوں ہاتھوں میں عقیق والے ہاتھ سے بڑھکر کوئی ہاتھ خدا کو زیادہ پسند نہیں ہے۔

(۱۰) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص عقیق کیساتھ رزق حاصل کرنا چاہے تو وہ کثیر سہم پائے گا۔

(۱۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین (علیہ السلام) نے

فرمایا۔

جب خدا نے حضرت موسیٰ بن عمران کو پیدا کیا اور طور سینا پہاڑ پر اس سے تکلم فرمایا اور پھر زمین پر نظر کرم کی۔ اور اپنے

چہرے کے نور سے عقیق کو خلق کیا۔ اس وقت فرمایا!

مجھے اپنی ذات کی قسم! میں نے خود پر ملازم قرار دیا ہے کہ جس ہتھیلی میں عقیق ہوگا اور وہ ولایت علی رکھتا ہوگا میں اسے کبھی

عذاب نہیں دوں گا۔

فیروزے کے انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا

جس ہاتھ میں فیروزے کے انگوٹھی ہوگی وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) کی زیارت کیلئے گیا میں نے حضرت کے ہاتھ میں فیروزے کی

انگوٹھی دیکھی جس پر اللہ الملک کا نقش تھا میں دیکھتا ہی رہ گیا۔

آپ نے فرمایا۔

تم اس پتھر کو اس طرح کیوں دیکھ رہے ہو؟ اس پتھر کو حضرت جبرائیل (علیہ السلام) جنت سے حضرت رسول خدا کے لئے

ہدیہ کے طور پر لائے تھے انہوں نے حضرت علی (علیہ السلام) کو عطا کیا فرمایا۔ جانتے ہو اس کا کیا نام ہے؟ عرض کی فیروزہ فرمایا یہ

اس کا فارسی نام ہے۔ کیا اس کا عربی نام بھی جانتے ہو؟ عرض کی نہیں۔ فرمایا اس کا عربی نام ظفر (کامیابی) ہے۔

ثواب الاعمال ۷

جزع یمنی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
جزع یمنی کی انگوٹھی ہاتھ میں پہنا کرو اس سے راندے ہوئے شیطانوں کا لکر جاتا رہتا ہے۔

زمر کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ ایک دن حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) نے کسی صحیفے سے پڑھکر بتایا۔
زمر کی انگوٹھی میں آسانیاں ہی آسانیاں ہیں اسکے پہننے والے کیلئے کوئی مشکل اور تنگی نہیں۔ اور میں نے اس بات کو لکھ لیا۔

یا قوت کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) کہتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے فرمایا۔
یا قوت کی انگوٹھی پہنو اس سے فقر ختم ہو جاتا ہے۔

بلور کی انگوٹھی پہننے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔
بلور ایک بہترین نگیں ہے۔

انکساری کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا۔

ابن آدم کے ہر فرد کی پیشانی فرشتے کے ہاتھ میں ہے جب وہ تکبر کرتا ہے تو اسکی پیشانی جھکا کر کہتا ہے انکساری کر خدا تجھے ذلیل کرے اور اگر انکساری کرے تو اسکی پیشانی پکڑ کر کہتا ہے اپنا سراونچا رکھ اللہ کے ہاں تیری رفعت و عظمت ہے اور اللہ کے سامنے انکساری کرنے کی وجہ سے تو ذلیل نہ ہوگا۔

خوف خدا میں رونے، محارم خدا سے بچنے اور اللہ کی راہ میں شب بیداری کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔
قیامت والے دن تین آنکھوں یعنی خوف خدا میں رونے والی آنکھ، اللہ کی خاطر شب بیداری کرنیوالی آنکھ اور اللہ کے محارم سے کنارہ کشی کرنے والی آنکھ کے علاوہ سب رو رہی ہوں گی۔

(۲) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں

اس چہرے پر نظر کرم کرنا کتنا اچھا لگتا ہے جسکی آنکھیں اپنے اس گناہ پر خوف خدا سے گریہ کر رہی ہوں جس گناہ کی کسی کو خبر تک نہیں۔

ان دیکھے وعدے کی خاطر خواہشات نفسانی کو ترک کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا
خوش قسمت ہے وہ شخص جو آج کی شہوات اور خواہشات کو ان دیکھے وعدے کی خاطر ترک کرتا ہے۔

اللہ کی خاطر محبت، مسجدوں کی تعمیر اور استغفار سحر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا
اللہ جب اہل زمین کو عذاب دینے کا راہہ کرتا ہے تو فرماتا ہے کہ اگر میری خاطر آپس میں محبت کرنے والے، مسجدیں بنانے والے اور سحری کے وقت استغفار کرنے والے نہ ہوتے تو میں یقیناً اہل زمین پر عذاب نازل کرتا۔

اس شخص کا ثواب جسکا دیکھنا عبرت، خاموشی فکر اور گفتگو ذکر ہو اپنی خطاؤں پر روتا ہو اور لوگ اس کے شر سے (بھی) محفوظ

ہوں۔

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا تمام نیکیاں تین خصلتوں دیکھنا، خاموشی اور گفتگو میں پوشیدہ ہیں جس کے دیکھنے میں عبرت نہ ہو وہ فضول ہے اور جو خاموشی غور و فکر کا سرچشمہ نہ ہو وہ غفلت ہو کرتی ہے اور جو گفتگو ذکر (خدا) سے عاری ہو وہ لغو ہے، خوش قسمت ہے وہ شخص جسکا دیکھنا عبرت، خاموشی فکر اور گفتگو ذکر ہو اور وہ اپنی خطاؤں پر آنسو بہاتا ہو اور لوگ اسکے شر سے محفوظ ہوں۔

خاموشی اور خانہ خدا میں چل کر جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اللہ کی عبادت میں کوئی چیز بھی خاموشی اور خانہ خدا میں پیدل چل کر جانے سے بڑھ کر نہیں ہے۔

(۲) علی ابن مہزیار حضرت معصوم (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ امام (علیہ السلام) نے فرمایا (عنقریب) لوگوں پر ایسا وقت بھی آئے گا جس میں خیر و عافیت دس چیزوں میں منحصر ہوگی نو چیزیں لوگوں سے کنارہ کشی اور ایک خاموشی اختیار کرنا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جب تک مسلمان شخص خاموش ہے اسکے لئے نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی لیکن جو نہی گفتگو کریگا تو پھر نیکی لکھی جائے گی یا گناہ۔

اپنے لباس اور جوتے کو پیوند لگانے اور اپنا بار اٹھانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص اپنے کپڑوں کو پیوند لگائے، اپنا جوتا گانٹھے اور اپنا بار خود اٹھائے تو وہ تکبر سے دور رہتا ہے۔

سچ بولنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص سچ بولتا ہے، سب سے پہلے اللہ اسکی تصدیق کرتا ہے اور وہ شخص خود کو صادق سمجھنے لگتا ہے اور جو جھوٹ بولتا ہے تو تب بھی سب سے پہلے خدا اسکی تکذیب کرتا ہے اور وہ شخص خود کو بھی جھوٹا جانتا ہے۔

نیکی اور برائی کو چھپا کر انجام دینے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ چھپا کر کیا جانے والا نیک کام ستر کاموں کے برابر ہے اور ظاہر بظاہر گناہ کرنے والے کی مدد نہ کی جائے گی ہاں جو پوشیدہ گناہ کرے گا اسکی مغفرت ہو سکتی ہے۔
اس شخص کا ثواب جو یہ جانتے ہوئے گناہ کرے کہ خدا چاہے تو عذاب میں مبتلا کر دے چاہے تو معاف کر دے
(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص یہ جانتے ہوئے گناہ کرے کہ مجھ (خدا) کو اختیار ہے کہ چاہوں تو معاف کر دوں اور چاہوں تو عذاب کروں، تو میں اسے معاف کر دوں گا۔

توبہ کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو توبہ کرے اللہ اسے معاف کر دے گا اسکے اعضاء بدن کو حکم ملے گا کہ اس کے گناہ پوشیدہ رکھو اور زمین کے ٹکڑوں کو حکم ملے گا اسکے گناہوں کو چھپاؤ اور اعمال لکھنے والے فرشتوں سے کہا جائے گا اس کے گناہ کو بھول جاؤ۔
(۲) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص اپنے مرنے سے ایک سال پہلے توبہ کر لے تو خدا اسے معاف کر دے گا پھر فرمایا سال زیادہ ہے جو ایک ماہ پہلے توبہ کرے وہ بھی معاف کر دیا جائے گا پھر فرمایا ایک مہینہ بھی زیادہ ہے جو مرنے سے ایک دن پہلے توبہ کرے، بخش دیا جائے گا پھر فرمایا ایک دن بھی زیادہ ہے جو جان کنی کے وقت بھی اگر توبہ کر لے تو خدا اسے معاف کر دے گا۔
(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباء اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا۔ جس طرح اللہ جسے چاہتا ہے اپنی مخلوق میں وسیع رزق عطا کرتا ہے اسی طرح ہر صبح رات کے گناہگار کیلئے رحمت خداوندی پھیلی ہوتی ہے کہ یہ توبہ کرے اور میں اسے معاف کروں اور غروب آفتاب کے وقت دن کے گناہگار کیلئے رحمت خداوندی منتظر ہوتی ہے کہ یہ توبہ کرے اور بخشا جائے۔

انگوٹھی پر ماشاء اللہ لکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے انگوٹھی پر ماشاء اللہ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لکھے گا تو وہ برباد کرنے والے فقر سے محفوظ رہے گا۔

پھل وغیرہ دیکھ کر اسکی چاہت کرنا اور قوت خرید نہ رکھنے کا ثواب
 (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے کسی محب سے پوچھتے ہیں
 کہ کیا بازار میں کچھ ایسے پھل وغیرہ بھی ہیں جو تجھے پسند ہوں اور تجھے انکی خواہش ہو؟ اس نے عرض کی جی ہاں۔ فرمایا جس چیز
 کو دیکھو کہ قوت خرید سے باہر ہے تو صبر کرو تجھے اسکے بدلے میں ایک نیکی ملے گی۔

حلال کمائی کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں
 عبادت کے ستر اجزاء ہیں اور ان میں افضل ترین حلال کمائی ہے۔

لوگوں کی ضروریات دور کرنے کیلئے دنیا داری کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔
 اپنی عزت و آبرو اور قرض کی ادائیگی کیلئے مال حلال جمع نہ کرنے والے کیلئے بہتری نہیں ہے ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جو
 شخص لوگوں کی ضروریات اور ہمسائے پر لطف کیلئے دنیا داری کریگا تو وہ چودہویں کے چاند جیسے روشن چہرے کیساتھ اللہ سے
 ملاقات کرے گا۔

خوش اخلاقی کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت ام سلمہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں عرض گزار ہوئیں۔
 میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں ایک عورت نے ایک مرد کے مرنے کے بعد دوسرے سے شادی کر لی ہے۔ اب دونوں
 مر چکے ہیں اور جنتی ہیں یہ عورت جنت میں کس کی بیوی بنے گی؟ حضرت نے فرمایا جو خوش اخلاق تر اور اہل و عیال کیساتھ اچھا
 سلوک کرنے والا تھا یہ اسکی بیوی ہوگی پھر فرمایا اے ام سلمہ اچھا اخلاق دینا و آخرت کی نیکیاں عطا کرتا ہے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا
 اللہ کی مخلوق میں کوئی انسان ایسا نہیں ہے جو خوش اخلاق ہو مگر یہ کہ اللہ کو حیاء آتی ہے کہ اس کا گوشت جہنم کا لقمہ بنے۔

اس شخص کا ثواب جس کا ہم و غم آخرت ہو اور وہ اپنے باطن کی اصلاح چاہتا ہو اور اپنے اور خدا کے درمیان (بھی) اصلاح کا طالب ہو

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے فرمایا کہ فقہاء اور حکماء کا یہ طریقہ کار رہا ہے کہ جب بھی ایک دوسرے کیساتھ خط و کتابت کرتے تو تین چیزوں کی نصیحت کیا کرتے کوئی چوتھی چیز نہ تھی یعنی جس کا ہم و غم آخرت ہے خدا اسکی دنیاوی ضروریات بر لاتا ہے جو اپنے باطن کی اصلاح کریگا خدا اسکے ظاہر کی اصلاح کر دے گا اور جو بینی و بین اللہ اپنی اصلاح کر لے تو خدا اس کے اور لوگوں کے درمیان اصلاح کریگا۔

اپنے نفس سے مقاومت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں جو شخص لوگوں کے بجائے اپنے نفس سے مقاومت اور دشمنی رکھے گا تو خدا اسے قیامت کے دن کی وحشت سے امن میں رکھے گا۔

نعمتوں پر خدا کی حمد و ثنا کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ اگر اللہ نے اپنے عبد کو بڑی سے بڑی نعمت سے نوازا ہے اور وہ اس نعمت پر خدا کی حمد و ثنا بجالاتا ہے تو یہ حمد و ثنا اس نعمت سے زیادہ افضل، بزرگ اور باوزن ہے۔

کھانے اور بغیر کسی چیز کے ملنے پر شکر ادا کرنے والے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ کھانے پر شکر ادا کرنے والا روزہ رکھنے والے کے مساوی ہے اور جو کسی چیز کے ملنے کے بغیر ہی شکر ادا کرے تو اسکے لئے صبر کرنے والے کا اجر و ثواب ہے۔

نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا فرماتے ہیں کہ دنیا میں نیکی کرنے والا آخرت میں نیکی کرنے والے کی مانند ہے پوچھا گیا یا رسول اللہ یہ کیسے ممکن ہے؟ فرمایا یہ اللہ کی رحمت سے معاف کیا جائے گا اسکی نیکیاں لوگوں کو دی جائیں گی پھر انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا لہذا یہ دنیا و آخرت دونوں جگہ نیکی کرنے والا ہوگا۔

خدائی چیزوں میں رغبت کا ثواب

(۱) ایک شخص رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی خدمت میں عرض گزار ہوا کہ مجھے ایسی چیز کی تعلیم دیجئے جسے بجالانے سے آسمان پر اللہ اور زمین پر لوگ مجھے محبوب جاننے لگیں۔ حضرت نے فرمایا خدائی چیزوں میں رغبت رکھو تا کہ اللہ تجھے محبوب جانے اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے کنارہ کشی رکھو تا کہ لوگ تجھے محبوب جانیں۔

زبان کی حفاظت کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) اپنے والد (علیہ السلام) سے اور وہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا مؤمن کی نجات اپنی زبان کی حفاظت میں ہے اور حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) بھی فرماتے ہیں کہ جو اپنی زبان کی حفاظت کرے گا تو اللہ اسکی عیب پوشیدہ رکھے گا۔

کتمان فقر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا یا علی (علیہ السلام) خداوند متعال نے غربت کو اپنی مخلوق میں امانت کے طور پر رکھا ہے۔ جو اسے پوشیدہ رکھے گا وہ شب بیداری کرنے والے روزہ دار کی مانند ہوگا اور جو اپنی غربت کا اظہار ایسے شخص کے پاس کرے جو اسکی حاجت روائی پر قادر ہے اور وہ اسکی حاجت بر نہ لائے تو یہ حاجت لے جانے والے کو قتل کرنے کی مانند ہے یہ شخص تلوار اور نیزے سے قتل نہیں ہو بلکہ دل پر زخم کھانے سے مارا گیا ہے۔

فقراء اور ان سے نیکی کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ منادی کو حکم دے گا اور وہ ندا کرے گا کہ فقراء کہاں ہیں؟ کچھ لوگ کھڑے ہوں گے انہیں جنت میں جانے کا حکم دیا جائے گا اور وہ باب جنت پر لائے جائیں گے ان سے کہا جائے گا کیا حساب و کتاب سے پہلے ہی جنت جانا چاہتے ہو؟ وہ کہیں گے کیا ہمیں کوئی چیز دی تھی کہ اب اس کا حساب چاہتے ہو؟ اس وقت خداوند متعال فرمائے گا میرے بندوں تم سچ کہہ رہے ہو میں نے تمہیں رسوا کرنے کیلئے فقر نہیں دیا تھا بلکہ آج کیلئے تمہیں فقیر دیا تھا پھر ان سے کہا جائے گا دیکھو! لوگوں میں جا کر دیکھو جس نے بھی تم سے نیکی کی تھی اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے چلو۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اے مسکینو خوشحال ہو جاؤ۔ تمہارے دلوں کو خدا کی رضا عطا کی گئی ہے خدا تمہیں تمہارے فقر کی پاداش عطا کرے گا اگر تم میں فقر نہ ہوتا تو تمہارے لئے کوئی پاداش و ثواب نہ تھا۔

مشکلات میں ہاتھ نہ پھیلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

خدا اپنے اس نیک اور پرہیزگار بندے پر رحم کرے جو مشکلات میں ہاتھ نہ پھیلاتا تھا حالانکہ دنیا میں اس کی ذلت ہوتی تھی اور حاجتیں پوری نہیں ہوتیں تھیں۔

مصافحہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

ایک دوسرے سے مصافحہ کرنے کا ثواب مجاہد کے اجر و ثواب کی مانند ہے۔

کھانا کھاتے وقت بسم اللہ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے

فرمایا۔

جو شخص کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے گا تو اس سے کبھی (کھانے جیسی) اس نعمت کا سوال و جواب نہ ہوگا۔

بھوکے کو سیر کرنے کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص بھوکے کو سیر کرے گا اللہ تعالیٰ اسکے لئے جنت میں نہر جاری کرے گا۔
- (۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص بھوکے کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے گا اس پر جنت واجب ہے۔

پانی سے لذت لینے کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو دنیا میں پانی کو لذت بخش سمجھے گا، اللہ اسے جنت کی شراب کی لذت عطا کرے گا۔

جمعہ کے دن صدقہ دینے کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں میرے والد کے پاس مال کم تھا اور اخراجات زیادہ تھے پھر بھی ہر جمعہ کو ایک دینار صدقہ دیا کرتے اور فرمایا کرتے تھے۔ جمعہ کے دن صدقہ کا ثواب دگنا ہے کیونکہ جمعہ باقی دنوں سے افضل ہے۔

غمگین لوگوں کی مدد کا ثواب

- (۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا جو اپنے پیاسے اور غمگین بھائی کی مشکلات میں مدد کرے گا اور اسکی مشکلات دور کرے گا اور حاجتوں کی برآوری میں تعاون کرے گا تو اسے قیامت کی وحشت اور خوف سے بچاؤ کیلئے بہتر (۷۲) رحمتیں عطا کی جائیں گئیں۔

بھائیوں سے محبت و الفت کرنے کا ثواب

- (۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں

خدا کے نزدیک کسی شخص کی فضیلت بھائیوں سے محبت کرنا ہے۔ اللہ نے بھائیوں کی محبت ان کے دل میں ڈالی ہے۔ ویسے ہی اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور قیامت والے دن اس کا پورا پورا اجر عطا کرے گا۔

جس پر اللہ راضی ہے اسکی آرزو رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے اباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جس چیز پر اللہ راضی ہے، جو اسکی آرزو رکھے گا تو وہ اس وقت تک دنیا سے نہ جائے گا جب تک اس کی آرزو پوری نہیں کر دی جاتی۔

مسلمان کی ملاقات کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی مسلمان بھائی کی ملاقات کیلئے جائے گا اسے اللہ تعالیٰ ندادے گا اے زیارت و ملاقات کرنیوالے تو بھی پاک ہو گیا ہے اور تیری پاداش بھی پاکیزہ جنت ہے۔

گھر تعمیر کرنے کے بعد جانور ذبح کر کے مساکین کو کھلانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق اپنے اباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص نیا گھر تعمیر کرے اور پھر صحت مند جانور ذبح کر کے اس کا گوشت مساکین کو کھلائے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اذْخِرْ عَنِّي مَرْدَةَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ بِنَائِيْ تو جو خواہش رکھتا ہوگا، وہ پوری ہوگی۔

نیکی میں تعاون کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق اپنے اباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اللہ نیکی کے کام میں بیٹے کیساتھ تعاون کرنے والے باپ پر رحمت کرتا ہے۔ ایک ہمسایہ دوسرے ہمسائے کے نیکی کے کاموں میں تعاون کرے تو اس پر (بھی) رحمت کرتا ہے اور اگر ایک دوست دوسرے

دوست کی مدد کرتا ہے تو اللہ اس پر رحمت کرتا ہے اسی طرح اگر ایک ہمدم اور قریبی ساتھی دوسرے ساتھی کی نیکی کے کاموں میں نصرت کرتا ہے تو اللہ اس پر بھی رحمت نازل کرتا ہے اس طرح اگر کوئی شخص اپنے مالک کی نیکی کے کاموں میں مدد کرے تو اللہ اس پر بھی رحمت کرتا ہے۔

میانہ روی سے خرچ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں میانہ روی اللہ کی پسندیدہ چیز ہے اور اسراف ناپسندیدہ حتیٰ کہ تھوڑی سی کجھور کی گٹھلی اور بچا ہوا پانی ہی کیوں نہ ہو۔

ہاتھ میں تلخ عصا لے کر سفر پر جانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم نے اپنے ابا و اجداد سے اور انہوں نے حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص عصا ہاتھ میں لیکر سفر پر جائے اور اس آیت کی تلاوت کر رہا ہو **وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلَقَّاءَ مَدْيَنَ** سے لیکر **اللَّهُ عَلَيَّ مَا نَقُولُ وَ كَيْلًا** تک تو جب تک گھر نہیں لوٹ آئے گا تو خدا اسے ہر درد سے، چور، ظالم اور زہریلے جانور سے محفوظ رکھے گا نیز حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا ایسا کرنے سے فقر جاتا رہتا ہے اور شیطان دور ہوتا ہے پھر فرمایا حضرت آدم (علیہ السلام) اتنے شدید بیمار ہوئے کہ ان پر وحشت طاری ہوگی اور انہوں نے بیماری کی حضرت جبرائیل (علیہ السلام) سے شکایت کی۔ حضرت جبرائیل نے ان سے کہا تلخ بادام کی ایک شاخ لیکر اپنے سینے پر رکھو انہوں نے ایسا ہی کیا تو خدا نے انہیں وحشت سے نجات عطا فرمائی۔ حضرت رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے مزید فرمایا جو چاہتا ہے کہ اسکی مسافت کم ہو اور فاصلے سمٹ جائیں وہ تلخ بادام کا عصا ہاتھ میں رکھے۔

عمامہ پہن کر گھر سے نکلنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں کہ میری ضمانت ہے جو شخص عمامہ پہن کر گھر سے نکلے وہ اپنے گھر والوں کے پاس صحیح و سالم لوٹ آئے گا۔

(۲) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں کہ میں ضمانت دیتا ہوں جو شخص عمامہ پہن کر اسکی تخت الحنک بنا کر گھر سے مسافت پر جائے گا وہ چوری، غرق ہونے اور جل کر مرنے سے محفوظ رہے گا۔

ذکر اہل بیت (علیہم السلام) سن کر آنسو بہانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے مجھ سے پوچھا کہ کیا اپنی مجالس میں ہمارے متعلق بھی گفتگو کرتے ہو؟ میں نے عرض کی آپ پر قربان جاؤں۔ جی ہاں فرمایا مجھے وہ مجالس پسند ہیں جن میں ہمارے احکام کو زندہ کیا جاتا ہے ہمارا تذکرہ کرنے والا یا جس کے پاس ہمارا تذکرہ کیا جا رہا ہو اگر اسکی آنکھوں سے مکھی کے پروں کے برابر آنسو نکل پڑیں تو خدا اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے خواہ وہ گناہ دریا کی وسعت سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔

محبت اہل بیت (علیہم السلام) کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ ہم اہل بیت (علیہم السلام) سے محبت کرنے والوں کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح ہوا کی وجہ سے درختوں کے خشک پتے۔

کسی مسلمان کی ایک حاجت پوری کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو بھی کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کریگا تو اسے خدا ندادے گا کہ تیرا ثواب میرے ذمہ ہے اور تجھے بہشت میں بھیجنے سے کم پر میں راضی نہ ہوں گا۔

مؤمن بھائی سے مصافحہ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں بے شک جو شخص خدا کی قدر و منزلت سے آگاہ نہیں ہے وہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی عظمت و منزلت سے بھی آگاہ نہیں ہے اور جو حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی قدر و منزلت سے آگاہی نہیں رکھتا اسے مؤمن کی عظمت سے بھی آگاہی نہیں ہے جب کوئی کسی مؤمن بھائی کو دیکھتا ہے اور اس سے ہاتھ ملاتا ہے تو جب تک یہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو جاتے ان کے چہرے سے گناہ اس طرح جھڑتے رہتے جس طرح تیز آندھی سے درختوں کے پتے۔

نعمت ملنے پر خدا کی حمد و ثنا کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں اے ابو اسحاق! اللہ اپنے بندے کو جب نعمت سے نوازتا ہے اور اسے دل سے اس نعمت کی معرفت ہو جاتی ہے اور وہ واضح طور پر خدا کی حمد و ثناء بجالاتا ہے تو جو نہیں یہ نعمت ختم ہوگی خدا اس سے بڑھکر نعمتیں عطا کرنے کا حکم صادر کرے گا۔

چالیس سے نوے سال کا سن پانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جب انسان چالیس سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دیوانگی جزام اور برص جیسی تین بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے اور جب پچاس سال کا ہوتا ہے تو اللہ اسکے حساب میں تخفیف کر دیتا ہے اور جب زندگی کے ساٹھ سال گزار بیٹھتا ہے تو خدا اسے اپنی طرف لوٹنا نصیب کرتا ہے جب ستر سال تک زندگی کی منزلیں لے کر بیٹھتا ہے تو اہل آسمان اس سے محبت کرنے لگتے ہیں جب اسی سال تک پہنچتا ہے تو خدا حکم دیتا ہے کہ اس کے اچھے کام لکھے جائیں اور گناہ نہ لکھے جائیں اور جب نوے سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ اسکے کے پہلے اور بعد کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے اور اسے اپنی زمین پر اسیرِ خدا کے عنوان سے لکھ دیتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

بے شک اللہ ستر سالہ شخص کی تکریم کرتا ہے اور اسی سالہ شخص کا حیا کرتا ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

اللہ کو حیا محسوس ہوتی ہے کہ اسی سالہ شخص کو عذاب دے اور مزید فرمایا قیامت والے دن ایک بوڑھے شخص کو نامہ اعمال ہاتھ میں دیکر لایا جائے گا اور لوگ اس بدی کے علاوہ کچھ نہیں دیکھیں گے اور وہ عرض کرے گا خدایا کیا مجھے بھی آگ میں جھونکا جائے گا؟ خدائے جبار فرمائے گا اے عمر رسیدہ شخص تم دنیا میں میرے حضور نمازیں پڑھتے رہے ہو مجھے حیا آتی ہے کہ تجھے جہنم میں ڈالوں (پھر حکم ملے گا) اسے جنت میں لے جایا جائے۔

عمر رسیدہ شخص کی فضیلت کو جانتے ہوئے احترام کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں۔

جو شخص عمر رسیدہ شخص کی عظمت و فضیلت کو جانتا ہو اور اسکی بزرگ سنی کا احترام کرتا ہو تو خدا سے قیامت کی وحشت سے نجات عطا کرے گا۔ مزید فرمایا اللہ کی بزرگی اور جلالت کے قائل ہونے کا ایک طریقہ عمر رسیدہ شخص کا احترام اور تعظیم کرنا ہے۔

امام عادل کی ہمراہی میں فی سبیل اللہ جہاد کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق اپنے والد اور وہ اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھے ایک خبر سنائی جس سے میری آنکھوں کو سکون اور دل کو فرحت ملی ہے۔ اس نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اگر تیری امت کا ایک فرد راہ خدا میں کسی غزوہ اور جنگ میں شریک ہوگا تو آسمان سے برسے والا ہر قطرہ قیامت والے دن پیش آنی والی مشکل میں اسکی شہادت دے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جنت کے دروازوں میں ایک کو باب المجاہدین کہا جاتا ہے لوگ ابھی انتظار میں کھڑے ہوں گے لیکن یہ دروازہ کھلا ہوگا اور مجاہد اپنی تلواریں گردن میں لٹکائے اس میں داخل ہو رہے ہوں گے اور فرشتے انہیں خوش آمدید اور مر جا کہہ رہے ہوں گے لیکن جو جہاد سے کنارہ کشی اختیار کریں گے خدا انہیں دنیا میں ذلت اور فقر جبکہ آخرت میں بربادی اور نابودی کا لباس پہنائے گا بے شک خداوند متعال نے میری امت کی گھوڑوں کی ٹاپوں اور نیزے کی اینوں میں عظمت و عزت رکھی ہے

(۳) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ارشاد فرماتے ہیں جو شخص غازی کا خط (اسکی منزل تک) پہنچائے گا وہ غلام آزاد کرنے والے شخص کی مانند ہے اور اس جہاد کے ثواب میں اس کا شریک ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا غازیوں کے گھوڑے بہشتی گھوڑے ہیں۔

(۵) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا نے فرمایا تمام بھلائیاں تلوار اور اسکے سائے میں ہیں۔ تلوار کے علاوہ کوئی چیز لوگوں کی اصلاح نہیں کر سکتی۔ تلوار ہی جنت و جہنم کی کنجی ہے۔

گھوڑے کا خیال رکھنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو عقیق (نجیب الطرفین) گھوڑے کا خیال رکھے گا ہر روز اسکے تین گناہ مٹادیئے جائیں گے اور اسکے لئے اکیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور جو ہجین گھوڑے (نر

عربی اور مادہ غیر عربی) کا خیال رکھے گا ہر روز اسکے دو گناہ مٹا دیئے جائیں گی اور اسکے لئے سات نیکیاں لکھی جائیں گئیں جو برزوں گھوڑے کو اپنی ضروریات اور دشمن سے بچاؤ کیلئے رکھے گا ہر روز اس کا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور اسکے لئے چھ نیکیاں لکھی جائیں گئیں۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا قیامت تک کے لئے نیکی گھوڑے کی پیشانیوں پر بندھی ہوئی ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اگر تم چار پائے خرید کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں ہوگا اور اس کا رزق خدا کے ذمے ہوگا۔

(۴) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کیلئے اس گھوڑے کی پرورش کرتا ہے جس کا ماتھا مکمل طور پر سفید ہے یا اس کا ایک ٹکڑا سفید ہے (اور مجھے بہت پسند ہے کہ گھوڑے کی پیشانی کیساتھ ساتھ اسکے ہاتھ پاؤں بھی سفید ہوں) جب تک ایسا گھوڑا اس کے گھر میں ہے تو اس کے گھر میں فقر نہیں آسکتا اور جب تک یہ گھوڑا اسکی ملکیت میں ہے اسے کوئی مشکل پیش نہ آئے گی راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ جو شخص دشمن کو خائف کرنے یا بار برداری کرنے کیلئے گھوڑا رکھتا ہے تو جب تک وہ اس گھوڑے کا مالک ہے مسلسل اسکی مدد ہوتی رہے گی اور اسکے گھر میں فقر بھی داخل نہ ہو سکے گا۔

(۵) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو اپنے یا کسی اور کے گھر سے نکلتے وقت ایسا گھوڑا دیکھے جس کی پیشانی، زانو اور پاؤں پر سفید نشان ہو (اور اگر سفیدی پیشانی سے ناک تک ہو تو بہت ہی بہتر ہے) تو اس دن اسے خوشحالی ہی خوشحالی دیکھنا نصیب ہوگی اور اگر یہ کسی کام پر جا رہا ہو اور اسے میں ایسا گھوڑا دیکھ لے تو اللہ اس کا کام اور حاجت پوری کر دے گا۔

سوار ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) روایت بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو شخص چوپائے پر سوار ہوتے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو ایک فرشتہ اسکے پیچھے سوار ہو جاتا ہے اور سواری سے اترنے تک اسکی حفاظت کرتا رہتا ہے لیکن اگر وہ سوار ہوتے وقت بسم اللہ نہ پڑھے تو شیطان ساتھ سوار ہو جاتا ہے اور اسے کہتا ہے کہ غناء کرو اگر وہ کہے کہ میں نہیں جانتا تو اس سے کہتا ہے کہ کوئی خواہش کرو اور وہ اترنے تک مسلسل مختلف خواہشات کرتا چلا جاتا ہے حضرت نے نیز فرمایا جو شخص سوار ہوتے وقت کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِينَ تو یہ خود اور اس کی سواری منزل مقصود پہنچنے تک محفوظ رہیں گے۔

چوپائے کے متعلق روایت

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا جو چوپا یا پانچ دفعہ موافق حج پر جائے تو وہ جنتی شتر کی مانند ہے۔

بخار کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا بخار موت کا جاسوس اور زمین پر اللہ کا قید خانہ ہے تیز بخار ہونا جہنم سے ہے اور مؤمن کیلئے آگ کا ایک حصہ ہے۔

(۲) حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ بخار اچھی بیماری ہے اس سے ہر عضو کو مصیبت و بلا کا ایک حصہ ملتا ہے اسمیں مبتلا نہ ہونے میں بھلائی نہیں۔

(۳) معصوم (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جب کوئی مؤمن ایک مرتبہ بخار میں مبتلا ہوتا ہے تو اسکے گناہ پتوں کی طرح جھڑ جاتے ہیں اس کے لئے بستر پر رونا تسبیح اور کراہنا تھلیل ہے لوٹنا پوٹنا اللہ کی راہ میں تلوار چلانے والے کی مانند ہے اور اگر یہ اپنے بھائیوں اور دوستوں کیساتھ ملکر عبادت خدا بجا لائے تو معاف کر دیا جائے گا۔ اگر وہ توبہ کرے تو کتنا خوش قسمت ہے اور اگر توبہ توڑ ڈالے تو اس پر ٹف ہے بہر حال ہمیں اسکی خیریت و عافیت زیادہ محبوب ہے۔

پوری رات کے بخار کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔

ایک رات کا بخار ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اسی وجہ سے کہ اس کا درد بدن میں ایک سال تک باقی رہتا ہے۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

ایک رات کا بخار گذشتہ اور آئندہ کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

ایک رات بیماری کو عمدگی سے برداشت کرنے اور خدا کا شکر بجالانے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا۔ جو ایک رات مریض رہ کر خندہ پیشانی سے برداشت کرنے کے بعد خدا کا شکر بجالائے تو یہ اسکے ساٹھ سالوں کا کفارہ ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے برداشت کرنے کا معنی پوچھا تو حضرت نے فرمایا اس بیماری پر صبر کرے۔

بیماری کا ثواب

(۱) حضرت امام رضا (علیہ السلام) فرماتے ہیں بیماری مؤمن کی تطہیر کرتی ہے اور اسکے لئے رحمت ہے اور کافر کیلئے شکنجہ ہے اور لعنت ہے اس وقت تک مؤمن بیمار رہتا ہے جب تک اس کے سب گناہ نہ مٹ جائیں۔

ایک رات کے سردرد کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ ایک رات کا سردرد گناہ کبیرہ کے علاوہ سب گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔

مریض کا ثواب

(۱) حضرت امام موسیٰ کاظم (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔ مریض کے چار ثواب ہیں اس سے قلم تکلیف اٹھالی جاتی ہے، خدا فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ تندرستی کے وقت جو اچھے اعمال بجالاتا تھا اسے بیماری کی حالت میں دوبارہ لکھو۔ بیماری اسکے تمام اعضاء میں جا کر اسکے گناہوں نکال باہر کرتی ہے اگر دنیا سے چلا جائے تو معاف شدہ ہو کر مرے گا اگر زندہ رہے تو تب بھی گناہوں سے معاف ہو کر زندہ رہے گا۔

(۲) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں۔

جب کوئی مسلمان بیمار ہوتا ہے تو خداوند متعال تندرستی میں بجالانے والے اچھے اعمال بیماری میں بھی لکھتا ہے اور درخت کے پتوں کی طرح اسکے گناہ جھڑ جاتے ہیں۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو اللہ کیلئے کسی مریض کی عیادت کرتا ہے تو مریض عیادت کرنے والے کیلئے جو دعا بھی کرے گا وہ قبول ہوگی۔

بچے کی بیماری کا ثواب

(۱) حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) بچے کی بیماری کے متعلق فرماتے ہیں کہ بچے کی بیماری والدین کے گناہوں کا کفارہ

ہے۔

عیادت مریض، غسل میت، تشییع جنازہ، جوان بیٹے کی موت پر ماں کو پرسہ دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں۔

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) نے بارگاہ خداوندی میں مناجات کرتے ہوئے عرض کی پروردگار مجھے مریض کی عیادت کرنے والے کے ثواب سے آگاہ فرما؟ خدا نے فرمایا میں ایک فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ اسکی قبر میں محشر تک عبادت کرتے رہو۔ پھر حضرت موسیٰ نے عرض کی پروردگار میت کو غسل دینے والوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا میں اسکے گناہوں کو دھو ڈالوں گا گویا یہ ماں سے متولد ہونے والے دن کی طرح ہو جائے گا عرض کی خدایا تشییع جنازہ کرنے والوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا اپنے ملائکہ میں سے پرچم دار ملائکہ کی ذمہ داری لگاؤں گا کہ قبر سے محشر تک اسکی تشییع کریں عرض کی یا اللہ جس ماں کا بیٹا مر گیا ہو اس کو تعزیت کرنے والوں کا کیا ثواب ہے؟ فرمایا جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا اسے میرا سایہ نصیب ہوگا۔

جمعرات زوال سے جمعہ زوال تک مرنے والوں کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔

جو شخص جمعرات کو زوال سے لیکر جمعہ والے دن زوال کے وقت کے درمیان داعی اجل کو لبیک کہہ جائے تو اللہ اسے فشار قبر سے پناہ عطا فرمائے گا۔

میت کو قبلہ رخ کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام زین العابدین (علیہ السلام) اپنے والد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اولاد عبدالمطلب میں سے ایک شخص کے پاس گئے وہ مرنے کی حالت میں تھا

اور قبلہ رخ نہ تھا حضرت نے فرمایا اسے قبلہ رخ کرو کیونکہ جب تم اسے قبلہ رخ کرو گے تو روح قبض ہونے تک فرشتے اور خدا اسے دیکھتے رہیں گے۔

تلقین میت کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا اپنے مردوں کو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کرو جس کا آخری کلام لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

مؤمن کی میت کو غسل دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جب ایک مؤمن دوسرے مؤمن کو غسل دے اور اس کا رخ تبدیل کرتے وقت کہے

اللَّهُمَّ هَذَا بَدَنُ عَبْدِكَ الْمُؤْمِنِ وَ قَدْ أَخْرَجْتَ رُوحَهُ مِنْهُ وَ فَرَّقْتَ بَيْنَهُمَا فَعَفُوكَ عَفُوكَ

تو گناہ کبیرہ کے علاوہ خدا اسکے ایک سال کے تمام گناہ معاف کر دے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں۔ جو مؤمن کی میت کو غسل دے گا۔ اور اس متعلق امانت داری کمرے گا۔ خدا اسکے تمام گناہ معاف کر دے گا سوال کیا گیا کہ وہ کس طرح امانت ادا کرنے والا ہے؟ فرمایا جو کچھ بدن پر دیکھے دوسروں سے نہ کہے۔

چند بچوں کی موت کے بعد (بھی) خدا سے پاداش کی امید رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جس کے چند بچے فوت ہو جائیں اور اسے امید ہو کہ خدا اسکے بدلے ثواب دے گا تو یہ بچے خدا کے حکم سے جہنم کی آگ کے سامنے اس کے لئے ڈھال بن جائیں گے۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے تین بچے بالغ ہونے سے پہلے ہی مر جائیں یا کسی خاتون کے تین بچے اس دنیا سے چلے جائیں تو یہ بچے جہنم کی آگ کے سامنے ڈھال بن جائیں گے۔

(۳) حضرت ابوذر غفاری فرماتے ہیں کہ جس ماں باپ کے تین بچے اس دنیا سے چلے جائیں تو خدا ان والدین کو اپنے فضل و رحمت سے بہشت میں داخل کرے گا۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جس شخص کا ایک بچہ دنیا سے کوچ کر جائے تو یہ زندہ رہنے والے ستر بچوں سے بہتر ہے اور وہ بچہ حضرت امام زمان عجل کو درک کرے گا۔

جنازے کو کندھا دینے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں جو شخص جنازے کو کندھا دے گا خدا اس کے پچیس گناہ کبیرہ معاف کر دے گا اور اگر وہ جنازے کی چاروں اطراف کندھا دے تو وہ گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔

اچھا کفن انتخاب کرنے اور درست کفن پہنانے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ اپنے مردوں کیلئے اچھے کفن کا انتظام کرو اور اچھی طرح کفن پہناؤ کیونکہ کفن ہی ان کی زینت ہے۔

مؤمن کیلئے فشار قبر کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے اور وہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا۔
مؤمن کیلئے فشار قبر اسکی ضائع کردہ نعمتوں کا کفارہ ہے۔

اہل بیت (علیہم السلام) کا موالی بن کر ثواب کی امید رکھتے ہوئے خدا سے ملاقات کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ نابینا شخص اپنی نابینائی پر خدا سے ثواب کی امید رکھتا ہو اور محب اہل بیت (علیہم السلام) ہو تو جب خدا سے ملاقات کرے گا تو اس کا کوئی گناہ نہ ہوگا۔

(۲) نیز روایت ہوتی ہے کہ اللہ نے جس مؤمن کو ایک یا دونوں آنکھوں سے محروم رکھا ہے اس سے گناہوں کے متعلق کوئی سوال نہ کیا جائے گا۔

مصیبت کے وقت لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے کا ثواب

(۱) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جو مؤمن اس دنیا میں کوئی مصیبت دیکھے اور اس مصیبت کے وقت لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے تو خدا اسکے ان کبیرہ گناہوں کے علاوہ جن پر جہنم واجب تھی تمام گناہ معاف کر دے گا۔ مزید فرمایا جب بھی آئندہ تم پر کوئی مصیبت آئے تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا کرو اور اللہ کی حمد و ثنا کیا کرو تو اللہ تعالیٰ پہلی دفعہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے اور دوسری دفعہ کہنے کے درمیان ہونے والے تمام گناہ (سوائے گناہ کبیرہ) معاف کر دے گا۔

(۲) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ جب مصیبت کے وقت لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے کا الہام ہو اس پر جنت واجب ہے۔

صبر کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اس ملازم اور گھروالوں کے حنظل (کڑھٹھا) سے تلخ رویے پر صبر و تحمل کر رہا ہوں بہر حال جو شخص صبر و تحمل کا دامن تھامے رکھے تو وہ شب بیداری کرنے والے روزہ دار اور اس شہید کی مانند ہے جس نے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بارگاہ میں تلوار چلائی ہو۔

(۲) راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) سے فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی مصیبت پر صبر کرے گا تو خدا اسکی عزت میں اضافہ فرمائے گا اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور انکی اہل بیت (علیہم السلام) کیساتھ جنت میں داخل کرے گا۔

تعزیت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا تعزیت کہنا جنت جانے کا ذریعہ ہے۔

(۲) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا غمگین شخص کو تعزیت پیش کرنے والے کو (قیامت میں) پہننے کیلئے عمدہ لباس دیا جائے گا۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) نے ایک شخص سے اسکے بیٹے کی تعزیت کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی اس دنیا سے کوچ کر گئے ہیں تم اس بزرگ ہستی کے اسوہ حسنہ کو کیوں نہیں دیکھتے؟ اس نے کہا میرا

بیٹا گنہگار تھا حضرت نے فرمایا اس کے سامنے تین چیزیں موجود ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ ان تینوں میں سے کسی ایک کو بھی ضائع نہ کرے گا۔ یعنی اس بات کی گواہی کہ خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں رحمت خداوندی اور شفاعتِ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) اس کے شامل حال ہے۔

(۴) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) نے فرمایا۔ جو کسی مصیبت زدہ شخص کو تعزیت کرے گا اسے مصیبت زدہ شخص کے برابر اجر و ثواب ملے گا اور مصیبت زدہ کے ثواب میں بھی کوئی کمی واقع نہ ہوگی۔

مؤمن کی قبر کی زیارت کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے۔

میں اور ابراہیم بن ہاشم ایک قبرستان میں گئے ابراہیم ایک قبر پر قبلہ رخ بیٹھ گئے اور اپنے ہاتھوں کو قبر پر رکھ کر سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھی اور کہا کہ صاحب قبر جناب محمد بن اسماعیل بن بزیر نے ایک حدیث بیان کی تھی کہ جو کسی مؤمن کی قبر کی زیارت کرے اور پھر اس پر سات مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑھے تو اس شخص اور صاحب قبر کی بخشش خدا کے ذمہ ہے۔

ثواب الاعمال ۸

یتیم کے سرپرستِ شفقت رکھنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) اپنے آباؤ اجداد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المؤمنین (علیہ السلام) نے ارشاد فرمایا۔

جو مؤمن یا مؤمنہ کسی یتیم پر رحم کرتے ہوئے دستِ شفقت رکھے گا تو خدا اسے قیامت والے دن ہر بال کے مقابلے میں نور عطا فرمائے گا۔

(۳) حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمایا۔ جو شخص اپنی سخت دلی سے پریشان ہے، وہ یتیم کے سرپر لطف و محبت کرتے ہوئے دستِ شفقت رکھے تو اللہ کے حکم سے وہ نرم دل ہو جائے گا اور یہ یتیم کا حق بھی ہے ایک دوسری حدیث میں ہے کہ اسے اپنے بھائیوں کی محفل میں بٹھائے اور اس کے سرپر دستِ شفقت رکھے تو نرم دل ہو جائے گا اور وہ جو یہی عمل بجلائے گا تو خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کا دل نرم ہو جائے گا۔

گریہ کرنے والے یتیم کو چپ کروانے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں بے شک جب یتیم گریہ کرتا ہے تو عرش الہی لمرزنی لگتا ہے اور خدا تبارک تعالیٰ فرماتا ہے کس نے میرے اس بندہ کو رالایا ہے جسکے والدین کو میں نے اسکی کمسنی میں ہی اٹھالیا تھا مجھے اپنی عزت و جلالت کی قسم اسے چپ کروانے والے پر میں اپنی جنت واجب قرار دوں گا۔

مرنے کے بعد مؤمن کا ثواب اور مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) راوی کہتا ہے کہ میں حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی خدمت میں حاضر تھا وہاں مؤمن کا تذکرہ چل نکلا آپ نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا اے ابوالفضل کیا چاہتے ہو کہ تمہیں بتاؤں اللہ کے نزدیک مؤمن کا کیا مقام ہے؟ میں نے کہا جی ہاں فرمایا جب اللہ کسی مؤمن کی روح قبض کرتا ہے تو دو فرشتے آسمان پر جا کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کرتے ہیں خدایا تیرا فلاں بندہ اچھا انسان تھا، تیری اطاعت میں جلدی اور نافرمانی میں کوتاہی و سستی کرتا تھا اب جبکہ تم نے اس کی روح قبض کر لی ہے ہمارے لئے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟ خدا ان سے فرمائے گا دنیا میں چلے جاؤ اور میرے بندے کی قبر کے پاس بیٹھ کر تحمید،

تسبیح، تہلیل اور تکبیر کرتے رہو قبر سے نکالنے تک اس عمل کا ثواب میرے بندے کیلئے لکھتے جاؤ اس وقت حضرت نے فرمایا کیا چاہتے ہو اس سے زیادہ فضائل بیان کروں میں نے عرض کی جی ہاں فرمایا جب اللہ اس مؤمن کو قبر سے نکالے گا تو اسکی شبیہ اور مثل بھی قبر سے نکلے گی اور وہ اسکے آگے آگے ہوگی جب بھی مؤمن قیامت کی ہولناکی کا ملاحظہ کرے گا یہ شبیہ اسے کہے گی نہ ڈر غمگین نہ ہو اور اسے خوشحالی اور کرامت خداوندی کی بشارت دے گی اور خدا کی بارگاہ میں حاضر ہونے تک مسلسل خوشی اور کرم خداوندی کی بشارت دیتی چلی جائے گی۔

اس سے آسان حساب و کتاب لیا جائے گا اور اسے جنت جانے کا حکم ملے گا یہ مثال اور شبیہ اس کے آگے آگے ہوگی مؤمن اسے کہے گا تو کتنی اچھی ہے کہ تجھے میری قبر سے نکالا گیا ہے اور تو مسلسل مجھے خوشی اور کرم خدا کی بشارت دے رہی ہے، میں سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھتا چلا آ رہا ہوں تم ہو کون؟ وہ مثال کہے گی میں وہی خوشحالی ہوں جو تم نے دنیا میں اپنے مؤمن بھائی کو عطا کی تھی اللہ نے تجھے خوشخبریاں سننے کیلئے مجھے پیدا فرمایا ہے۔

اولاد سے محبت کرنے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ یقیناً اللہ اس شخص پر رحم کرے گا جسے اپنی اولاد سے شدید محبت

ہے۔

اپنے اہل و عیال کے لئے تحفے تحائف لینے اور اپنی بیٹی اور بیٹے کو خوشحال کرنے کا ثواب

(۱) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرماتے ہیں کہ جو شخص بازار جا کر تحفہ خریدے اور اپنے اہل و عیال کو دے تو یہ ضرورت مندوں کی ایک قوم کو صدقہ دینے والوں کی طرح ہے پہلے بیٹیوں کو اور پھر بیٹوں کو (تحفہ) دیا کرو جو شخص اپنی بیٹی کو خوشحال کرتا ہے گویا اس نے حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے ایک غلام آزاد کیا ہے اور اپنے بیٹوں کو خوشحال کرنے والا خوف خدا میں رونے والوں کی مانند ہے اور جو خوف خدا میں روئے اللہ اسے نعمتوں بھری بہشت میں داخل کرتا ہے۔

بیٹیوں کا باپ ہونے کا ثواب

(۱) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ بیٹیاں حسنات (نیکیاں) اور بیٹے نعمت ہیں نیکیوں (حسنات) کا ثواب

ملے گا اور نعمتوں کا حساب و کتاب دینا ہوگا۔

(۲) حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو حضرت فاطمہ الزہراء کی ولادت کی خوشخبری سنائی گئی۔ حضرت نے اپنے اصحاب کے چہروں پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے تو فرمایا تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ یہ خوشبو ہے جس سے میں لطف اندوز ہو رہا ہوں اور اس کا رزق (بھی تو) خداوند متعال کے ذمہ ہے۔

(۳) حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بارگاہ میں حاضر تھا اسے صاحب اولاد ہونے کی اطلاع دی گئی اس کا رنگ متغیر ہو گیا حضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے پوچھا، تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ اس نے کہا، چھوڑیں حضور۔ فرمایا بتاؤ۔ عرض گزار ہوا کہ جب میں گھر سے نکلا تو میری بیوی کو دردِ زہ ہو رہا تھا اب اطلاع ملی ہے کہ اس نے بیٹی جننی ہے حضرت نے اسے فرمایا اس کا بوجھ تو زمین نے اٹھانا ہے، آسمان نے اس پر سائبان بننا ہے، اس کا رزق خدا کے ذمہ ہے اور وہ خوشبو ہے جسے تم سونگھو گے۔ پھر آپ نے اصحاب کی طرف دیکھ کر فرمایا جسکی ایک بیٹی ہے وہ پریشان ہے جسکی دو بیٹیاں ہیں اسکی فریاد رسی کرو جس کے ہاں تین بیٹیاں ہیں اس سے جہاد اور ہر سخت تکلیف معاف ہے اس پر کوئی تکلیف و سختی نہیں اور جس کی چار بیٹیاں ہیں اللہ کے بندوں اسکی مدد کرو اس کو قرض دو اور اس پر رحم کرو۔

(۴) راوی حضرت امام محمد باقر (علیہ السلام) یا حضرت امام جعفر صادق (علیہ السلام) سے روایت کرتا ہے کہ آپ نے فرمایا جب کسی کے ہاں بیٹی پیدا ہوتی ہے تو اللہ اس بچی کی طرف ایک فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ اپنے پروں کو اس کے سر و سینہ پر ملتے ہوئے کہو یہ کمزوری سے خلق ہوئی ہے اس کے اخراجات اٹھانے والے کیساتھ کے ساتھ قیامت والے دن تعاون کیا جائے گا۔ کتاب ثواب الاعمال یعنی نسیم بہشت کا اردو ترجمہ بندہ حقیر کے ہاتھوں حضرت ثامن الائمہ کے حرم مطہر میں اختتام کو پہنچا۔

الحمد لله رب العالمين و صلي الله على محمد وآله الطيبين الطاهرين -

سید محمد نجفی ابن حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ

ذی الحجہ ۱۴۲۲

عرض مترجم

زیر نظر کتاب یا اس کے مؤلف کے بارے میں کچھ کہنا سورج کو چراغ دیکھانے کے مترادف ہے۔ چوتھی صدی کے اوائل لکھی جانی والی اس کتاب کا شمار اصول روائی کی معتبر ترین کتب میں ہوتا ہے۔ علامہ مجلسی کے بقول شیخ صدوق (علیہ الرحمہ) کی کتابوں کی شہرت کتب اربعہ کے نزدیک نزدیک ہے۔ اس کتاب میں شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے اچھے اعمال کی جزاء اور برے اعمال کی سزا بیان کی ہے۔ یہ کتاب اسلامی احکام، حلال اور حرام کا معتبر ترین انسائیکلو پیڈیا ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا دانشمند یا ادیب ہو، جو کسی موضوع پر قلم تو اٹھائے، اور وہ اس کتاب کا محتاج نہ ہو۔

آپ تفاسیر کا مطالعہ کریں۔ (تفسیر صافی، تفسیر مجمع البیان، تفسیر نور الثقلین غرض) چوتھی صدی کے بعد لکھی جانے والے تقریباً ہر تفسیر نے اس کتاب سے ضرور استفادہ کیا ہے۔ اسی طرح عقائد، اخلاقیات اور دوسرے موضوع پر قلم اٹھانے والے علماء کو اس کتاب کی احتیاج رہی ہے۔ اس کتاب کی تالیف کی وجہ بیان کرتے ہوئے شیخ صدوق (علیہ الرحمہ) فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا فرمان ہے کہ نیک اعمال کی طرف راہنمائی کرنے والا، انہیں بجلانے والے کی طرح ہے۔ لہذا ہم نے بھی ثواب کی امید اور یقین پر اس کتاب کو اردو زبان میں منتقل کر دیا ہے تاکہ اردو دان طبقہ اس کتاب کے فیض سے بہرہ مند ہو سکے۔ قاری کو بھی ثواب ملے اور ہم بھی اس سے حصہ پائیں۔

اس کتاب میں کلی طور پر ۱۱۱۹ احادیث بیان کی گئی ہیں اور انہیں مجموعی طور پر ۵۲۰ عنوانات کے ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔ اگر جداگانہ دیکھا جائے تو ثواب الاعمال کے طور پر ۳۸۹ عنوانات کے تحت ۷۸۸ احادیث مذکور ہوئی ہیں جبکہ عقاب الاعمال کے لحاظ سے ۱۳۱ عنوانات کے ذیل میں ائمہ اطہار (علیہم السلام) کے ۳۳۱ فرامین بیان ہوئے ہیں۔

اس کتاب میں اردو ترجمے کیساتھ ساتھ مکمل عربی عبارت بھی دی جا رہی ہے اور عربی عبارت کو اعراب سے مزین بھی کر دیا گیا ہے تاکہ اس سے ہر خاص و عام استفادہ کر سکے۔ اردو ترجمے میں روایات کی سند بیان نہیں کی گئی کیونکہ عموماً حدیث کی سند کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ بہر حال محققین حضرات اس سلسلے میں عربی عبارت ملاحظہ فرمائیں، وہاں مکمل سند مذکور ہے۔ البتہ سند میں سے ائمہ اطہار (علیہم السلام) کے اسمائے مبارک کا اردو ترجمہ میں بھی تبرک کے طور پر ذکر موجود ہے۔ بہر حال شیخ صدوق کے نام سے مشہور شخصیت جناب محمد بن علی بن حسین بابویہ قمی ۳۰۵ ہجری قمری میں قم جیسے علم و اجتہاد کے مرکز میں پیدا ہوئی۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی پیدائش کے حوالے جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے والد محترم نے اپنی چچا زاد سے شادی کی اور حضرت امام زمان عج کی خدمت میں جناب ابو القاسم حسین بن روح کے واسطے سے دعا کی درخواست کی کہ خدا مجھے صلح اور فقیہ اولاد عطا فرمائے۔ کچھ عرصے بعد حضرت امام زمان عج کا جواب موصول ہوا جس کی عبارت یہ تھی۔

اس بیوی سے تیری اولاد نہیں ہے۔ لیکن بہت جلد دہلی کنیز سے تیری شادی ہوگی۔ اس سے تیرے دو بیٹے ہوں گے۔ اور دونوں فقیہ ہوں گے۔

شیخ صدوق علیہ الرحمہ خود بھی اپنی کتاب کمال الدین میں اسی مطلب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔ جب بھی جعفر بن محمد بن علی الاسود سے میری ملاقات ہوتی اور وہ مجھے استاد کے سامنے زانو ادب طے کرتا ہوا دیکھتے تو فرماتے۔ تیرا علم دین میں میلان اور اشتیاق تعجب کا باعث نہیں ہے، تو پیدا جو امام زمان عج کی دعا سے ہوا ہے۔

جہاں آپ کی یہ خصوصیت ہے کہ آپ امام زمانہ کی دعاؤں سے متولد ہوئے، وہاں یہ خصوصیت بھی ہے کہ آپ کا خاندان ایک علمی خاندان تھا۔ آپ کے والد محترم جناب علی بن حسین بن بابویہ کا شمار قم کے برجستہ ترین علماء و فقہاء میں ہوتا تھا بلکہ اس زمانہ میں ہدایت و مرجعیت کا پرچم آپ کے والد کے دوش پر تھا انہوں نے تجارت کیساتھ ساتھ تدریس اور تبلیغ احکام کا بیڑا بھی اٹھا رکھا تھا۔ شیخ صدوق علیہ الرحمہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے آپ کو عصر ائمہ (علیہم السلام) کے نزدیک ترین زمانے میں زندگی کرنا نصیب ہوئی۔ بیس بائیس سال کی عمر تک اپنے والد محترم اور دوسرے بزرگ قمی علماء سے کسب فیض فرماتے رہے۔ والد صاحب کی وفات کے بعد علوم آل محمد کی ترویج اور نشر و اشاعت کی ذمہ داری آپ کے کندھوں پر آگئی اور آپ نے یہ ذمہ داری بخوبی نبھائی۔

جناب شیخ طوسی آپ کے متعلق فرماتے ہیں کہ آپ جلیل القدر عالم اور حافظ حدیث تھے۔ آپ بے نظیر شخصیت کے مالک تھے اور تقریباً تین سو کے قریب کتابوں کے مؤلف بھی تھے۔ علامہ بحرینی آپ کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ہمارے تقریباً تمام علماء مثلاً جناب علامہ مختلف میں، جناب شہید شرح ارشاد میں اور جناب سید محقق داماد اپنی کتابوں میں آپ کی مرسلہ روایات کو بھی صحیح شمار کیا کرتے تھے، بلکہ ان پر عمل کرتے تھے حتیٰ کہ جس طرح ابن عمیر کی مرسلہ روایات قابل قبول تھیں۔ اسی طرح شیخ صدوق کی روایات بھی قابل قبول تھیں۔

اساتید:-

(۱) علی بن حسین بن موسیٰ بن بابویہ قمی (آپ کے والد محترم)

(۲) محمد بن حسن بن احمد ولید

(۳) حمزہ بن محمد بن احمد بن جعفر بن محمد بن زید بن حضرت علی (علیہ السلام)

(۴) ابوالحسن، محمد بن قاسم

(۵) ابو محمد، قاسم بن محمد استرآبادی

(۶) ابو محمد، عبدوس بن علی

(۷) محمد بن علی استرآبادی

شاگردان

(۱) حسین بن علی بن موسیٰ بن بابویہ (بھائی)

(۲) شیخ مفید علیہ رحمہ

(۳) حسن بن حسین بن علی (بھتیجا)

(۴) علی بن احمد بن عباس (نجاشی کے والد محترم)

(۵) ابو القاسم علی بن محمد بن علی خزاز

(۶) ابن غضائری ابو عبداللہ حسین بن عبید اللہ

(۷) شیخ جلیل ابو الحسن جعفر بن حسین

(۸) شیخ ابو جعفر محمد بن احمد بن عباس بن فاحز

(۹) ابو زکریا محمد بن سلیمان حمدانی

(۱۰) شیخ ابو البرکات، علی بن حسن خوزی

تالیفات

آپ کی تالیفات کے حوالے سے اشارہ ہو چکا ہے کہ شیخ طوسی نے فرمایا کہ آپ نے تین سو سے زیادہ کتابیں تالیف فرمائی ہیں۔ اگرچہ آپ کی تمام کتابیں گرانجا گوہر، تابناک موتی اور علم کا گنجینہ ہیں۔ اس کا اندازہ صرف اس بات سے لگائیں کہ تیرہ سو سال گزرنے کے باوجود آپ کی کتابیں آج بھی ہر کتابخانے، عالم دین، عوام، طالب علم غرض ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے شخص کی ضرورت بنی ہوئی ہیں۔ نہ تو فقہاء کے سینے انہیں یاد کرنے سے اکتائے ہیں اور نہ نوجوان کے ذہن۔ نہ ان کی رونق ختم ہوئی ہے نہ ان کی ارزش و قیمت۔ ان کی چاشنی اور اہمیت پہلے دن کی طرح باقی ہے۔ آپ کی بعض تالیفات درج ذیل ہیں۔

(۱) من لایحضرہ الفقیہ

(۲) مدینۃ العلم

(۳) کمال الدین و تمام النعمۃ

(۴) توجید

(۵) خصال

(۶) معانی الاخبار (۷) عیون اخبار رضا (علیہ السلام)

(۸) أمالی شیخ صدوق

(۹) المقنعة فی الفقه

(۱۰) الهدایة فی النجیر-

آخر کار ۳۸۱ ہجری کا وہ دن بھی آیا جب خاندان اہلبیت (علیہم السلام) کے حقیقی موالی نے اس فانی دنیا سے رخت سفر باندھ لیا اور تمام شیعیان جہان نے موت العالم موت العالم کے مفہوم کو حقیقی معنوں میں ملاحظہ کیا۔

والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سید محمد نجفی - قم

فہرست

- ۵ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب:
- ۶ سو مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب
- ۷ لا الہ الا اللہ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ کہنے کا ثواب
- ۷ خلوص کیساتھ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب
- ۷ بلند آواز سے لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب
- ۸ لا الہ الا اللہ کو اس کی شرائط کے مطابق کہنے کا ثواب
- ۸ لا الہ الا اللہ کی گواہی کی قبولیت کا ثواب
- ۸ سو مرتبہ لا الہ الا اللہ الملک کہنے کا ثواب
- ۹ بغیر تعجب کے لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب
- ۹ اشہد ان لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب
- ۹ ہر روز تیس مرتبہ لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب
- ۹ تسبیحات اربعہ کو زیادہ کہنے کا ثواب
- ۱۰ لا الہ الا اللہ حقاً حقاً کہنے کا ثواب
- ۱۰ تسبیح کا ثواب
- ۱۰ دعا کو ماشاء اللہ پر ختم کرنے کا ثواب
- ۱۰ ہر روز سات بار الحمد للہ علی کہنے کا ثواب
- ۱۰ خدا کی وحدانیت اور حضرت محمد کی رسالت کی گواہی کا ثواب
- ۱۱ سو مرتبہ، تکبیر، تسبیح، تحمید اور تہلیل کہنے کا ثواب
- ۱۱ تسبیحات اربعہ کا ثواب

- ۱۲ سبحان اللہ کہنے کا ثواب
- ۱۲ تعجب کے بغیر تسبیح کا ثواب
- ۱۳ سو مرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب
- ۱۳ الحمد لله كما هو اهله کہنے کا ثواب
- ۱۳ صبح و شام چار مرتبہ الحمد لله رب العالمین کہنے کا ثواب
- ۱۳ تعجید خدا کا ثواب
- ۱۳ تعجید خداوندی کا ثواب
- ۱۴ عاقل کا ثواب
- ۱۴ دس خصلتوں کا ثواب
- ۱۴ وجود خدا، پیامبری حضرت محمد، امامت حضرت علی کے اقرار اور واجبات کی انجام دہی کا ثواب
- ۱۵ ثواب الاعمال ۱
- ۱۵ بیت الخلاء میں جاتے وقت بسم اللہ کہنے کا ثواب
- ۱۵ وضو کرتے وقت خدا کا نام لینے کا ثواب
- ۱۵ حضرت امیر المؤمنین کی طرح وضو کرنے کا ثواب
- ۱۶ تولیے سے اعضاء وضو کے صاف کرنے یا نہ کرنے کا ثواب
- ۱۶ نماز مغرب اور صبح کے وضو کا ثواب
- ۱۶ وضو کرتے وقت آنکھیں کھلی رکھنے کا ثواب
- ۱۶ دوبارہ (تجدید) وضو کا ثواب
- ۱۷ مسواک کرنے کا ثواب
- ۱۷ احترام مسجد میں آب دہان منہ میں لے جانا

- ۱۷ سوتے وقت وضو کرنے کا ثواب
- ۱۸ زیادہ کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کا ثواب
- ۱۸ کپڑا باندھ کر حمام جانے کا ثواب
- ۱۸ کسی مؤمن کی شرم گاہ نہ دیکھنے کا ثواب
- ۱۸ خطمی سے سرد ہونے کا ثواب
- ۱۸ بیری کے پتوں (سدر) سے سرد ہونے کا ثواب
- ۱۹ خضاب کرنے کا ثواب
- ۲۰ نورہ استعمال کرنے کا ثواب
- ۲۰ سر میں کنگھی کرنے کا ثواب
- ۲۰ داڑھی میں ستر مرتبہ کنگھی کرنے کا ثواب
- ۲۱ سرمہ لگانے کا ثواب
- ۲۱ بال کٹوانے کا ثواب
- ۲۱ ناخن کاٹنے اور مونچھیں چھوٹی کرنے کا ثواب
- ۲۲ سفید جوتے پہننے کا ثواب
- ۲۲ زرد رنگ کا جوتا پہننے کا ثواب
- ۲۳ جوتا پہننے کا ثواب
- ۲۳ نیا لباس کاٹتے وقت (انا انزلناہ) کی تلاوت کا ثواب
- ۲۳ آئینہ دیکھتے وقت خدا کی زیادہ ستائش کرنے کا ثواب
- ۲۴ کامل وضو، عمرہ، نماز اور ادائے زکات کا ثواب
- ۲۴ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا کہنے کا ثواب

- شب و روز کی دعا کا ثواب ۲۴
- مسجد جانے کا ثواب ۲۴
- مسجد میں رفت و آمد کا ثواب ۲۵
- پیدل مسجد جانے کا ثواب ۲۵
- قرآنی گفتگو اور مسجد کے گھر ہونے کا ثواب ۲۵
- وضو کر کے مسجد جانے کا ثواب ۲۵
- اول وقت میں پنجگانہ نمازوں کی ادائیگی کا ثواب ۲۶
- نافلہ نمازوں کا ثواب ۲۶
- مسجد میں چراغ جلانے کا ثواب ۲۶
- نماز کی حالت میں آب دہن (تھوک) کو منہ میں رکھنے کا ثواب ۲۷
- مسجد الحرام میں نماز پڑھنے کا ثواب ۲۷
- مسجد نبوی میں نماز کا ثواب ۲۷
- مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے درمیان نماز کا ثواب ۲۷
- مسجد کوفہ میں نماز کا ثواب ۲۷
- بیت المقدس، جامع مسجد، مسجد قبیلہ اور مسجد بازار میں نماز کا ثواب ۲۸
- مسجد میں جھاڑو کرنے کا ثواب ۲۸
- ثواب الاعمال ۲ ۲۹
- اذان کہنے والوں کا ثواب ۲۹
- سات سال تک اذان کہنے کا ثواب ۲۹
- کسی مسلمان شہر میں ایک سال تک اذان کہنے کا ثواب ۲۹

- ۲۹ تکرار اذان کا ثواب
- ۳۰ خدا سے ثواب کی نیت سے دس سال تک اذان کہنا
- ۳۰ اذان و اقامت کے درمیان مؤذن کا ثواب
- ۳۰ اذان و اقامت کیساتھ نماز پڑھنے کا ثواب
- ۳۱ مستحبی نماز کی ہر رکعت میں سورہ اخلاص، قدر اور آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب
- ۳۱ قنوت کی فضیلت اور ثواب
- ۳۱ کامل رکوع کا ثواب
- ۳۱ ایک سجدہ کرنے کا ثواب
- ۳۱ سجدہ میں ہتھیلیوں کو زمین پر رکھنے کا ثواب
- ۳۱ طولانی سجدے کا ثواب
- ۳۲ رکوع، سجدہ اور قیام کی حالت میں درود بھیجنے کا ثواب
- ۳۲ سجدہ شکر کا ثواب
- ۳۲ نماز کا ثواب
- ۳۳ صبح اول وقت نماز پڑھنے کا ثواب
- ۳۳ اول وقت کی آخری وقت پر برتری
- ۳۳ اول وقت میں واجب نمازوں کی ادائیگی کا ثواب
- ۳۳ سفر میں قصر نماز پڑھنے کا ثواب
- ۳۴ مسافر کیلئے نماز جمعہ پڑھنے کا ثواب
- ۳۴ باجماعت نماز کا ثواب
- ۳۴ نماز کیلئے اٹھنے کا ثواب

- ۳۴ جمعہ کی عصر کے بعد حضرت محمد اور انکی آل پر درود بھیجنے کا ثواب
- ۳۵ اسی مورد میں ایک اور ثواب
- ۳۵ نماز کی طرف قدم بڑھانے اور قرآن سیکھنے کا ثواب
- ۳۵ صابر، نایبنا اور موالی اہلبیت کا ثواب
- ۳۶ دو رکعت مستحبی نماز پڑھنے، ایک درہم صدقہ دینے اور ایک دن روزہ رکھنے کا ثواب
- ۳۶ ماہ رمضان کے جمعوں کی دوسرے جمعوں پر برتری
- ۳۶ عطر لگانے کا ثواب
- ۳۶ شادی شدہ شخص کی نماز کا ثواب
- ۳۷ چار رکعت نماز کی ہر رکعت میں پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب
- ۳۷ نماز جعفر بن ابی طالب پڑھنے کا ثواب
- ۳۷ نماز شب پڑھنے کا ثواب
- ۳۸ قرآن کیساتھ شب بیداری کا ثواب
- ۳۹ یہ سمجھتے ہوئے کہ میں کیا پڑھ رہا ہوں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب
- ۴۰ تفکر کیساتھ دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب
- ۴۰ غفلت کی ساعت میں دو رکعت نافلہ نماز کا ثواب
- ۴۰ دو جمعوں کے درمیان پانچ سو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب
- ۴۰ نماز صبح کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب
- ۴۰ تعقیبات نماز کا ثواب
- ۴۲ ثواب الاعمال ۳
- ۴۲ زکات جدا کرنے کا ثواب

- ۴۲ حج و عمرہ کا ثواب
- ۴۲ (۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔
- ۴۵ حاجی کا دیدار اور اس سے مصافحے کا ثواب
- ۴۵ حج کے متعلق ایک اور حدیث
- ۴۵ روزے رکھنے والے کا ثواب
- ۴۶ روزے کی حالت میں ناسزا سننے کا ثواب
- ۴۶ راہ خدا میں ایک روزے کا ثواب
- ۴۶ گرمیوں کے ایک دن کے روزے کا ثواب
- ۴۷ ایک دن کے مستحبی روزے کا ثواب
- ۴۷ آخری عمر میں ایک مستحبی روزے کا ثواب
- ۴۷ دن کے ابتدائی حصے میں روزے کی حالت میں عطر لگانے کا ثواب
- ۴۷ کھانے والوں میں روزہ دار کی موجودگی کا ثواب
- ۴۷ رجب کے روزے کا ثواب
- ۵۲ شعبان و رمضان کے روزوں کا ثواب
- ۵۲ شعبان کے روزے کا ثواب
- ۵۵ ماہ رمضان کی فضیلت اور روزے کا ثواب
- ۶۲ ذی الحجہ کے اعمال کا ثواب
- ۶۲ ذی الحجہ کے پہلے عشرے کی دعا کا ثواب
- ۶۳ ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں روزے کا ثواب
- ۶۳ عید غدیر کے روزے کا ثواب

- شوال و ذی قعدہ کے اعمال کا ثواب ۶۴
- شب عید مستحبی عبادت کا ثواب ۶۴
- عید فطر کی رات شب بیداری کا ثواب ۶۵
- عید فطر کو باجماعت نماز کے بعد چار رکعت نماز پڑھنے کا ثواب ۶۵
- پچیس ذیقعد کے روزے کا ثواب ۶۷
- پانی سے روزہ افطار کرنے کا ثواب ۶۷
- ہر ماہ پہلی جمعرات، درمیانی بدھ اور آخری جمعرات روزہ رکھنے کا ثواب ۶۷
- روزے کے بدلے ایک درہم صدقے کا ثواب ۶۹
- کسی مؤمن بھائی کے گھر روزہ افطار کرنے کا ثواب ۶۹
- معصومین علیہم السلام کی زیارت کا ثواب ۷۰
- حضرت رسول خدا، حضرت علی (علیہ السلام)، حضرت امام حسن (علیہ السلام)، حضرت امام حسین (علیہ السلام) اور دوسرے ائمہ (علیہم السلام) کی زیارت کا ثواب ۷۰
- امام حسین (علیہ السلام) کی شہادت اور اہل بیت (علیہم السلام) کے مصائب پر گریہ کا ثواب ۷۰
- حضرت امام حسین (علیہ السلام) کے متعلق شعر کہنے اور گریہ کرنے، رلانے اور رونے کی شکل بنانے کا ثواب ۷۰
- حضرت امام حسین (علیہ السلام) کی زیارت کا ثواب ۷۲
- ائمہ علیہم السلام کے مزاروں کی زیارت کا ثواب ۸۲
- حضرت معصومہ قم کی زیارت کا ثواب ۸۲
- ری میں حضرت عبدالعظیم کی زیارت کا ثواب ۸۲
- امام (علیہ السلام) کیساتھ نیکی کرنے کا ثواب ۸۳
- مکہ میں قرآن ختم کرنے کا ثواب ۸۳

- ۸۳ مشکل یا آسانی سے قرآن یاد کرنے کا ثواب
- ۸۴ جوان مؤمن کے قرآن پڑھنے کا ثواب
- ۸۴ نماز یا غیر نماز میں کھڑے یا بیٹھ کر قرآن کی تلاوت کا ثواب
- ۸۴ نماز میں قرآن مجید کی ایک سو سے پانچ سو آیات کی تلاوت کرنے کا ثواب
- ۸۵ حافظ قرآن اور اس پر عمل کرنے والے کا ثواب
- ۸۵ وقت سے حفظ قرآن اور سونے سے پہلے ایک سورہ کی تلاوت
- ۸۵ آنے اور کوچ کرنے والے کا ثواب
- ۸۵ قاری قرآن کا ثواب
- ۸۵ دیکھ کر قرآن پڑھنے کا ثواب
- ۸۶ گھر میں قرآن رکھنے کا ثواب
- ۸۶ دس سے ایک ہزار آیات کی رات میں تلاوت کرنے کا ثواب
- ۸۶ بہار قرآن کا ثواب
- ۸۶ قرآن مجید کی ایک سو آیات پڑھ کر سات مرتبہ یا اللہ کہنے کا ثواب
- ۸۷ سورہ حمد پڑھنے کا ثواب
- ۸۷ سورہ بقرہ و آل عمران پڑھنے کا ثواب
- ۸۷ ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب
- ۸۸ ہر جمعہ کو سورہ نساء پڑھنے کا ثواب
- ۸۸ سورہ مائدہ پڑھنے کا ثواب
- ۸۸ سورہ انعام پڑھنے کا ثواب
- ۸۸ سورہ اعراف پڑھنے کا ثواب

- ۸۸ سورہ انفال و توبہ پڑھنے کا ثواب
- ۸۹ سورہ یونس پڑھنے کا ثواب
- ۸۹ سورہ ہود پڑھنے کا ثواب
- ۸۹ سورہ یوسف پڑھنے کا ثواب
- ۸۹ سورہ زمر پڑھنے کا ثواب
- ۸۹ سورہ ابراہیم و حجر پڑھنے کا ثواب
- ۹۰ سورہ نحل پڑھنے کا ثواب
- ۹۰ سورہ بنی اسرائیل پڑھنے کا ثواب
- ۹۰ سورہ کھف پڑھنے کا ثواب
- ۹۰ سورہ مریم پڑھنے کا ثواب
- ۹۱ سورہ طہ پڑھنے کا ثواب
- ۹۱ سورہ انبیاء پڑھنے کا ثواب
- ۹۱ سورہ حج پڑھنے کا ثواب
- ۹۱ سورہ مومنین پڑھنے کا ثواب
- ۹۱ سورہ نور پڑھنے کا ثواب
- ۹۲ سورہ فرقان پڑھنے کا ثواب
- ۹۲ سورہ نمل، شعراء و قصص پڑھنے کا ثواب
- ۹۲ سورہ عنکبوت اور روم پڑھنے کا ثواب
- ۹۲ سورہ لقمان پڑھنے کا ثواب
- ۹۲ سورہ سجدہ پڑھنے کا ثواب

- ۹۳ سورہ احزاب پڑھنے کا ثواب
- ۹۳ سورہ سبأ و فاطر پڑھنے کا ثواب
- ۹۳ سورہ یاسین پڑھنے کا ثواب
- ۹۴ سورہ صافات پڑھنے کا ثواب
- ۹۴ سورہ ص پڑھنے کا ثواب
- ۹۵ سورہ زمر پڑھنے کا ثواب
- ۹۵ سورہ حم مومن پڑھنے کا ثواب
- ۹۵ سورہ حم سجدہ پڑھنے کا ثواب
- ۹۶ سورہ حم عسق پڑھنے کا ثواب
- ۹۶ سورہ زخرف پڑھنے کا ثواب
- ۹۶ سورہ دخان پڑھنے کا ثواب
- ۹۶ سورہ جاثیہ پڑھنے کا ثواب
- ۹۷ سورہ احقاف پڑھنے کا ثواب
- ۹۷ سورہ حم پڑھنے کا ثواب
- ۹۷ سورہ محمد پڑھنے کا ثواب
- ۹۷ سورہ فتح پڑھنے کا ثواب
- ۹۸ سورہ حجرات پڑھنے کا ثواب
- ۹۸ سورہ ق پڑھنے کا ثواب
- ۹۸ سورہ ذاریات پڑھنے کا ثواب
- ۹۸ سورہ طور پڑھنے کا ثواب
-

- ۹۸ سورہ نجم پڑھنے کا ثواب
- ۹۸ سورہ قمر پڑھنے کا ثواب
- ۹۹ سورہ رحمن پڑھنے کا ثواب
- ۹۹ سورہ واقعہ پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۰ سورہ حدید و مجادلہ پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۰ سورہ حشر پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۰ سورہ ممتحنہ پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۰ سورہ صف پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۱ سورہ جمعہ، منافقین اور اعلیٰ پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۱ سورہ تغابن پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۱ سورہ طلاق و تحریم پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۱ سورہ ملک پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۲ سورہ قلم پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۲ سورہ حاقہ پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۲ سورہ معارج پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۲ سورہ نوح پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۲ سورہ جن پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۳ سورہ مزمل پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۳ سورہ مدثر پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۳ سورہ قیامت پڑھنے کا ثواب
-

- ۱۰۳ سورہ انسان پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۴ سورہ مرسلات، نباء اور نازعات پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۴ سورہ عبس و تکویر پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۴ سورہ انفطار اور انشقاق پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۴ سورہ مطفین پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۵ سورہ بروج پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۵ سورہ طلاق پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۵ سورہ اعلیٰ پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۵ سورہ غاشیہ پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۵ سورہ فجر پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۶ سورہ بلد پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۶ سورہ شمس، لیل، ضحیٰ اور الم نشرح پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۶ سورہ تین پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۶ سورہ علق پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۷ سورہ قدر پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۷ سورہ بیدہ پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۷ سورہ زلزلہ پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۷ سورہ عادیات پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۸ سورہ قارعہ پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۸ سورہ تکاثر پڑھنے کا ثواب
-

- ۱۰۸ سورہ عصر پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۸ سورہ ہمزہ پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۸ سورہ فیل اور سورہ قریش پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۹ سورہ ماعون پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۹ سورہ کوثر پڑھنے کا ثواب
- ۱۰۹ سورہ کافرون اور سورہ توحید پڑھنے کا ثواب
- ۱۱۰ سورہ نصر پڑھنے کا ثواب
- ۱۱۰ سورہ مسد پڑھنے کا ثواب
- ۱۱۰ سورہ توحید پڑھنے کا ثواب
- ۱۱۱ سورہ ناس اور سورہ فلق پڑھنے کا ثواب
- ۱۱۲ ثواب الاعمال ۵
- ۱۱۲ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کا ثواب
- ۱۱۲ گناہ سے پشیمانی اور توبہ کا ثواب
- ۱۱۲ اللہ کی عظمت کی خاطر قرض دار کو چھوڑ دینے کا ثواب
- ۱۱۳ اچھا استاد ہونے کا ثواب
- ۱۱۳ طالب علم کا ثواب
- ۱۱۳ اہل دین کیساتھ بیٹھنے کا ثواب
- ۱۱۳ ثواب سننے کے بعد عمل کرنے کا ثواب
- ۱۱۴ ایسی حق بات کہنے کا ثواب جس پر لوگ عمل کریں
- ۱۱۴ اچھی سنت زندہ کرنے کا ثواب

- ۱۱۴ علم کے مطابق عمل کرنے کا ثواب
- ۱۱۴ یتیم کی پناہ، کمزور پر رحم، والدین پر مہربانی اور غلاموں کیساتھ اچھے سلوک کا ثواب
- ۱۱۴ لوگوں کی آبرو و عزت کی حفاظت اور غصے پر کنٹرول کا ثواب
- ۱۱۵ عادل پیشوا، سچے تاجر اور اطاعت گزار بوڑھے کا ثواب
- ۱۱۵ پرانے گناہ کیلئے نئی نیکی کا ثواب
- ۱۱۵ چالیس حدیثیں یاد کرنے کا ثواب
- ۱۱۶ ترک گناہ کا ثواب
- ۱۱۶ مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب
- ۱۱۶ تقویٰ، زہد اور نماز میں خدا کی طرف توجہ کا ثواب
- ۱۱۶ مؤمن کی پریشانی دور کرنے، تنگدستی میں نرمی سے پیش آنے، عیب چھپانے اور مدد کرنے کا ثواب
- ۱۱۷ مؤمن کو کھانا کھلانے، پانی پلانے اور لباس پہنانے کا ثواب
- ۱۱۷ راہ خدا میں مؤمن کو کھانا کھلانے کا ثواب
- ۱۱۷ تین مؤمنوں کو کھانا کھلانے کا ثواب
- ۱۱۷ مؤمن کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ثواب
- ۱۱۸ چار مسلمانوں کو سیر کر کے کھانا کھلانے کا ثواب
- ۱۱۸ بھوکے مومن کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانے کا ثواب
- ۱۱۸ مسلمان غلام آزاد کرنے کا ثواب
- ۱۱۸ اللہ کی خاطر نیک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب
- ۱۱۸ مؤمن غلام کو آزاد کرنے کا ثواب
- ۱۱۹ مؤمن کو قرض دینے کا ثواب

- ۱۱۹ صدقہ دینے کا ثواب
- ۱۲۲ پنجان صدقہ دینے کا ثواب
- ۱۲۳ آشکار صدقہ دینے کا ثواب
- ۱۲۳ رات کے وقت صدقہ دینے کا ثواب
- ۱۲۳ دن میں دیئے جانے والے صدقے کا ثواب
- ۱۲۴ صدقہ دینے والے کو دعا کرنے کا ثواب
- ۱۲۴ مقروض کو مہلت دینے کا ثواب
- ۱۲۴ قرض معاف کرنے کا ثواب
- ۱۲۵ مسلمان بھائی کی عزت و آبرو کی حفاظت کا ثواب
- ۱۲۶ مؤمن بھائی کی زیارت، مصافحہ اور گلے ملنے کا ثواب
- ۱۲۶ مؤمن کی نصرت و مدد کا ثواب
- ۱۲۷ لوگوں میں صلح کرانے کا ثواب
- ۱۲۷ مسلمان کی فریاد پر پہنچنے کا ثواب
- ۱۲۷ گفتگو میں کسی مسلمان کی تکریم کرنے کا ثواب
- ۱۲۷ مشکلات میں مسلمان بھائی کی فریاد کو پہنچنے اور اسکی حاجات میں تعاون کرنے کا ثواب
- ۱۲۸ مؤمن کی پریشانی دور کرنے کا ثواب
- ۱۲۸ مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب
- ۱۲۸ ایک مؤمن خاندان کو خوشحال کرنے کا ثواب
- ۱۲۹ مؤمن بھائی کو خوشیاں دینے کا ثواب
- ۱۲۹ مؤمن کو اتنا صدقہ دینے کا ثواب کہ جس سے وہ سیر ہو جائے

- ۱۲۹ مؤمن کو مٹھائی کھلانے کا ثواب
- ۱۲۹ مؤمن کا جھوٹا پینے کا ثواب
- ۱۳۰ مؤمن پر لطف کرنے کا ثواب
- ۱۳۰ اللہ کی خاطر مؤمن سے استفادہ کرنے کا ثواب
- ۱۳۰ مؤمن کو خوشحال کرنے کی خاطر ملنے کا ثواب
- ۱۳۰ مسلمان کو عطر لگانے کا ثواب
- ۱۳۰ ایک دوسرے کیساتھ خدا کی خاطر محبت کا ثواب
- ۱۳۱ کسی وادی میں داخل ہوتے وقت ذکر خدا کا ثواب
- ۱۳۱ سوتے وقت اِنَّ اللہَ یُحِبُّکَ السَّمٰوٰتِ پڑھنے کا ثواب
- ۱۳۲ سوتے وقت درج ذیل دعا پڑھنے کا ثواب
- ۱۳۲ مسلمان بھائی کے لئے اسکی عدم موجودگی میں دعا کرنے کا ثواب
- ۱۳۲ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت اور ان پر درود و سلام بھیجنے کا ثواب
- ۱۳۲ حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایک مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب
- ۱۳۳ بحق محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ کر اللہ سے مانگنے کا ثواب
- ۱۳۴ ثواب الاعمال ۶
- ۱۳۴ پیامبر اسلام پر درود بھیجنے کا ثواب
- ۱۳۴ فجر کے بعد محمد و آل محمد پر سو مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب
- ۱۳۴ محمد و آل محمد پر درود بھیجنے کا ثواب
- ۱۳۵ روز جمعہ حضرت پر سو مرتبہ درود بھیجنے کا ثواب
- ۱۳۵ بعد از نماز صبح اور مغرب اِنَّ اللہَ کہنے کا ثواب

- ۱۳۵ ایک تہائی یا آدھی یا پوری دعا پیغمبر کیساتھ مختص کرنے کا ثواب
- ۱۳۶ حضرت پر درود بھیجنے کے بعد اہل بیت پر درود بھیجنے کا ثواب
- ۱۳۶ جمعہ کے دن نماز کے بعد حضرت اور انکے اوصیاء پر درود بھیجنے کا ثواب
- ۱۳۷ ایک دن میں سو مرتبہ رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰہْلِ بَيْتِہِ کہنے کا ثواب
- ۱۳۷ بلند آواز سے حضرت پر درود بھیجنے کا ثواب
- ۱۳۷ نماز صبح کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ اور ہر نماز کے بعد اَللّٰهُمَّ اٰہِدِنِیْ کہنے کا ثواب
- ۱۳۸ خوف، میلان اور غضب کے وقت نفس پر کنٹرول کا ثواب
- ۱۳۸ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں مدد کرنے کا ثواب
- ۱۳۸ سورہ زمر کی آخری آیات سنکر رونے یا رونے کی شکل بنانے کا ثواب
- ۱۳۹ اجتماعی دعا کا ثواب
- ۱۳۹ پوشیدہ دعا کا ثواب
- ۱۳۹ سحری کے وقت دعا کا ثواب
- ۱۳۹ مؤمنین و مؤمنات کیلئے دعا کرنے کا ثواب
- ۱۴۰ لاجول ولا قوتہ کہنے کا ثواب
- ۱۴۰ ہر روز لاجول ولا کہنے کا ثواب
- ۱۴۰ گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ ولا حول ولا قوتہ کہنے کا ثواب
- ۱۴۱ رات کو سو تکبیریں کہنے کا ثواب
- ۱۴۱ تسبیح حضرت فاطمہ الزہراء کا ثواب
- ۱۴۱ خاموشی کا ثواب
- ۱۴۲ استغفار کرنے کا ثواب

- ۱۴۲ ماہ شعبان میں ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب
- ۱۴۳ نماز صبح کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرنے کا ثواب
- ۱۴۳ جلد ثواب حاصل ہونے والے کام
- ۱۴۳ صبح و شام تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کا ثواب
- ۱۴۳ دنیا میں زہد و تقویٰ کا ثواب
- ۱۴۴ دن و رات کے ابتدائی اور آخری حصے میں عمل خیر انجام دینے کا ثواب
- ۱۴۴ خوف خدا میں رونے کا ثواب
- ۱۴۴ اپنی خواہشات پر رضا خداوندی کو مقدم کرنے کا ثواب
- ۱۴۵ صبح و شام جسکا اصلی ہدف آخرت ہو، اس کا ثواب
- ۱۴۵ احسان کرنے کا ثواب
- ۱۴۵ اللہ کی خاطر محبت، عداوت، عطا اور محروم کرنے کا ثواب
- ۱۴۵ گناہ سے پشیمانی اور استغفار کا ثواب
- ۱۴۶ غریب الوطن مؤمن کی موت کا ثواب
- ۱۴۶ مؤمن کیساتھ بھلائی کرنے والے کافر کا ثواب
- ۱۴۶ مؤمن بھائی سے نیکی کرنے کا ثواب
- ۱۴۶ دودھ کے لئے بھیڑ بکریاں پالنے کا ثواب
- ۱۴۷ نماز، زکات، نیکی اور صبر کا ثواب
- ۱۴۷ خدا کی خاطر آل محمد سے محبت اور انکے دشمنوں سے بغض رکھنے کا ثواب
- ۱۴۷ ایک سال تک نماز و تر کے قیام میں ستر مرتبہ استغفار اللہ کہنے کا ثواب
- ۱۴۷ خدا کیلئے مؤمن بھائی کو سلام کرنے کا ثواب

- ۱۴۸ مؤمن کی توبہ نصوح کا ثواب
- ۱۴۸ توقع نہ رکھنے، خوش اخلاقی، نرم روی، اور آسان روی کا ثواب
- ۱۴۹ مؤمن سے نیکی کرنے کا ثواب
- ۱۴۹ اللہ کیلئے حُسن ظن کا ثواب
- ۱۵۰ اپنے اندر نصح خد اوندی پیدا کرنے کا ثواب
- ۱۵۰ عقیق کی انگوٹھی پہننے کا ثواب
- ۱۵۱ فیروزے کے انگوٹھی پہننے کا ثواب
- ۱۵۲ ثواب الاعمال ۷
- ۱۵۲ جزع یمنی پہننے کا ثواب
- ۱۵۲ زمر کی انگوٹھی پہننے کا ثواب
- ۱۵۲ یاقوت کی انگوٹھی پہننے کا ثواب
- ۱۵۲ بلور کی انگوٹھی پہننے کا ثواب
- ۱۵۲ انکساری کا ثواب
- ۱۵۳ خوف خدا میں رونے، محارم خدا سے بچنے اور اللہ کی راہ میں شب بیداری کرنے کا ثواب
- ۱۵۳ ان دیکھے وعدے کی خاطر خواہشات نفسانی کو ترک کرنے کا ثواب
- ۱۵۳ اللہ کی خاطر محبت، مسجدوں کی تعمیر اور استغفار سحر کا ثواب
- ۱۵۴ خاموشی اور خانہ خدا میں چل کر جانے کا ثواب
- ۱۵۴ اپنے لباس اور جوتے کو پیوند لگانے اور اپنا بار اٹھانے کا ثواب
- ۱۵۴ سچ بولنے کا ثواب
- ۱۵۵ نیکی اور برائی کو چھپا کر انجام دینے کا ثواب

- ۱۵۵ توبہ کا ثواب
- ۱۵۵ انگوٹھی پر ماشاء اللہ لکھنے کا ثواب
- ۱۵۶ حلال کمائی کا ثواب
- ۱۵۶ لوگوں کی ضروریات دور کرنے کیلئے دنیا داری کا ثواب
- ۱۵۶ خوش اخلاقی کا ثواب
- ۱۵۷ اپنے نفس سے مقاومت کرنے کا ثواب
- ۱۵۷ نعمتوں پر خدا کی حمد و ثنا کا ثواب
- ۱۵۷ کھانے اور بغیر کسی چیز کے ملنے پر شکر ادا کرنے والے کا ثواب
- ۱۵۸ نیکی کرنے کا ثواب
- ۱۵۸ خدائی چیزوں میں رغبت کا ثواب
- ۱۵۸ زبان کی حفاظت کا ثواب
- ۱۵۸ کتمانِ فقر کا ثواب
- ۱۵۹ فقراء اور ان سے نیکی کرنے کا ثواب
- ۱۵۹ مشکلات میں ہاتھ نہ پھیلانے کا ثواب
- ۱۵۹ مصافحہ کرنے کا ثواب
- ۱۵۹ کھانا کھاتے وقت بسم اللہ کہنے کا ثواب
- ۱۶۰ بھوکے کو سیر کرنے کا ثواب
- ۱۶۰ پانی سے لذت لینے کا ثواب
- ۱۶۰ جمعہ کے دن صدقہ دینے کا ثواب
- ۱۶۰ غمگین لوگوں کی مدد کا ثواب

- ۱۶۰ بھائیوں سے محبت و الفت کرنے کا ثواب
- ۱۶۱ جس پر اللہ راضی ہے اسکی آرزو رکھنے کا ثواب
- ۱۶۱ مسلمان کی ملاقات کا ثواب
- ۱۶۱ گھر تعمیر کرنے کے بعد جانور ذبح کر کے مساکین کو کھلانے کا ثواب
- ۱۶۱ نیکی میں تعاون کا ثواب
- ۱۶۲ میانہ روی سے خرچ کرنے کا ثواب
- ۱۶۲ ہاتھ میں تلخ عصا لے کر سفر پر جانے کا ثواب
- ۱۶۲ عمامہ پہن کر گھر سے نکلنے کا ثواب
- ۱۶۳ ذکر اہل بیت (علیہم السلام) سن کر آنسو بہانے کا ثواب
- ۱۶۳ محبت اہل بیت (علیہم السلام) کا ثواب
- ۱۶۳ کسی مسلمان کی ایک حاجت پوری کرنے کا ثواب
- ۱۶۳ مؤمن بھائی سے مصافحہ کرنے کا ثواب
- ۱۶۴ نعمت ملنے پر خدا کی حمد و ثنا کرنے کا ثواب
- ۱۶۴ چالیس سے نوے سال کا سن پانے کا ثواب
- ۱۶۴ عمر رسیدہ شخص کی فضیلت کو جانتے ہوئے احترام کرنے کا ثواب
- ۱۶۵ امام عادل کی ہمراہی میں فی سبیل اللہ جہاد کا ثواب
- ۱۶۵ گھوڑے کا خیال رکھنے کا ثواب
- ۱۶۶ سوار ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنے کا ثواب
- ۱۶۷ چوپائے کے متعلق روایت
- ۱۶۷ بخار کا ثواب

- ۱۶۷ پوری رات کے بخار کا ثواب
- ۱۶۸ ایک رات بیماری کو عمدگی سے برداشت کرنے اور خدا کا شکر بجالانے کا ثواب
- ۱۶۸ بیماری کا ثواب
- ۱۶۸ ایک رات کے سردرد کا ثواب
- ۱۶۸ مریض کا ثواب
- ۱۶۹ بچے کی بیماری کا ثواب
- ۱۶۹ عیادت مریض، غسل میت، تشییع جنازہ، جوان بیٹے کی موت پر ماں کو پرسہ دینے کا ثواب
- ۱۶۹ جمعرات زوال سے جمعہ زوال تک مرنے والوں کا ثواب
- ۱۶۹ میت کو قبلہ رخ کرنے کا ثواب
- ۱۷۰ تلقین میت کا ثواب
- ۱۷۰ مؤمن کی میت کو غسل دینے کا ثواب
- ۱۷۰ چند بچوں کی موت کے بعد (بھی) خدا سے پاداش کی امید رکھنے کا ثواب
- ۱۷۱ جنازے کو کندھا دینے کا ثواب
- ۱۷۱ اچھا کفن انتخاب کرنے اور درست کفن پہنانے کا ثواب
- ۱۷۱ مؤمن کیلئے فشار قبر کا ثواب
- ۱۷۱ اہل بیت (علیہم السلام) کا موالی بن کر ثواب کی امید رکھتے ہوئے خدا سے ملاقات کا ثواب
- ۱۷۲ مصیبت کے وقت لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے کا ثواب
- ۱۷۲ صبر کرنے کا ثواب
- ۱۷۲ تعزیت کرنے کا ثواب
- ۱۷۳ مؤمن کی قبر کی زیارت کا ثواب

۱۷۴	ثواب الاعمال ۸
۱۷۴	یتیم کے سرپرستِ شفقت رکھنے کا ثواب
۱۷۴	گریہ کرنے والے یتیم کو چپ کروانے کا ثواب
۱۷۴	مرنے کے بعد مؤمن کا ثواب اور مؤمن کو خوشحال کرنے کا ثواب
۱۷۵	اولاد سے محبت کرنے کا ثواب
۱۷۵	اپنے اہل و عیال کے لئے تخفے تحائف لینے اور اپنی بیٹی اور بیٹے کو خوشحال کرنے کا ثواب
۱۷۵	بیٹیوں کا باپ ہونے کا ثواب
۱۷۷	عرض مترجم
۱۷۸	اساتید:-
۱۷۹	شاگردان
۱۷۹	تالقات